3rd (STPF) 2015-18

MINISTRY OF COMMERCE GOVERNMENT OF PAKISTAN

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 2015-18

وزارت کامرس

MINISTRY OF COMMERCE GOVERNMENT OF PAKISTAN

انجینئر خرم دستگیر خان

وزیر کامرس

"ہمارا مقصد جدت اور عمدہ کارکردگی کا راستہ اپناتے ہوئے نئے شعبوں میں اپنی راہ بنانا ہے۔

"اس پالیسی کے ذریعے علاقائی تجارت کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ہم افغانستان سے شروع کریں گے اور آسیان و سارک ممالک میں برآمدی ترقی کی کوششیں کرتے ہوئے وسطی ایشیا کے تمام ممالک تک پھیل جائیں گے۔"

تجارتی پالیسی پر 22 مارچ 2016 کی تقریر سے اقتباس

دیباچہ

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 2015-18 (STPF 2015-18)، حکومت کی قابل قدر کامیابی ہے جس کے تحت مسلسل تیسری بار برآمد کنندگان کے لئے ایک موافق پالیسی فراہم کی جارہی ہے جس کی بدولت وہ تمام تر صورتحال کو سمجھ سکتے ہیں اور اس کی پیش بینی کر سکتے ہیں۔ اس پالیسی کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ان تمام تجربات کو خاص طور پر سامنے رکھا گیا ہے جو ہمیں وسط مدت کے سابقہ دو فریم ورکس سے حاصل ہوئے۔

یہ فریم ورک تمام تر پہلوؤں کی مکمل تحقیق اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ بھرپور مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ اگرچہ میں اس فریم ورک کی تشکیل کے تمام تر عمل میں شامل نہیں ہو پایا لیکن مجھے خوشی ہے اور میرے لئے اعزاز کی بات ہے کہ میں اس عمدہ پالیسی کا اعلان کر رہا ہوں اور اس کا اجراء میرے ہاتھوں ہو رہا ہے۔

یہ پالیسی دراصل ایک سٹریٹجک سمت طے کرتی ہے جس پر چلتے ہوئے ہم ویلیو ایڈیشن اور جدت کو فروغ دیں گے اور ان شعبوں میں اقدامات کریں گے جہاں مواقع موجود ہیں لیکن ان پر پہلے توجہ نہیں دی گئی۔ یہ فریم ورک چار بنیادی اصولوں پر مبنی ہے:

(i) مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالیں اور ان کی ورائٹی وسیع بنائیں

(ii) منڈیوں تک رسائی بہتر بنائیں

(iii) اداروں کو بہتر اور مستحکم بنائیں

(iv) تجارت میں مدد دیں

اس پالیسی کے ضمن میں کئے جانے والے تمام تر اقدامات انہی چار اصولوں پر مبنی ہیں۔ البتہ مختلف اقدامات کے طے شدہ اہداف پورے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری مصنوعات مارکیٹ کی دوسری مصنوعات سے بہتر ہوں، طے شدہ معیار کے مطابق ہوں، پالیسی کے لحاظ سے ماحول سازگار ہو اور منڈیوں تک رسائی میسر ہو۔ یہ عناصر حکومت کی اجتماعی کاوشوں کو کامیاب بنانے اور اس پالیسی کے طے شدہ اہداف حاصل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

یہ پالیسی اس امید کا پیغام ہے کہ ہم اپنی معیشت کو عمدہ کارکردگی اور جدت پر مبنی بنا سکتے ہیں۔ بہر حال یہ کوئی حرف آخر نہیں بلکہ وقت کے ساتھ ہم اس میں مسلسل بہتری لانے کی کوششیں کرتے رہیں گے تاکہ ہم ایک بہتر مستقبل کی جانب گامزن ہو سکیں۔

عظمت علی رانجھا

سیکرٹری کامرس

فہرست

دیباچہ

فہرست

کتابچہ میں استعمال کی گئی اصطلاحات کی فہرست

پالیسی بیان

تعارف

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 15-2012

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 15-2012 میں طے کئے گئے مقاصد

یہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے طے کئے گئے اقدامات

عملدرآمد کی صورتحال

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 2015-18

اہداف

موزوں حالات پیدا کرنے والے بنیادی عوامل

بنیادی اصول

تجارتی پالیسی 18-2015 کے تحت کئے جانے والے اقدامات

مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالیں اور ان کی ورائٹی وسیع بنائیں

تحقیق و ترقی

برانڈنگ

ویلیو ایڈیشن

منڈیوں تک رسائی

موجودہ منڈیوں میں اپنے حصے میں اضاف

نئی منڈیوں کی تلاش

تجارتی سفارت کاری

علاقائی رابطے

اداروں کو بہتر اور مستحکم بنائیں

تشکیل نو

استعداد میں بہتری

نئے اداروں کا قیام

تجارت میں معاونت

کاروبار کرنے کے اخراجات میں کمی

ریگولیٹری اقدامات

سٹینڈرڈائزیشن

قلیل مدت میں برآمدات بڑھانے کے اقدامات

مرکزی مصنوعات

باسمتی چاول

ہارٹیکلچر

گوشت مصنوعات

جیولری

مرکزی منڈیاں

ایران

چین

افغانستان

یورپی یونین

کتابچہ میں استعمال کی گئی اصطلاحات کی فہرست

APTTA	Afghanistan Pakistan Transit Trade Agreement	افغانستان پاکستان ٹرانزٹ ٹریڈ معاہدہ	اے پی ٹی ٹی اے
APTTTA	Afghanistan, Pakistan and Tajikistan Transit Trade Agreement	افغانستان، پاکستان اور تاجکستان کا ٹرانزٹ ٹریڈ معاہدہ	اے پی ٹی ٹی اے
ASEAN	Association of Southeast Asian Nations	جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم	آسیان
CARs	Central Asian Republics	وسط ایشیائی جمہوریائیں	سی اے آر
CIS	Commonwealth of Independent States	آزاد ریاستوں کی دولت مشترکہ	سی آئی ایس
C&T	Commerce and Trade	کامرس و تجارت	سی اینڈ ٹی
DTRE	Duty and Tax Remission for Exporters	برآمد کنندگان کو ڈیوٹی اور ٹیکس کی واپسی	ڈی ٹی آر ای
EDF	Export Development Fund	ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ	ای ڈی ایف
EDIs	Export Development Initiatives	برآمدی ترقی کے اقدامات	ای ڈی آئیز
EFS	Export Finance Scheme	برآمدات کے لئے سرمایہ کی سکیم	ای ایف ایس
EPA	Environmental Protection Agency	تحفظ ماحولیات کا ادارہ	ای پی اے
EPO	Export Policy Order	برآمدی پالیسی کا آرڈر	ای پی او
EU	European Union	یورپی یونین	ای یو
FATA	Federally Administered Tribal Areas	وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات	فاٹا
FBR	Federal Board of Revenue	فیڈرل بورڈ آف ریونیو	ایف بی آر
FTA	Free Trade Agreement	فری ٹریڈ ایگریمنٹ	ایف ٹی اے
GB	Gilgit Baltistan	گلگت بلتستان	جی بی
GCC	Gulf Cooperation Council	خلیج تعاون کونسل	جی سی سی
GPA	Agreement on Government Procurement	ایگریمنٹ آن گورنمنٹ پروکیورمنٹ	جی پی اے
GSP	Generalized Scheme of Preferences	جنرلائزڈ سکیم آف پریفرنسز	جی ایس پی
IP	Intellectual Property	دانشورانہ ملکیت	آئی پی
IPO	Import Policy Order	درآمدی پالیسی کا آرڈر	آئی پی او
IPO-P	Intellectual Property Organization of Pakistan	انٹیلکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن آف پاکستان	آئی پی او-پی
IPR	Intellectual Property Rights	دانشورانہ ملکیت کے حقوق	آئی پی آر
ITA	Information Technology Agreement	انفارمیشن ٹیکنالوجی کا معاہدہ	آئی ٹی اے
KPK	Khyber Pakhtunkhwa	خیبر پختونخواہ	کے پی کے

LTFF	Long Term Financing Facility	طویل مدتی فنانسنگ سہولت	ایل ٹی ایف ایف
MoC	Ministry of Commerce	وزارت کامرس	ایم او سی
NOC	No Objection Certificate	عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ	این او سی
NTC	National Tariff Commission	نیشنل ٹیرف کمیشن	این ٹی سی
PHDEC	Pakistan Horticulture Development and Export Company	پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی	پی ایچ ڈی ای سی
PITAD	Pakistan Institute of Trade and Development	پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ	پی آئی ٹی اے ڈی
PSQCA	Pakistan Standards & Quality Control Authority	پاکستان سٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی	پی ایس کیو سی اے
QTTA	Quadrilateral Transit Trade Agreement	ٹرانزٹ ٹریڈ کا چار فریقی معاہدہ	کیو ٹی ٹی اے
R&D	Research & Development	تحقیق و ترقی	آر اینڈ ڈی
SAARC	South Asian Association for Regional Cooperation	جنوبی ایشیا کی علاقائی تعاون کی تنظیم	سارک
SMEs	Small and Medium Enterprises	چھوٹے اور درمیانے کاروباری ادارے	ایس ایم ایز
STPF	Strategic Trade Policy Framework	سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک	ایس ٹی پی ایف
TDAP	Trade Development Authority of Pakistan	ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان	ٹی ڈی اے پی
TFA	Trade Facilitation Agreement	تجارت میں معاونت کا معاہدہ	ٹی ایف اے
TIR	Transports Internationaux Routiers	ٹرانسپورٹس انٹرنیشیوناکس روٹیرز	ٹی آئی آر
WAPDA	Water & Power Development Authority	واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی	واپڈا
WTO	World Trade Organization	عالمی تجارتی تنظیم	ڈبلیو ٹی او

وضاحت: صنعت کاروں، تاجروں اور کاروباری حضرات کے لئے یہ رہنما کتابچہ وزارت کامرس، حکومت پاکستان کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ اس رہنما کتابچہ میں دی گئی معلومات کا مقصد سادہ انداز میں صرف معلومات فراہم کرنا اور آگاہی پیدا کرنا ہے اور اسے کوئی قانونی دستاویز تصور نہ کیا جائے۔ کسی بھی قانونی رہنمائی یا حوالہ کے لئے انگریزی میں تیار شدہ سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک سے استفادہ کیا جائے۔

بین الاقوامی تجارت میں اپنا حصہ بڑھا کر آمدنی کے مواقع پیدا کرنے کے لئے چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے برآمدات میں اضافہ کیا جائے اور تصرف اور پیداوار کے ایسے دیرپا طریقوں کو فروغ دیا جائے جن سے معیار زندگی بہتر ہو اور روزگار کے یقینی مواقع پیدا ہوں۔

2015، مسلسل تیسرا سال ہے کہ عالمی تجارت کی افزائش 3 فیصد سے بھی کم رہی ہے۔ 2013 میں عالمی تجارت کی افزائش 0.5 فیصد رہی جبکہ عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کی پیش گوئی کے مطابق یہ 2.5 فیصد ہونی چاہئے تھی۔ البتہ 2014 میں افزائش 2.4 فیصد رہی۔ عالمی تجارتی تنظیم نے حال ہی میں 2015 کے لئے عالمی تجارت کی افزائش پر اپنے تخمینے میں 0.5 فیصد تک کمی کی ہے جس کے بعد اب یہ 3.3 فیصد سے کم ہو کر 2.8 فیصد رہ گیا ہے۔

پاکستانی برآمدات کی افزائش کے رجحان پر نظر دوڑائیں تو پتہ چلتا ہے کہ 11-2010 کے دوران برآمدات میں تقریباً 5 ارب امریکی ڈالر کا نمایاں اضافہ ہوا جب یہ 19.3 ارب سے بڑھ کر 24.8 ارب تک پہنچ گئیں۔ اس غیر معمولی اضافے میں بیرونی عوامل نے اہم کردار ادا کیا جیسے عالمی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ اور 09-2008 کی کساد بازاری کے بعد عالمی معیشت کی بحالی وغیرہ۔ بہر حال برآمدات میں اضافے کے لئے حکومت نے جو مراعات پیش کیں انہوں نے بھی اپنا کردار ادا کیا جس کی بدولت سکیورٹی کے ناسازگار ماحول اور توانائی کی قلت کے باوجود اگلے پانچ سال تک اضافے کا رجحان برقرار رہا۔

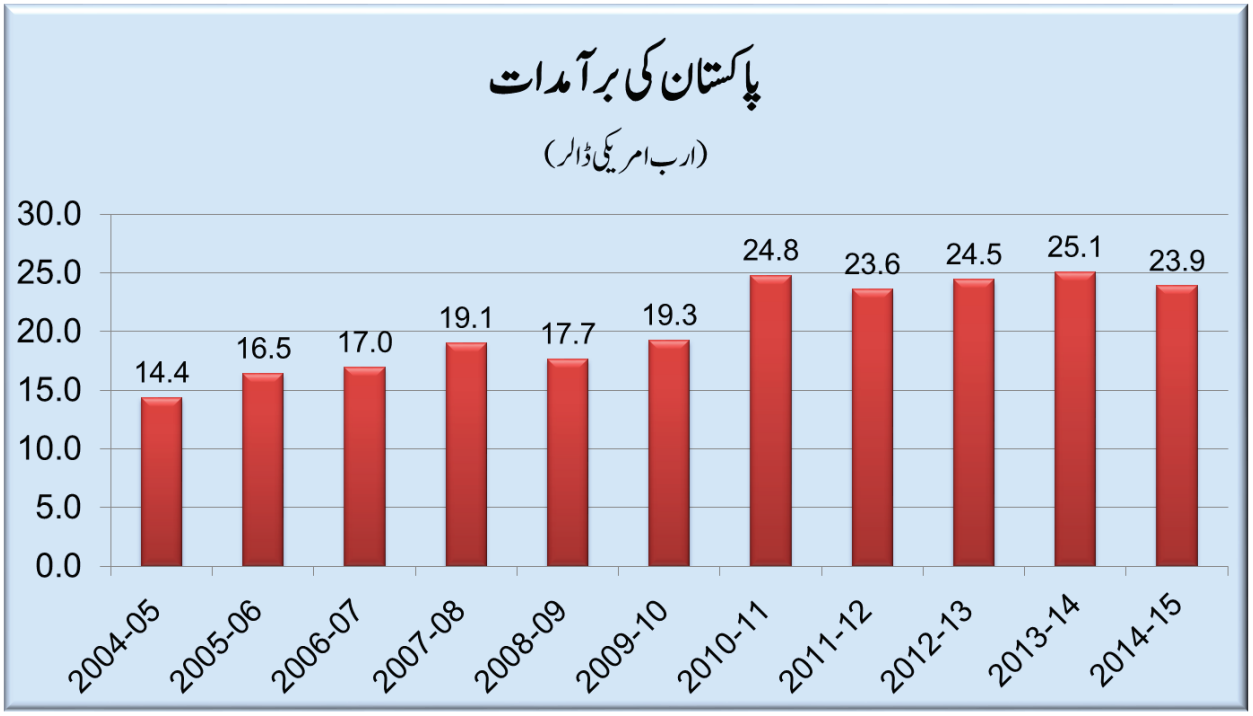

2013-14، میں پہلی بار پاکستان کی برآمدات 25 ارب امریکی ڈالر سے بھی بڑھ گئیں۔ البتہ 15-2014 کے دوران برآمدات میں تقریباً 4.78 فیصد تک کمی آئی جس کا سبب کچھ بیرونی دھچکے اور کچھ اندرونی عوامل تھے۔ بعض عوامل نے ایک سے زیادہ یا کئی شعبوں پر اپنا اثر دکھایا جبکہ کچھ عوامل بعض مخصوص شعبوں تک محدود رہے۔ رسد کے معاملے میں پچھلے پانچ سال سے متواتر رکاوٹیں پیش آ رہی تھیں جیسے داخلی سکیورٹی کی صورتحال اور بجلی کی شدید کمی وغیرہ۔ اس لئے صنعتی شعبے کی پیداواری صلاحیت بتدریج کم ہوتی گئی جس نے برآمدات پر بھی اپنا منفی اثر دکھایا۔ اس کے علاوہ ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے مسلسل سرمایے کے بحران کا

شکار رہے کیونکہ ایک طرف تو سیلز ٹیکس ری فنڈ اور دیگر ڈیوٹیز کی ری فنڈ کے معاملات کافی عرصے تک پھنسے رہے اور دوسری طرف کاروباری اخراجات بڑھتے گئے جس سے صورتحال بگڑتی چلی گئی۔ عالمی منڈی میں بھی اشیائے ضروریہ کی قیمتیں مندے کا شکار رہیں اور نتیجہ یہ رہا کہ ہماری برآمدات میں خاصی کمی آئی۔

سالانہ تجارتی اعداد و شمار

(ارب امریکی ڈالر)

نمبر شمار	سال	برآمدات	درآمدات	تجارتی توازن	فیصد تبدیلی	
1	2007-2008	19.05	39.97	-20.91	-	-
2	2008-2009	17.69	34.71	-17.13	-7.2	-12.9
3	2009-2010	19.29	34.71	-15.42	9.1	-0.3
4	2010-2011	24.81	40.41	-15.60	28.6	16.4
5	2011-2012	23.62	44.91	-21.29	-4.8	11.1
6	2012-2013	24.46	44.95	-20.49	3.5	0.1
7	2013-2014	25.11	45.07	-19.98	2.7	0.3
8	2014-2015	23.67	45.83	-22.10	-5.7	1.7
9	2014-2015 (جولائی تا جنوری)	14.115	27.187	-13.072	-	-
10	2015-2016 (جولائی تا جنوری)	12.083	25.672	-13.589	-14.40	-5.57

ذریعہ: پی بی ایس

پاکستان کو جی ایس پی پلس کی حیثیت ملنے سے کچھ مواقع پیدا ہوئے تو ویلیو ایڈیشن والی ٹیکسٹائل مصنوعات میں کچھ بہتری دیکھنے کو ملی۔ لیکن کاٹن کی عالمی قیمتیں کم ہوئیں تو خام کپاس، کاٹن یارن اور کاٹن کے کپڑوں سے پاکستان کو ہونے والی آمدنی میں کمی ہوئی۔

2009 میں پاکستان نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور ایک سالہ تجارتی پالیسی کو چھوڑ کر تین سالہ وسط مدتی فریم ورک کا طریقہ اپنایا جسے "سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک" (STPF) کا نام دیا گیا۔ اس تبدیلی کا مقصد برآمدی شعبے کو اس قابل بنانا تھا کہ وہ حالات کی پیش بینی کر سکے۔ اب تک تجارتی پالیسی کے دو وسط مدتی فریم ورکس یعنی "ایس ٹی پی ایف 12-2009" اور "ایس ٹی پی ایف 15-2012" پر عملدرآمد ہو چکا ہے۔ ان دونوں تجارتی پالیسیوں میں فیصلہ سازی کے عمل کو پوری طرح سمجھا گیا اور ان پر عملدرآمد میں مدد کے لئے ضروری قوانین بنائے گئے۔ لیکن پالیسی بنانے کے بعد کے مراحل یعنی پالیسی پر عملدرآمد، اس کی جانچ پرکھ اور اس پر نظر ثانی، پالیسی مقاصد کے حصول کے اعتبار سے کمزور ثابت ہوئے۔ اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 18-2015 میں پالیسی بنانے کے بعد کے ان تمام مراحل کا خیال رکھا گیا ہے۔ سالانہ تجارتی پالیسیوں اور سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک کے نتائج کا موازنہ کرنے کے لئے ہم

نے 2006-09 (جب سالانہ پالیسیاں بنائی جاتی تھیں) کی تین سالہ مجموعی برآمدات کا موازنہ گزشتہ دو سٹریٹجک فریم ورکس کے دوران ہونے والی مجموعی افزائش کے ساتھ کیا ہے۔

3 سالہ بنیاد پر برآمدی کارکردگی

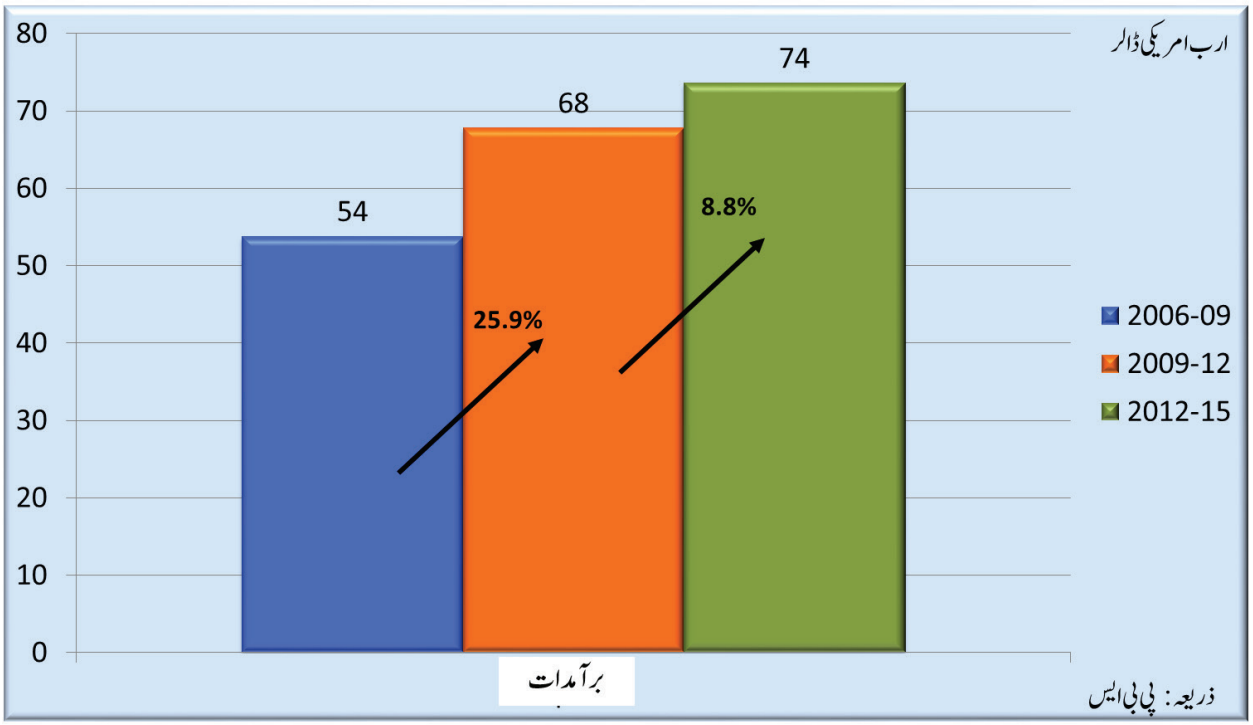

پاکستان کی بڑی برآمدات میں ٹیکسٹائل، اشیائے خورد و نوش، دھاتیں، معدنیات، لیدر اور دیگر مصنوعات شامل ہیں جن میں ٹیکسٹائل کا حصہ سب سے زیادہ یعنی 56 فیصد ہے۔

فارماسوٹیکل مصنوعات، سرجیکل سامان یا طبّی آلات، فٹ ویئر، فرنیچر، دست کاری، قیمتی پتھروں، اور بعض اشیائے خورد و نوش کی برآمدات میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی ہے۔ اشیائے خورد و نوش کے شعبے میں بحیثیت مجموعی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی کیونکہ باسمتی چاول کی منڈی میں ہمارا حصہ کم ہو گیا تھا۔ آئٹمز کے لحاظ سے تفصیل ضمیمہ-I میں دی گئی ہے۔

یہ ہماری برآمدات کی ایک مجموعی شکل ہے۔ وسیع معنوں میں برآمدات کو دو کیٹیگریز میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(i) غیر لچکدار درآمدات مثلاً پٹرولیم مصنوعات اور اشیائے خورد و نوش

(ii) ہماری درآمدات کا خاطر خواہ حصہ خام مال اور صنعتوں یا کھیتی باڑی میں استعمال ہونے والی اشیاء مثلاً ٹیکسٹائل یارن، فیبر کس، مشینری، کھادوں، کیڑے مار ادویات وغیرہ پر مشتمل ہے۔

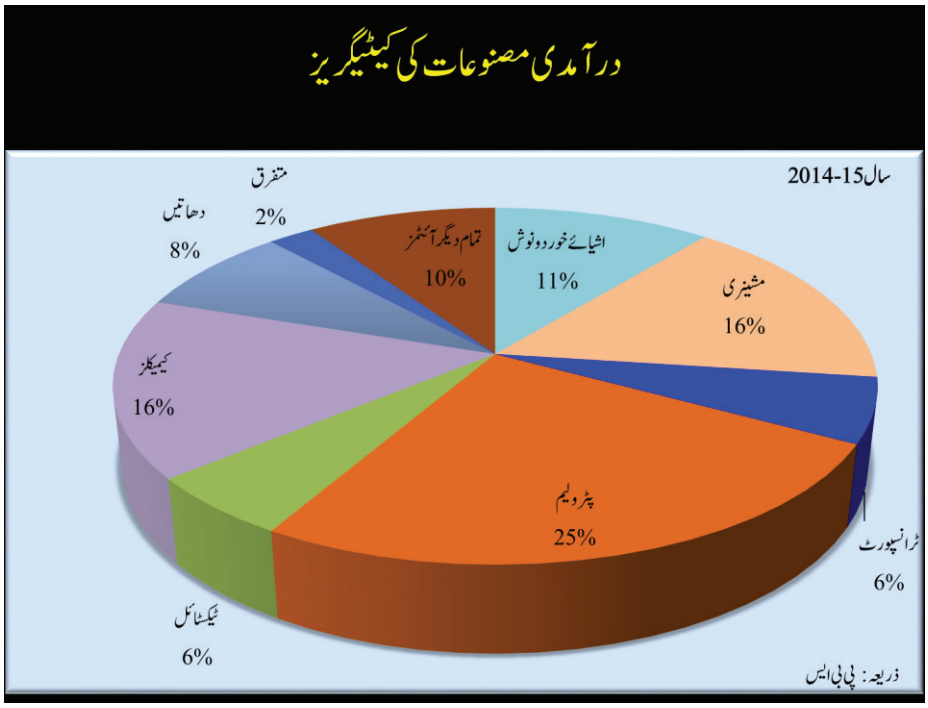

غیر لچکدار درآمدات کی مانگ کے باعث پاکستان میں برآمدات کے بڑھنے کا رجحان دیکھنے میں آیا۔ اس اضافہ میں مختلف شعبوں نے اپنا کردار ادا کیا جن میں مشینری (14.9 فیصد)، ٹرانسپورٹ (21.7 فیصد)، اشیائے خورد و نوش (18.5 فیصد)، کیمیکلز (11 فیصد)، دھاتیں (20.3 فیصد) اور متفرق اشیاء (18.8 فیصد) شامل ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی درآمدات میں 21.3 فیصد تک اور ٹیکسٹائل کے شعبے میں 4.4 فیصد تک نمایاں کمی دیکھنے کو ملی۔ آئٹمز کے لحاظ سے درآمدات کی تفصیل ضمیمہ-II میں دی گئی ہے۔

گزشتہ ایک دہائی کے دوران برآمدات کے میدان میں وزارت کامرس کے پالیسی اقدامات، تجارت کے فروغ کے لئے ٹی ڈی اے پی کی سرگرمیوں اور تاجروں، صنعت کاروں اور دیگر کی کوششوں سے بعض مصنوعات کی ورائٹی وسیع بنانے رجحان پیدا ہوا ہے۔ ٹیکسٹائل کو ہماری برآمدات میں آج بھی مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ البتہ ٹیکسٹائل پر ہمارا انحصار کم ہو گیا ہے جس کا برآمدات میں حصہ 02-2001 میں 68 فیصد تھا اور اب پچھلے سال کے دوران 56 فیصد رہ گیا ہے۔ سب سے حوصلہ افزاء رجحان یہ رہا ہے کہ غیر روایتی اشیاء کا حصہ 3 فیصد سے بڑھ کر 7 فیصد ہو گیا ہے۔ انجینئرنگ کے شعبے کی برآمدات ساکت رہی ہیں۔ اس شعبے میں بے پناہ بہتری کے مواقع موجود ہیں اس لئے سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 18-2015 میں اسے ترجیحی حیثیت دی گئی ہے۔

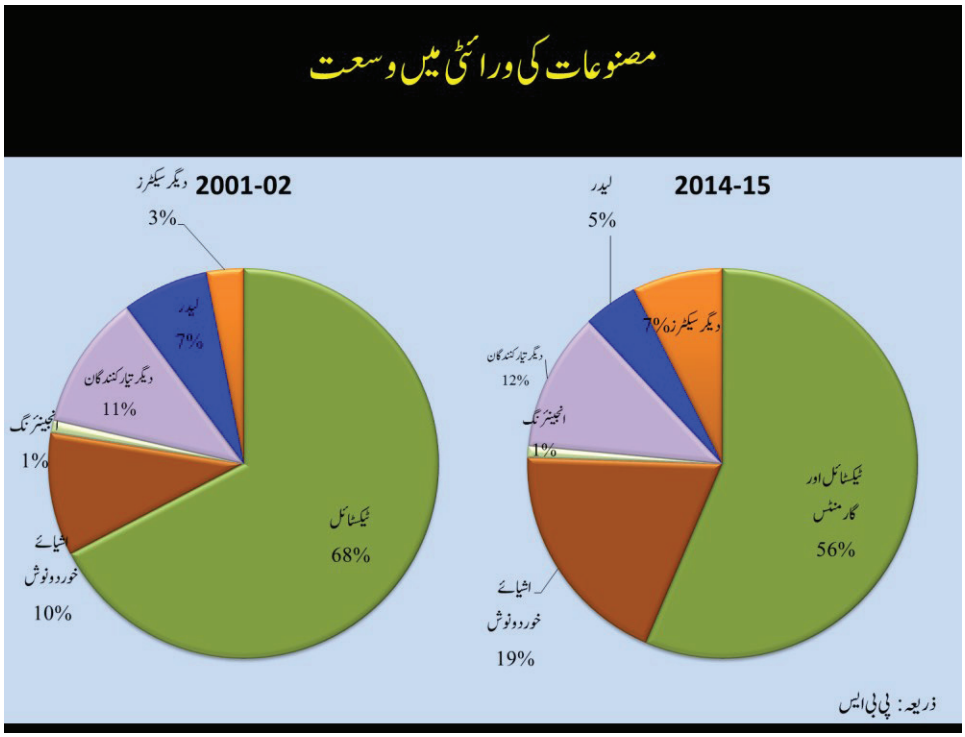

دنیا کے کئی نئے ملکوں میں پاکستانی برآمدات پہنچانے کی کوششیں بھی کی گئی ہیں۔ نیچے دی گئی شکل میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کے مختلف خطوں کے لئے ہماری برآمدات کا فیصد حصہ کتنا ہے۔ ایشیا کے لئے ہماری برآمدات کا حصہ 05-2004 میں 37 فیصد تھا جو 15-2014 میں بڑھ کر 43 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

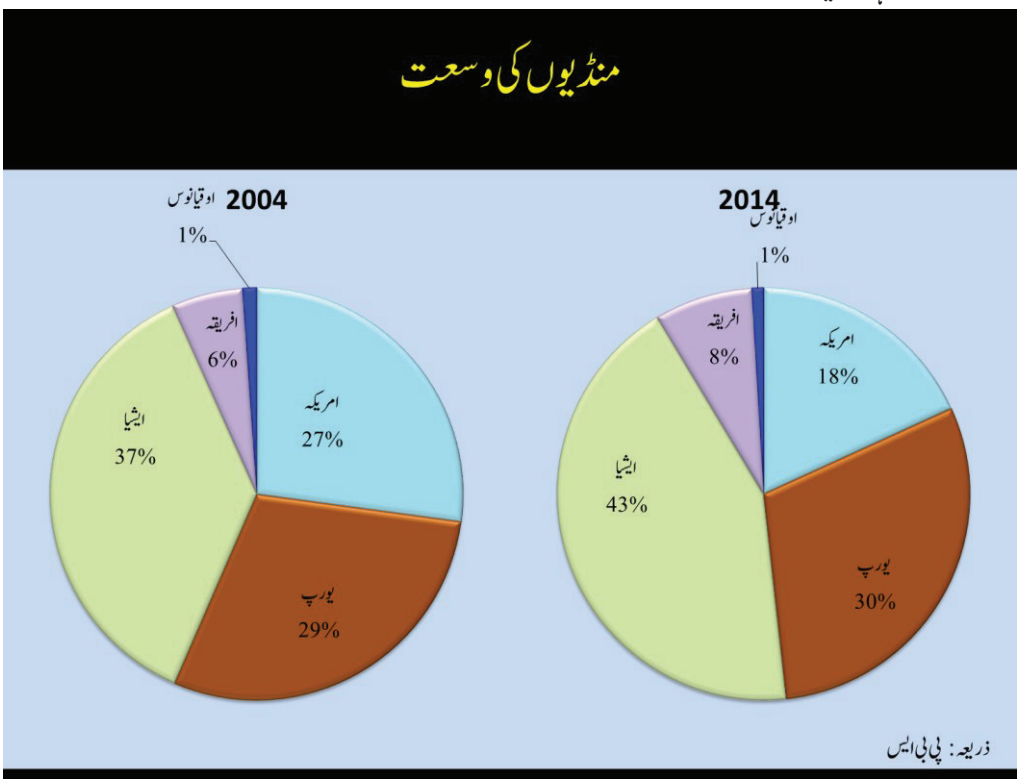

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 2012-15

اب ہم گزرے ہوئے تین سالوں کے لئے تیار کئے گئے سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک (STPF) کا جائزہ لیتے ہیں۔

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 2012-15 میں طے کئے گئے مقاصد:

اس فریم ورک کے اہم مقاصد/اہداف درج ذیل تھے:

- تین سال کے عرصے میں پاکستان کی مجموعی برآمدات کو 95 ارب ڈالر تک پہنچانا
- برآمدات کے شعبے کو ملکی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرنے کے قابل بنانا
- قلیل اور درمیانی مدت میں پاکستان کی برآمدی مصنوعات کو مارکیٹ کی دوسری مصنوعات کے برابر لانا

یہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے طے کئے گئے اقدامات

اس سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک میں طے کئے مقاصد حاصل کرنے کے لئے درج ذیل پالیسی اقدامات کئے گئے:

- اداروں کا استحکام اور ان کی گورننس میں بہتری
- پاکستانی مصنوعات کو مارکیٹ کی دیگر مصنوعات کے برابر لانے کے لئے برآمدی ترقی کے اقدامات
- تجارتی قواعد وضوابط میں ریگولیٹری ترامیم

عملدرآمد کی صورتحال

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک میں جو ریگولیٹری ترامیم تجویز کی گئیں ان سب کے نوٹیفکیشن جاری کر دیئے گئے اور ان پر عملدرآمد کیا گیا۔

برآمدی ترقی کے صرف دو اقدامات یعنی طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت اور ایکسپورٹ فنانس سکیم پر عملدرآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں بجٹ 15-2014 میں طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت پر مارک اپ کی شرح 11.4 فیصد سے کم کر کے 9 فیصد اور ایکسپورٹ فنانس سکیم پر مارک اپ کی شرح 9.4 فیصد سے کم کر کے 7.5 فیصد کر دی گئی۔ برآمدی ترقی کے دیگر اقدامات جن پر 21.9 ارب روپے خرچ آنا تھا، پر اس لئے عملدرآمد نہ ہو سکا کہ ان پر کارروائی کے ضابطے موجود نہ تھے اور اسی بناء پر فنڈز جاری نہ ہو سکے۔ دراصل برآمدی ترقی کے اقدامات کے لئے ماضی میں دی جانے والی رقوم میں مالی بے ضابطگیوں کی وجہ سے ٹی ڈی اے پی کے خلاف قانونی کارروائیاں شروع ہو گئیں جن کی وجہ سے یہ ادارہ کام نہ کر سکا۔

درج ذیل نئے ادارے قائم کئے گئے:

(i) ڈومیسٹک کامرس ونگ (Domestic Commerce Wing)، وزارت کامرس: ملکی تجارت اور اداروں کی شکل میں کام کرنے والی منڈیوں کے درمیان ضروری رابطے بڑھانے کے لئے

(ii) سروسز ٹریڈ پروموشن کونسل (Services Trade Promotion Council) اور ٹریڈ ان سروسز ونگ (Trade in Services Wing)، وزارت کامرس: خدمات کے شعبے میں تجارت کی ترقی کے لئے

(iii) ایگزم بینک (EXIM Bank): درآمدی شعبے کے لئے طویل مدتی بنیاد پر قرضے لینے کے اخراجات کم کرنے اور ایکسپورٹ کریڈٹ، سپلائیرز کریڈٹ اور ایکسپورٹ کریڈٹ گارنٹی کے ذریعے ان کا رسک (Risk) کم کرنے میں مدد دینے کے لئے

(iv) پاکستان لینڈ پورٹ اتھارٹی (Pakistan Land Port Authority)

لیدر برآمدات کو فروغ دینے کے لئے حکومت اور نجی شعبوں کے درمیان رابطے بہتر اور دیرپا بنانے کے لئے لیدر ایکسپورٹ پروموشن کونسل کے قیام پر کام جاری ہے۔

دنیا بھر میں تجارتی ماحول کے موجودہ رجحانات اور پاکستانی برآمدات کے رجحان کو سامنے رکھتے ہوئے وسط مدتی سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک (STPF) کی تشکیل کے لئے تقریباً ایک سال تک ہر پہلو سے مشاورت کی گئی۔ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری، ضلعی چیمبرز، تجارتی تنظیموں، نجی کاروباری اداروں، تدریسی ماہرین، تھنک ٹینکوں، تجارتی مشنوں، وزارتوں، ڈویژنوں اور دیگر حکومتی اداروں سمیت سرکاری اور نجی شعبے کے سبھی متعلقہ فریقوں نے اس مشاورتی عمل میں بھرپور طریقے سے حصہ لیا۔

تجاویز کی تفصیل، جن کا جائزہ لیا گیا

تنظیم	تجاویز کی تعداد
فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری	50
چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری	110
تجارتی تنظیمیں	160
نجی شعبہ (صنعتی یونٹ/افراد)	50
بیرون ملک پاکستانی مشن	240
وزارتیں/وفاقی حکومت کے محکمے/صوبائی حکومتیں	200
یونیورسٹیاں/ماہرین تعلیم/تحقیقی ادارے	27
ٹوٹل	837

اس کارروائی کو اپنے انجام تک پہنچانے اور فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے لئے مشاورتی کونسل کا ایک روزہ اجلاس بھی منعقد کیا گیا جس کی صدارت وزیر کامرس نے کی اور جس میں ان تمام متعلقہ فریقوں کے علاوہ مایہ ناز برآمد کنندگان اور سرکاری شعبے کے فیصلہ ساز افسران نے شرکت کی۔

ماضی میں یعنی 12-2009 اور 15-2012 کے لئے تیار کئے گئے دو وسط مدتی فریم ورکس سے ہم نے جو کچھ سیکھا اس کی روشنی میں اس بات کی پوری تسلی کی گئی کہ سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 18-2015 میں ضابطے کی کارروائیوں اور بجٹ کے حوالے سے کوئی رکاوٹ باقی نہ رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کاروبار کرنے کے تمام قواعد وضوابط اور طریقے بھی طے کر دیئے گئے ہیں۔ تجارتی پالیسی کے تحت سال 16-2015 میں جو اقدامات کئے جائیں گے ان کے لئے 6 ارب روپے کا بجٹ مختص کر دیا گیا ہے۔ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ مالی سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران مسلسل بنیاد پر رقوم کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہے۔

اہداف

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 18-2015 کے تحت 30 جون 2018 تک درج ذیل اہداف حاصل کئے جائیں گے:

a. سالانہ برآمدات 35 ارب امریکی ڈالر تک بڑھائی جائیں گی

b. پاکستانی مصنوعات کو مارکیٹ کی دیگر مصنوعات کے برابر لایا جائے گا

c. ملکی معیشت میں اس طرح تبدیلی لائی جائے گی کہ یہ مختلف عوامل کے زور پر (Factor-Driven) نہیں بلکہ اپنی عمدہ کارکردگی (Efficiency-Driven) اور جدت کی بنیاد پر آگے بڑھے (Innovation-Driven)

d. علاقائی تجارت میں پاکستان کا حصہ بڑھایا جائے گا

موزوں حالات پیدا کرنے والے بنیادی عوامل

اوپر جن اہداف کا ذکر کیا گیا ہے ان کے لئے موزوں حالات پیدا کرنے میں درج ذیل عوامل سب سے اہم کردار ادا کریں گے:

a. مارکیٹ میں برابری (بنیادی ڈھانچے کی معیاری سہولیات، افرادی قوت کی پیداواری صلاحیت، ضروری سہولیات و خدمات تک رسائی اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی)

b. طے شدہ معیارات کی پاسداری (ملکی اور بین الاقوامی دونوں معیارات پر پورا اترنے کے اقدامات، دانشورانہ ملکیت کے حقوق کا تحفظ، تنازعات کے تصفیہ کے موثر اور فعال نظام)

c. پالیسی ماحول (مالیاتی پالیسی، ٹیرف اور ٹیکس نظام، ایک دوسرے کے لئے مددگار صنعتی و سرمایہ کاری پالیسیاں)

d. منڈی تک رسائی (علاقائی، دوطرفہ اور کثیر فریقی)

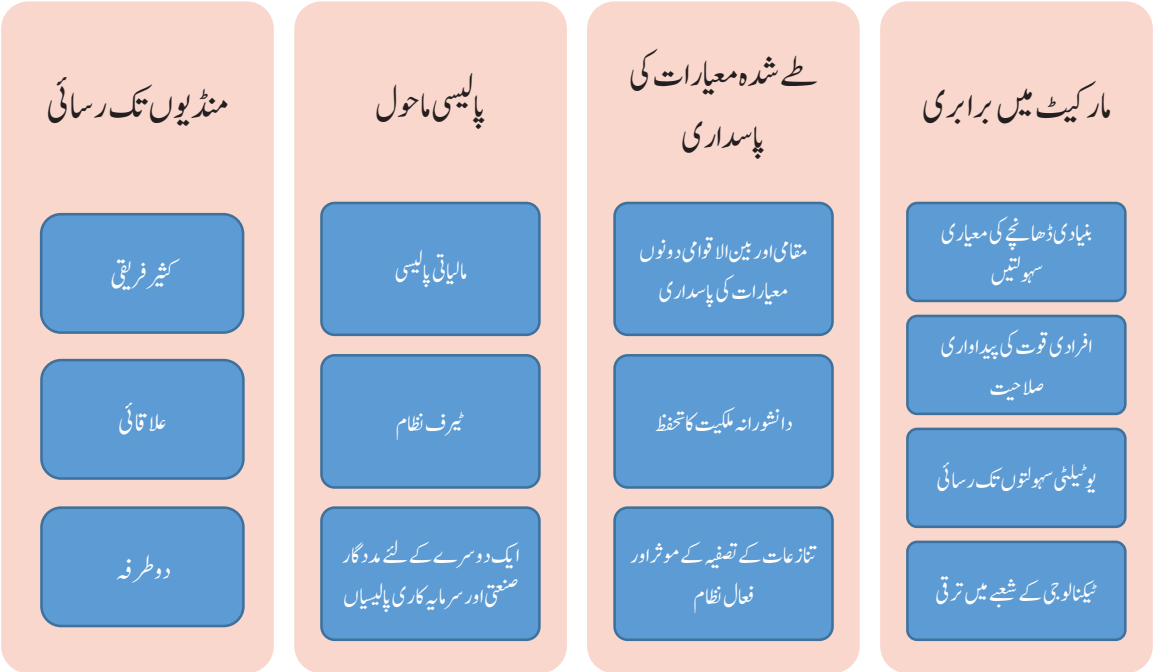

بنیادی اصول

نجی شعبے اور دیگر فریقوں کے ساتھ بھرپور مشاورت کے بعد سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 18-2015 کے لئے چار بنیادی اصول طے کئے گئے۔ یہ اصول طے کرنے کے لئے ان باتوں کو بنیاد بنایا گیا: (i) موزوں حالات پیدا کرنے والے بنیادی عوامل، (ii) سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 15-2012 کی جانچ پرکھ، (iii) دنیا کا ابھرتا ہوا تجارتی منظر نامہ، اور (iv) نجی شعبے اور دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ ہر پہلو سے مشاورت۔

یہ بنیادی اصول درج ذیل ہیں:

a. مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالیں اور ان کی ورائٹی وسیع بنائیں (تحقیق و ترقی، ویلیو ایڈیشن [Value Addition]، اور برانڈنگ [Branding])

b. منڈیوں تک رسائی (موجودہ منڈیوں میں پاکستان کا حصہ بڑھائیں، نئی منڈیاں تلاش کریں، تجارتی سفارت کاری اور علاقائی سطح کے تجارتی فورم تشکیل دیں)

c. اداروں کو بہتر اور مستحکم بنائیں (تشکیل نو، استعداد میں بہتری اور نئے اداروں کا قیام)

d. تجارت میں معاونت (تجارتی اخراجات میں کمی لانا، یکساں معیارات کی پاسداری اور ریگولیٹری اقدامات)

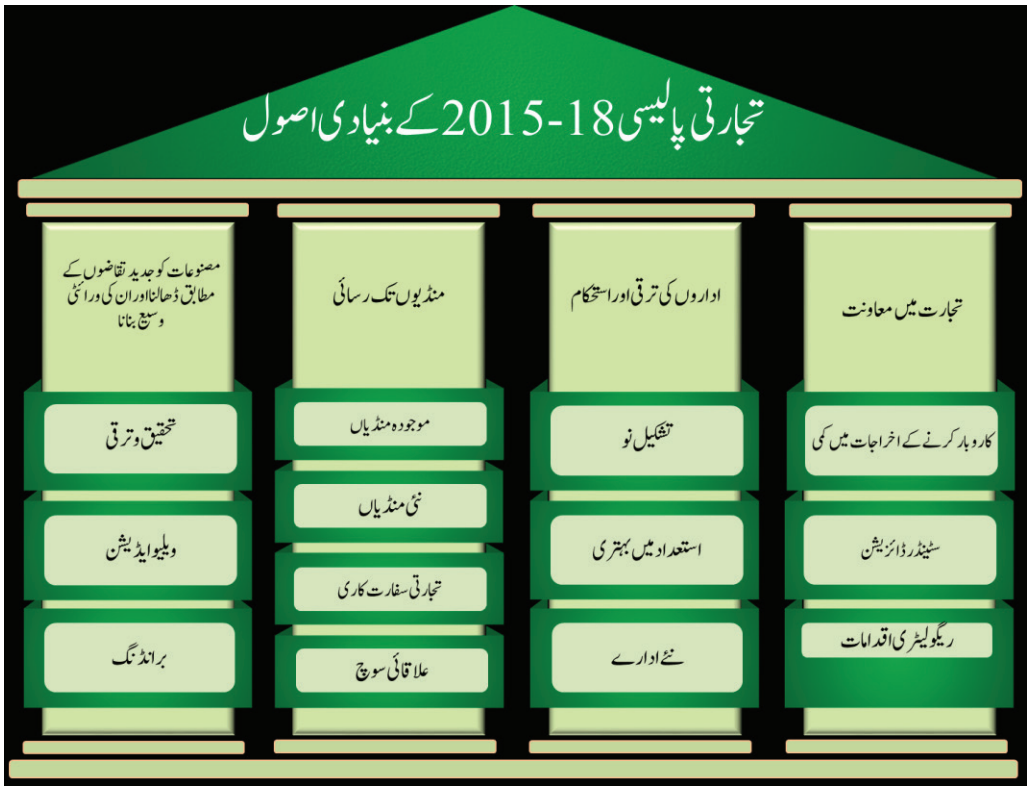

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک (STPF) میں طے کئے گئے مقاصد حاصل کرنے کے لئے چاروں بنیادی اصولوں کے تحت درج ذیل اقدامات کئے جائیں گے۔

مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالیں اور ان کی ورائٹی وسیع بنائیں

تجارتی پالیسی کا ایک ہدف ملکی معیشت میں اس طرح تبدیلی لانا ہے کہ یہ مختلف عوامل کے زور پر نہیں بلکہ اپنی عمدہ کارکردگی اور جدت کی بنیاد پر آگے بڑھے۔ یہ تبدیلی لانے میں تحقیق و ترقی، ویلیو ایڈیشن اور برانڈنگ سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان تینوں عناصر پر پوری توجہ دی جائے تو بے پناہ مواقع پیدا کئے جا سکتے ہیں۔

کارخانوں میں تیار کی جانے والی مصنوعات کے لئے مواقع

رقوم ملین امریکی ڈالر میں دی گئی ہیں

	2009-12	2012-15*	2015-18 (لکیری)	2015-18 (متوقع)
پنکھے	105.5	111.4	121.4	828.8
گھریلو سامان	105.7	105.4	109.2	775.7
کٹلری	232.3	255.5	300.4	1928.8
کھیلوں کا سامان	966.2	1035.7	1039.4	7763.2
سرجیکل	793.7	982.9	1028.1	7403.2
لیدر	1252.6	1783.1	1648.7	3297.4
فارماسوٹیکل	444.2	554.3	622.5	1245.0

*2014-15 میں پچھلے دو سالوں کی بنیاد پر جون کی اندازاً رقم شامل ہے

زرعی مصنوعات کے لئے مواقع

ملین امریکی ڈالر

	2009-12	2012-15*	2015-18 (ماضی کے رجحان کے مطابق)	2015-18 (متوقع)
ماہی گیری	843.1	1115.5	1229.6	2459.2
گوشت	426	625.8	843.16	4686.32
چاول	6406.2	6104.8	6582.9	13165.8
پھل اور سبزیاں	1873.0	2239.2	3252.5	6505.0

*2014-15 میں پچھلے دو سالوں کی بنیاد پر جون کی اندازاً رقم شامل کی گئی ہے

تحقیق و ترقی

پاکستان جو چیزیں برآمد کرتا ہے اور دنیا بھر سے جو چیزیں درآمد کی جاتی ہیں وہ آپس میں بہت بے جوڑ ہیں۔ ہماری برآمدات میں ٹیکسٹائل اور کپڑے کا حصہ 55 فیصد ہے جبکہ عالمی درآمدات میں ان کا حصہ محض 4 فیصد ہے۔ دوسری جانب انجینئرنگ سامان/ٹرانسپورٹ میں ہماری برآمدات برائے نام ہیں جبکہ عالمی درآمدات میں اس شعبے کا حصہ 40 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔

سیکٹرز کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی ضرورت

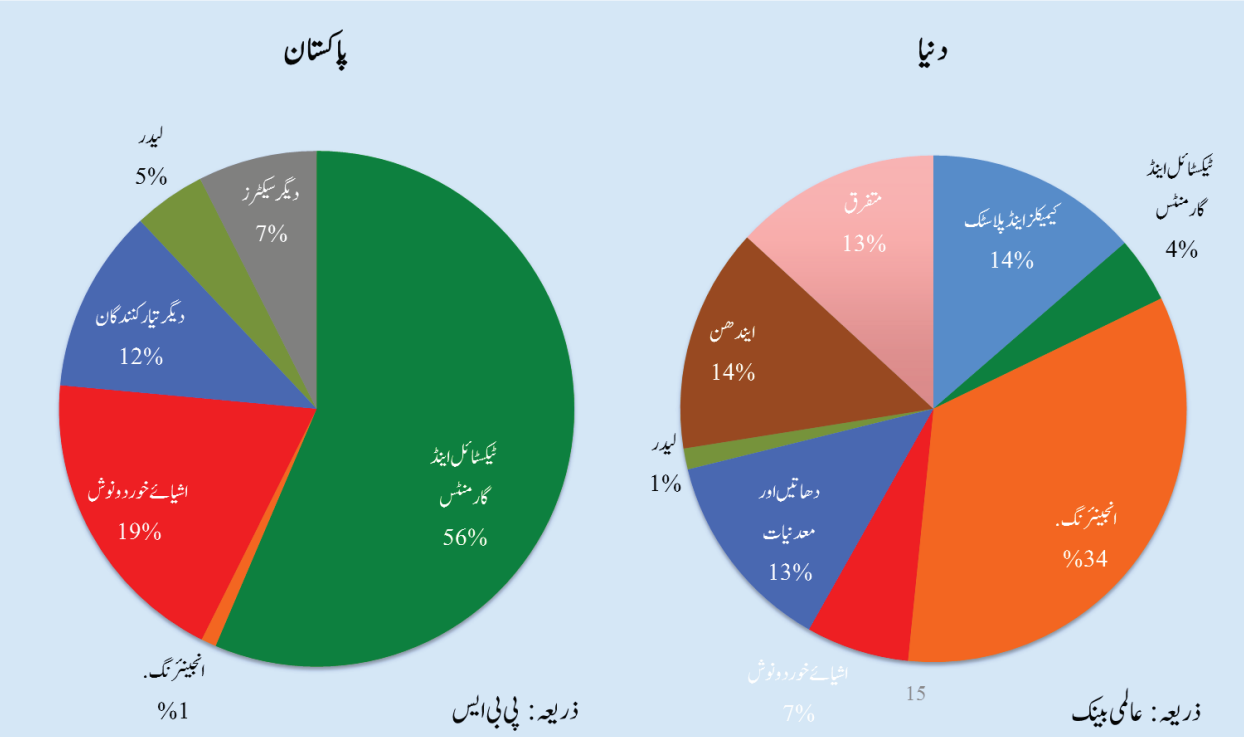

ضرورت اس بات کی ہے کہ ان میں ہم آہنگی پیدا کی جائے اور ہر شعبے کے لئے تحقیق و ترقی کے ذریعے مصنوعات کو اپ گریڈ کرنے کے پالیسی منصوبے بنائے جائیں۔

ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن

صنعت کاروں، تاجروں اور دیگر کے ساتھ مشاورت اور تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بعض منتخب شعبوں مثلاً پنکھوں، گھریلو مصنوعات (Home Appliances)، چاول، کٹلری اور کھیلوں کے سامان میں ہماری برآمدات میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ ہم جو ٹیکنالوجی استعمال کر رہے ہیں اس کی کارکردگی کچھ اتنی اچھی نہیں ہے۔ مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے اور ان سیکٹرز میں موجود مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کی درج ذیل مراعات سرمایہ کاری اور مارک اپ میں معاونت کی شکل میں فراہم کی جائیں گی:

a. نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے ایک کمپنی کو ایک سال میں 20 فیصد سرمایہ کی معاونت فراہم کی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک ہو گی۔

b. نئی مشینری/پلانٹ کی درآمد کے لئے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن پر مارک اپ میں 50 فیصد معاونت فراہم کی جائے گی جو کسی ایک کمپنی کے لئے ایک سال میں زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک ہو گی۔

مصنوعات میں بہتری

لیدر، فارماسوٹیکل، ماہی گیری اور سرجیکل آلات ایسے سیکٹر ہیں جن کی برآمدات کے مواقع زیادہ ہیں۔ ان سیکٹرز کی برآمدات بڑھانے سے ہماری کل برآمدات میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ان سیکٹرز کی برآمدات مزید بڑھانے کے لئے درج ذیل مراعات دی جا رہی ہیں:

a. مصنوعات کے ڈیزائن بہتر بنانے اور ایس ایم ایز کے علاوہ لیدر، فارماسوٹیکل اور ماہی گیری کے برآمدی شعبوں میں جدت کی حوصلہ افزائی کے لئے مخصوص پلانٹ اور مشینری یا مخصوص آئٹمز کے لئے زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے تک کی میچنگ گرانٹ دی جائے گی۔

b. سرجیکل سنٹر کے لئے ایک "کامن فیسلٹی سنٹر" (Common Facility Center) قائم کیا جائے گا۔

برانڈنگ

برانڈ اور سرٹیفکیشن کی تیاری میں معاونت

پاکستان میں سرجیکل آلات، کھیلوں کے سامان اور کٹلری کے سیکٹرز میں زیادہ تر مصنوعات غیر ملکی کمپنیوں کے برانڈز کے لئے تیار کی جاتی ہیں جس کے نتیجے میں ان سیکٹرز کے صنعت کاروں کو اپنی مصنوعات پر کم قیمتیں ملتی ہیں۔ برانڈ کی تیاری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ فی الوقت حکومت یا نجی شعبے کے پاس اس مقصد کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی کوئی پالیسی موجود نہیں۔ لہٰذا حکومت برانڈنگ اور سرٹیفکیشن میں مدد دینے کے لئے میچنگ گرانٹ فراہم کرے گی تاکہ انٹلیکچوئل پراپرٹی رجسٹریشن (Intellectual Property Registration) (بشمول ٹریڈ مارک اور سروس مارک)، سرٹیفکیشن (Certification) اور ایکریڈیٹیشن (Accreditation) کے ذریعے پاکستانی معیشت میں چھوٹے اور درمیانی کاروباری اداراوں اور برآمدی شعبے کی افزائش میں تیزی آئے۔

ویلیو ایڈیشن

مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم

کاروبار کے اخراجات کم کرنے اور ویلیو ایڈیشن والے نان ٹیکسٹائل منتخب سیکٹرز* میں پاکستانی مصنوعات کو مارکیٹ کی دیگر مصنوعات کے برابر لانے کے لئے برآمد کنندگان کو ان کی اضافہ شدہ برآمدات کی "فریٹ آن بورڈ (ایف او بی)" مالیت پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی واپسی کی سہولت اس اضافہ پر 4 فیصد کی شرح سے اس صورت میں دی جائے گی کہ یہ اضافہ 10 فیصد اور اس سے زیادہ ہو۔

یہ جاری بنیاد پر دی جانے والی سہولت ہے جس کا اعلان بجٹ 15-2014 میں کیا گیا اور جو تجارتی پالیسی 18-2015 کے دوران جاری رہے گی۔

* منتخب شعبوں میں مچھلی اور مچھلی کی تیاری، گوشت اور گوشت کی تیاری، مسالے، دستانے، فٹ بال اور کھیلوں کا دیگر سامان، لیدر گارمنٹس اور لیدر کے دیگر صنعت کار، فٹ ویئر، سرجیکل سامان/طبّی آلات، کٹلری، بجلی کے پنکھے، ٹرانسپورٹ کا سامان، آٹو پارٹس، مخصوص صنعتوں میں استعمال ہونے والی مخصوص مشینری یا دیگر مشینری اور بجلی کا دیگر سامان، فرنیچر اور فارماسوٹیکل شامل ہیں۔

ایگرو پراسیسنگ کے چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لئے پلانٹ اور مشینری

خام اور معمولی پراسیس کی ہوئی زرعی مصنوعات جو اس وقت برآمد کی جارہی ہیں، اگر انہیں مکمل پراسیسنگ کے بعد برآمد کیا جائے تو ان کی قیمت کافی بڑھ سکتی ہے۔ پراسیسنگ کی ضروری سہولیات کم ہونے کی وجہ سے یہ مصنوعات بڑی مقدار میں ضائع ہو جاتی ہیں اور یوں کسانوں کی آمدنی محدود رہ جاتی ہے۔ مصنوعات کے ضیاع کو کم کرنے، کسانوں کی آمدنی اور زرمبادلہ بڑھانے کے لئے منتخب زرعی شعبوں میں درج ذیل اقدامات کئے جائیں گے *:

a. مخصوص پسماندہ علاقوں میں درآمد کئے جانے والے نئے پلانٹ اور مشینری کی لاگت پر 50 فیصد معاونت **

b. پاکستان بھر میں کہیں بھی درآمد کئے جانے والے نئے پلانٹ اور مشینری کی لاگت پر مارک اپ کی 100 فیصد معاونت

* گوشت، پھل، سبزیاں، کھجور، زیتون، گوارہ (Guar Gum)

** دیہی سندھ، خیبر پختونخواہ، فاٹا، بلوچستان، جنوبی پنجاب اور گلگت بلتستان

منڈیوں تک رسائی

موجودہ منڈیوں میں اپنے حصے میں اضافہ

یورپی یونین میں جی ایس پی پلس کی حیثیت کو دیرپا بنائیں

جی ایس پی پلس کی حیثیت ملنے کے بعد یورپی ممالک میں منڈیوں تک رسائی ملنے سے پاکستانی برآمدات تمام تر مشکلات کے باوجود دیرپا رہی ہیں۔ پاکستان ماحولیات، منشیات پر کنٹرول، منشیات (Drugs)، انسانی حقوق اور افرادی قوت سے متعلق 27 لازمی کنونشنز کی مکمل پابندی کر رہا ہے۔ 2016 میں پاکستان کی جی ایس پی پلس حیثیت پر نظرثانی ہونے والی ہے جس کے پیش نظر وزارت کامرس ایک بھرپور معلوماتی مہم شروع کرے گی جس کے ذریعے ان کنونشنز کی پابندی کے بارے میں معلومات عوام تک پہنچائی جائیں گی اور تاجروں، صنعت کاروں اور دیگر فریقوں میں آگاہی بہتر بنائی جائے گی۔

موجودہ منڈیوں کو دیرپا بنانے اور ان میں اپنا حصہ مزید بڑھانے کے لئے اس حکمت عملی کا ایک لازمی جزو یہ بھی ہے کہ پاکستان جن منڈیوں تک رسائی حاصل کر چکا ہے وہاں موجود مواقع کے بارے میں معلومات بھرپور طریقے سے پھیلائی جائیں گی اور برآمدات کے فروغ کی دیگر سرگرمیاں مثلاً نمائشیں اور وفود کے تبادلے بھی جاری رہیں گے۔

نئی منڈیوں کی تلاش

ہر طرح کی مزید برآمدی منڈیوں تک پہنچنے کے لئے افریقہ، آزاد ریاستوں کی دولت مشترکہ اور لاطینی امریکہ میں رابطے اور رسائی بڑھانے کی ایک حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔ منڈی میں اپنی جگہ بنانے اور رابطے ورسائی بڑھانے کے لئے درج ذیل سرگرمیوں کے ذریعے ان نئی منڈیوں کا جائزہ لیا جائے گا:

a. منڈیوں کے بارے میں تحقیق
b. نئے تجارتی مشنز کا قیام
c. نمائشیں اور وفود کے تبادلے
d. ایکسپورٹ امپورٹ بینک (ایگزم بینک) کے ذریعے رابطے

تجارتی سفارت کاری

وزارت کامرس منڈیوں تک رسائی بڑھانے کے لئے کثیر فریقی، دوطرفہ اور علاقائی سطح پر تجارتی سفارت کاری کی حکمت عملی پر کام کا سلسلہ جاری رکھے گی جس کے تین رخ ہیں:

a. کثیر فریقی

- منڈیوں تک بہتر رسائی کے لئے کثیر فریقی سمجھوتوں میں شامل ہونا مثلاً ٹریڈ فیسلیٹیشن ایگریمنٹ (ٹی ایف اے)، انفارمیشن ٹیکنالوجی ایگریمنٹ (آئی ٹی اے)، گورنمنٹ پروکیورمنٹ ایگریمنٹ (جی پی اے)

b. علاقائی

- علاقائی منڈیوں مثلاً جی سی سی (GCC)، آسیان، سارک، افغانستان اور وسط ایشیائی ریاستوں میں رسائی بہتر بنانا

c. دوطرفہ

- تھائی لینڈ، جنوبی کوریا، ترکی، ایران، چین، ملائشیا، انڈونیشیا، نائیجیریا اور اردن کے ساتھ دوطرفہ ترجیحی رسائی پر مذاکرات

علاقائی رابطے

جنوبی اور وسطی ایشیا کے علاقوں میں برآمدات کے بے پناہ مواقع موجود ہیں لیکن دنیا کے ساتھ ان کے رابطے بہت کم ہیں اور علاقائی تجارت 5 فیصد سے بھی کم ہے کیونکہ بنیادی ڈھانچے اور رابطوں کی سہولتیں نہیں ہیں اور ٹرانزٹ سمجھوتے نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے ان علاقوں کو برآمدات کے اخراجات زیادہ ہیں۔ لہٰذا ٹرانزٹ ٹریڈ کے سمجھوتوں کے ذریعے علاقائی رابطے بڑھانے اور تعاون بہتر بنانے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ وزارت کامرس کی کوشش ہے کہ رابطے بہتر بنائے جائیں اور ٹرانزٹ ٹریڈ کی راہیں نکالی جائیں جس سے ہمارے ملک میں اور ان ملکوں میں بھی خوشحالی آئے۔ اس سلسلے میں درج ذیل اقدامات کئے جارہے ہیں:

a. افغانستان پاکستان ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ (اے پی ٹی ٹی اے) کے حل طلب مسائل کا تصفیہ
b. افغانستان، پاکستان اینڈ تاجکستان ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ (اے پی ٹی ٹی اے) پر مذاکرات اور اسے جلد حتمی شکل دینا

c. Transports Internationaux Routiers (ٹی آئی آر) کنونشن پر موثر طریقے سے عملدرآمد

d. پاکستان، چین، جمہوریہ قرغزستان اور قازقستان کے درمیان چار فریقی ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ کو دوبارہ فعال بنانا

e. نئے اداروں کی تشکیل میں پہل کرتے ہوئے پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیا کو معاشی لحاظ سے آپس میں جوڑنے کے فریم ورک کے تحت وزارت کامرس میں ریجنل ٹریڈ آفس کا قیام

اداروں کو بہتر اور مستحکم بنائیں

تشکیل نو

وزارت کامرس اور فروغ تجارت کے اداروں کی تشکیل نو/ تنظیم نو

بین الاقوامی تجارت کے میدان میں مقابلہ اپنے عروج پر ہے جس کے پیش نظر وزارت تجارت اور اس کے ملحقہ اداروں کے لئے انتہائی ضروری ہو گیا ہے کہ وہ پیشہ ورانہ سوچ کے تحت کام کریں اور موثر طریقے سے خدمات فراہم کرنے کے لئے سپیشلائزیشن پر زور دیں اور مستعد اور فعال طریقے سے کام کریں۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے حال ہی میں وزارت کامرس اور اس کے اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا ہے اور اس کی بنیاد پر ان کے کام کرنے کے طریقوں پر نظر ثانی کی گئی ہے۔

انسانی وسائل کے لحاظ سے وزارت کی ضرورتوں کے تجزیئے سے پتہ چلا ہے کہ تقریباً 80 فیصد افسران کے عہدے تکنیکی نوعیت کے ہیں جن کے لئے فروغ تجارت، بین الاقوامی تجارت کے قانون اور تجارتی سفارت کاری کے شعبوں میں پیشہ ورانہ مہارت اور تجربہ ہونا ضروری ہے۔ بعض انتظامی مشکلات وزارت میں پیشہ ورانہ سوچ رکھنے والے انسانی وسائل تیار کرنے اور ان کی تعیناتی میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ مثال کے طور پر کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ کے افسران کو وزارت کامرس میں ڈیپوٹیشن پر تعینات کیا جاتا ہے یعنی وزارت کامرس خود اپنے دفاتر میں بھی کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ کے افسران کو تعینات نہیں کر سکتی کیونکہ وہ انتظامی کنٹرول میں ہیں۔ اسی طرح وزارت کامرس بیرون ملک بنے ہوئے تجارتی دفاتر کو اس طرح نہیں چلا سکتی اور ان کے انتظامی امور نہیں نمٹا سکتی جس طرح دفتر خارجہ کر سکتا ہے۔

وزارت کامرس کی تشکیل نو، اسے پیشہ ورانہ خطوط پر استوار کرنے اور بااختیار بنانے کے لئے سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ کی سربراہی میں مختلف وزارتوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے گی جس کے ارکان میں کامرس، خزانہ اور امور خارجہ کے سیکرٹری شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی 60 دن کے اندر اپنی سفارشات کو حتمی شکل دے گی۔

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) اور پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ بورڈ (پی ایچ ڈی ای سی) فروغ تجارت پر کام کرنے والے ہمارے مرکزی ادارے ہیں۔ لیکن ان اداروں کے پاس وسائل کم ہیں اور یہ برآمدات کے فروغ میں پیش آنے والی مشکلات سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار نہیں ہیں۔ ان کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے تاجروں، صنعت کاروں اور دیگر فریقوں کے ساتھ مشاورت سے ان اداروں کی جدید خطوط پر تشکیل نو کی جائے گی تاکہ یہ فروغ برآمدات کی ضرورتوں کو پورا کر سکیں۔

انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن - پاکستان (آئی پی او-پی) کی وزارت کامرس میں منتقلی

اس وقت آئی پی او-پی کا بنیادی کام دانشورانہ ملکیت پر قانون تیار کرنا اور دانشورانہ ملکیت کے حقوق پر عمل کرانا ہے۔ لیکن فی الحال یہ ادارہ وزارت کامرس سے الگ ہے جس کی وجہ سے یہ اپنا سب سے اہم کام بھی نہیں کر سکتا یعنی دانشورانہ ملکیت کی پابندی کرتے ہوئے ایسی مصنوعات اور خدمات پیدا کرنا اور ان میں جدت لانا جن کی عالمی منڈی میں مارکیٹنگ کی جا سکے اور جنہیں برآمد کیا جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ، چین، بھارت اور تھائی لینڈ وغیرہ جیسے ملکوں میں دانشورانہ ملکیت کے اداروں کے دفتر ان کی کامرس و تجارت کی وزارتوں کے تحت کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا آئی پی او-پی کو وزارت کامرس کے انتظامی کنٹرول میں لایا جائے گا۔ اس سلسلے میں کارروائی کے قواعد میں ترمیم کے لئے ایک الگ سمری وزیر اعظم کو بھجوائی جائے گی۔

ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کے لئے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ سرچارج (ممکنہ اقدام)

وزارت خزانہ فی الوقت ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ سرچارج سے ہر سال ہونے والی کل وصولیوں کا صرف تقریباً 20 فیصد ہر سال ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ (ای ڈی ایف) کو منتقل کرتی ہے۔ مالی سال 16-2015 سے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ سرچارج کی پوری رقم ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کو منتقل کر دی جائے گی۔

استعداد میں بہتری

سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 16-2015 پر کابینہ کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے ڈومیسٹک کامرس ونگ (Domestic Commerce Wing)، تجارتی تنازعات کے تصفیہ کا ادارہ (Trade Dispute Resolution Organization) اور سروسز ٹریڈ ڈویلپمنٹ کونسل (Services Trade Development Council) جیسے ادارے قائم کر دیئے گئے ہیں۔ ان نئے اداروں کی استعداد بہتر بنانے کے لئے انہیں تکنیکی معاونت اور تربیت فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ پوری طرح کام کرنے کے قابل ہو جائیں اور آئندہ مشکلات سے نمٹ سکیں۔ ان اداروں کی استعداد بہتر بنانے سے مختلف خطوط پر تیار کی جانے والی رینکنگ/انڈکس میں پاکستان کی حیثیت مزید بہتر ہو گی۔ اس بارے میں ایک تفصیلی تجزیہ کر لیا گیا ہے کہ کہاں کہاں استعداد بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا اب ان اداروں کی یہ ضروریات پوری کر کے انہیں مستحکم بنایا جائے گا۔

ان نئے اداروں کے علاوہ موجودہ اداروں مثلاً پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ (پی آئی ٹی اے ڈی)، نیشنل ٹیرف کمیشن (این ٹی سی) اور ٹریڈ مشنز سپورٹ سسٹم کو بھی مستحکم بنانے کی ضرورت ہے۔ این ٹی سی کی تشکیل نو کر دی گئی ہے تاکہ یہ تجارتی ازالہ (Remedy) کے قوانین کو چلانے میں زیادہ موثر کردار ادا کر سکے اور پاکستانی مصنوعات کو مارکیٹ کی دیگر مصنوعات کے برابر لانے کے امور میں ایک تھنک ٹینک کے طور پر کام کر سکے۔ پی آئی ٹی اے ڈی کو ایک تھنک ٹینک کے طور پر اور ایک ایسے علاقائی مرکزی مقام کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے جو تجارت سے متعلق شعبوں میں انسانی وسائل کی ترقی کا کام کر سکے۔

تربیت یافتہ ماہر افرادی قوت کی قلت ہمارے کارخانوں کی ترقی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ وزارت کامرس/ٹی ڈی اے پی کے تحت تربیت اور مصنوعات کی بہتری پر کام کرنے والے 11 تربیتی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ تیار کر لیا گیا ہے۔ کارکردگی کی اس آڈٹ رپورٹ کی روشنی میں ان اداروں کو مضبوط بنایا جائے گا۔ اس سے ان اداروں کو ہماری انڈسٹری کے لئے بہتر معیار کے انسانی وسائل تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ پہلے قدم کے طور پر پنکھوں،

کٹلری اور لیدر کی صنعتوں میں مہارتیں بہتر بنانے والے اداروں کو مضبوط بنایا جائے گا۔ اوپر بتائے گئے تمام اداروں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے استعداد بہتر بنانے کے پروگرام جدید تقاضوں کے مطابق تیار کر لئے گئے ہیں۔

نئے اداروں کا قیام

ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ کونسلوں کا قیام

سروسز ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ کونسل (Services Export Development Council) اور لیدر ایکسپورٹ کونسل (Leather Export Council) کی کامیابی کے بعد وزارت کامرس غیر روایتی برآمدی شعبوں میں قدم بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں ویلیو ایڈیشن کی جا سکتی ہے اور مصنوعات کی ورائٹی کو وسیع بنایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل دو نئی ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ کونسلیں قائم کی جائیں گی:

a. فارماسوٹیکل اینڈ کاسمیٹکس ایکسپورٹ پروموشن کونسل (Pharmaceutical & Cosmetics Export Promotion Council)

b. رائس ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ پروموشن کونسل (Rice Development & Export Promotion Council)

تجارت میں معاونت

کاروبار کرنے کے اخراجات میں کمی

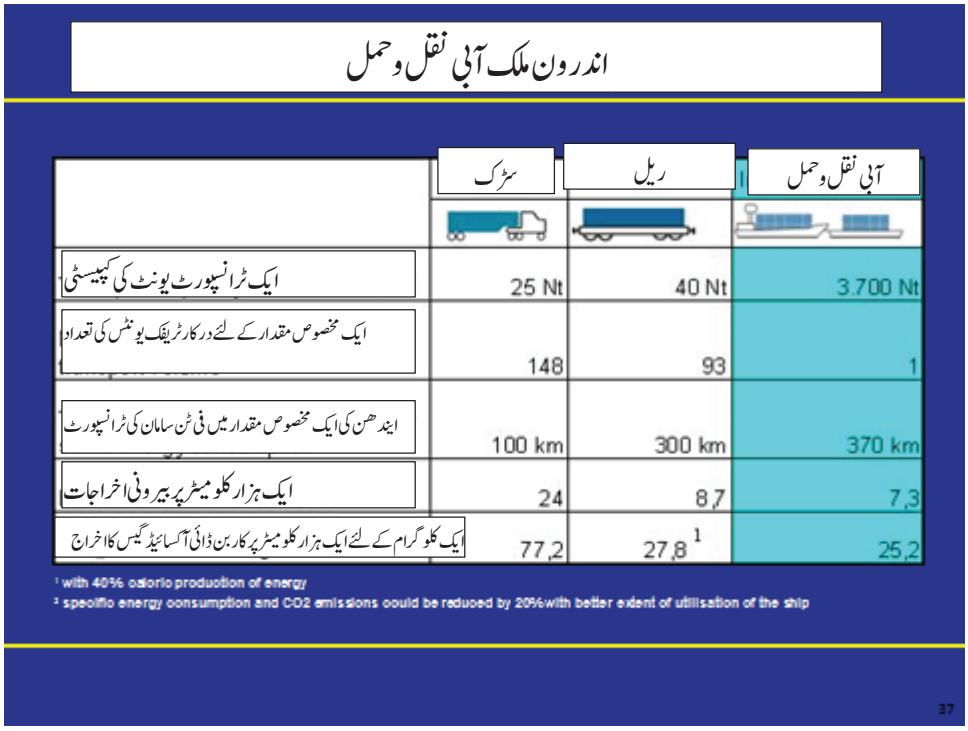

اندرون ملک آبی نقل و حمل

	سڑک	ریل	آبی نقل و حمل
ایک ٹرانسپورٹ یونٹ کی کپیسٹی	25 Nt	40 Nt	3.700 Nt
ایک مخصوص مقدار کے لئے درکار ٹریفک یونٹس کی تعداد	148	93	1
ایندھن کی ایک مخصوص مقدار میں فی ٹن سامان کی ٹرانسپورٹ	100 km	300 km	370 km
ایک ہزار کلومیٹر پر بیرونی اخراجات	24	8,7	7,3
ایک کلو گرام کے لئے ایک ہزار کلومیٹر پر کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کا اخراج	77,2	27,8 [1]	25,2

[1] with 40% calorific production of energy

[2] specific energy consumption and CO2 emissions could be reduced by 20% with better extent of utilisation of the ship

37

ریلوے سروس

اندرون ملک مال برداری کے اضافی اخراجات سے کئی برآمدات کی حیثیت مارکیٹ کی دیگر مصنوعات کے مقابلے میں کمزور رہ جاتی ہے۔ ریل اور پانی کے مقابلے میں بذریعہ سڑک ٹرانسپورٹ بہت مہنگی ہے۔ لہٰذا ایک ٹاسک فورس قائم کی جائے گی جو برآمدات کے لئے ریلوے سروس کو بہتر بنانے کے لئے تیزی سے کام کرے گی۔ سیکرٹری ریلویز اس ٹاسک فورس کے سربراہ ہوں گے اور اس میں کامرس، منصوبہ سازی و ترقی اور بورڈ آف انوسٹمنٹ کے سیکرٹری صاحبان شامل ہوں گے۔ ٹاسک فورس کا سیکرٹیریٹ وزارت ریلویز میں ہوگا جبکہ تحقیقی سرگرمیوں/ کنسلٹنسی وغیرہ کے سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک کے تحت فراہم کی گئی رقوم سے فنڈز فراہم کئے جائیں گے۔ یہ ٹاسک فورس پیداوار اور برآمدات پر کابینہ کمیٹی کو اپنی رپورٹ، ایک ایکشن پلان کے ساتھ جمع کرائے گی۔

اندرون ملک آبی نقل و حمل

برآمدات کے لئے آبی نقل و حمل بہتر بنانے پر کام تیز کرنے کے لئے ایک ٹاسک فورس قائم کی جائے گی۔ سیکرٹری پانی و بجلی اس ٹاسک فورس کے سربراہ ہوں گے جبکہ ارکان میں بندرگاہوں و جہاز رانی، کامرس، منصوبہ سازی و ترقی، مواصلات کے سیکرٹری صاحبان، چیئرمین واپڈا، آبپاشی کے متعلقہ صوبائی محکمے اور چیئرمین ان لینڈ واٹر ٹرانسپورٹ ڈویلپمنٹ کمپنی شامل ہوں گے۔ ٹاسک فورس کا سیکرٹیریٹ وزارت پانی و بجلی میں ہوگا۔ یہ ٹاسک فورس پیداوار اور برآمدات پر کابینہ کمیٹی کو اپنی رپورٹ، ایک ایکشن پلان کے ساتھ جمع کرائے گی۔

برآمد کنندگان کے ٹیکس ری فنڈ

برآمد کنندگان کے مطابق سیلز ٹیکس کے علاوہ دیگر ٹیکسوں اور محصولات کے ری فنڈ میں بہت زیادہ تاخیر اور انتظامی رکاوٹوں کی وجہ سے ان کے لئے سب سے زیادہ مالی مشکلات پیدا ہوتی ہیں اور کاروبار کرنے کے اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں تمام ٹیکس ری فنڈز کی ادائیگی تیزی سے کی جائے گی۔

ریگولیٹری اقدامات

نجی شعبے کے علاوہ متعلقہ وزارتوں اور حکومتی اداروں کے ساتھ بھرپور مشاورت کے بعد امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی آرڈرز، 2013 میں ریگولیٹری ترامیم تیار کرلی گئی ہیں۔ ان ترامیم کے تحت ضابطے کی کارروائیوں کو آسان بنادیا گیا ہے اور ریگولیٹری کارروائیوں کو مضبوط کردیا گیا ہے جس سے پاکستان کی تجارت میں مزید سہولت پیدا ہوگی اور یہ کاروبار کو آسان بنانے میں بھی اپنا کردار ادا کریں گی۔

a) **پلاسٹک ویسٹ اور سکریپ کی درآمد**

پلاسٹک سکریپ کی درآمد امپورٹ پالیسی آرڈر، 2013 میں طے کی گئی شرائط کے تحت کی جاتی ہے۔ ان میں ایک شرط یہ بھی شامل ہے کہ ماحولیاتی آڈٹ رپورٹ جمع کرائی جائے جو پہلی بار برآمد کرنے والے یونٹوں کے لئے ممکن نہیں۔ لہٰذا پہلی بار پلاسٹک سکریپ درآمد کرنے والے یونٹ سالانہ ماحولیاتی آڈٹ رپورٹ جمع کرانے کی شرط سے مستثنیٰ ہوں گے۔

b) پرانے ٹائروں کی درآمد

صنعتی صارفین کے فائدے کے لئے انہیں استعمال شدہ/پرانے ٹائروں کی ویسٹ اور سکریپ اس شرط پر درآمد کرنے کی اجازت دی جاتی ہے کہ وہ ان ٹائروں کو وفاقی/صوبائی ماحولیاتی اداروں کی طرف سے طے کئے گئے ایندھن کے طور پر استعمال کریں گے۔ موجودہ سہولت میں پائرولائسیس پلانٹ (Pyrolysis Plant) شامل نہیں ہیں۔ ایسے پائرولائسیس پلانٹ جو تحفظ ماحولیات کے متعلقہ اداروں اور ایف بی آر میں رجسٹرڈ ہیں اب انہیں بھی یہ سکریپ انہی شرائط وضوابط کے تحت درآمد کرنے کی اجازت ہوگی جو صنعتی صارفین کے لئے ہیں اور ماحولیاتی آڈٹ رپورٹ کی شرط بھی ان پر عائد ہوگی۔

c) ایئر پسٹل کی درآمد

قانون کے تحت اس وقت صرف ایئر گن درآمد کی جاسکتی ہیں۔ اب ایئر پسٹل اور سلگ (Slug) درآمد کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی ہے۔

d) Aerial Vehicles اور Night Vision Goggles کی درآمد

اس وقت ایچ ڈی کیمرہ والی Aerial Vehicles جن میں گراؤنڈ سٹیشن کے ساتھ ہائی سپیڈ وائی فائی ٹرانسمیشن کی صلاحیت بھی موجود ہو، یا Night Vision Goggle درآمد کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ لیکن چونکہ ان آرٹیکلز کے غلط استعمال کا خدشہ ہوتا ہے اس لئے ان کی برآمد کو ریگولیٹ کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا یہ اشیاء اب وزارت دفاع سے این او سی حاصل کرنے کے بعد درآمد کی جاسکیں گی۔

e) تھری ڈی پرنٹرز کی درآمد

فی الوقت تھری ڈی پرنٹر درآمد کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ تھری ڈی پرنٹرز کے غلط استعمال کی روک تھام کے لئے ان کی درآمد اب وزارت داخلہ کی پیشگی اجازت سے کی جاسکے گی۔

f) موبائل فونز کی درآمد

موبائل فون درآمد کرنے کے لئے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) سے این او سی/ٹائپ اپروول اور انٹرنیشنل موبائل ایکوپمنٹ آئڈنٹیٹی (آئی ایم ای آئی) کی تصدیق کرانا ضروری ہے۔ البتہ یہ شرائط امپورٹ پالیسی آرڈر میں نظر نہیں آتیں۔ از خود نوٹس کے مقدمہ نمبر 16، سال 2011

میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم پر عمل کرتے ہوئے "ٹرمینل ایکوپمنٹ" مثلاً موبائل فون اور ٹیبلٹ، پی ٹی اے کے ٹائپ اپروول سرٹیفکیٹ کے بغیر درآمد نہیں کئے جاسکیں گے۔

g) سکیورٹی پیپرز کی درآمد

سکیورٹی پرنٹنگ میں استعمال ہونے والا پیپر درآمد کرنے کے لئے ایک ملحقہ کمپنی سکیورٹی پیپرز لمیٹڈ (ایس پی ایل) سے این او سی حاصل کرنا ضروری ہے۔ پاکستان سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی) مکمل طور پر حکومت کا ملکیتی ادارہ ہے جس نے تجویز کیا ہے کہ اس پالیسی کو اس طرح تبدیل کیا جائے کہ پی ایس پی سی کو اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے ایس پی ایل سے این او سی حاصل کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ لہٰذا اب پاکستان سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی) اپنی ضرورت کے سکیورٹی پیپرز درآمد کرنے کے لئے سکیورٹی پیپر لمیٹڈ (ایس پی ایل) سے این او سی لینے کی شرط سے مستثنیٰ ہوگی۔

h) برآمدی مصنوعات تیار کرنے والے اداروں کی طرف سے اپنے استعمال کی اشیاء کی درآمد

صنعتی استعمال کی ایسی اشیا جو پابندیوں والی فہرست میں شامل ہیں، اس میں طے کی گئی شرائط کے تحت درآمد کی جاسکتی ہیں۔ برآمدی مصنوعات تیار کرنے والے ادارے چونکہ ماسوائے ڈی ٹی آر ای کے، برآمدی مصنوعات کی تیاری کی مختلف سکیموں کے تحت پابندیوں والی اشیاء درآمد نہیں کر سکتے اس لئے برآمدی یونٹوں کو اپنی اشیاء کمرشل درآمد کنندگان سے حاصل کرنا پڑتی ہیں جس سے ان کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والی ایسی اشیاء جو پابندیوں والی فہرست میں شامل ہیں، برآمدی مصنوعات تیار کرنے والے ادارے اب انہیں ڈی ٹی آر ای، Temporary Importation، Bonded Warehouses، Common Bonded Warehouses اور Export Oriented Unit Schemes کے تحت درآمد کر سکیں گے بشرطیکہ وہ ان کی شرائط پوری کردیں۔

i) سپیشلائزڈ گاڑیوں بشمول ٹرانزٹ مکسر کی درآمد

موجودہ امپورٹ پالیسی آرڈر کے تحت تعمیراتی کمپنیاں، سرکاری کمپنیاں وغیرہ اپنے کنٹریکٹ کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے استعمال شدہ/سیکنڈ ہینڈ مشینری/سامان/سپیشلائزڈ گاڑیاں درآمد کر سکتی ہیں۔ اس کیٹیگری کی مشینری میں ٹرانزٹ مکسچر، پرائم موور، ڈمپر اور دیگر سپیشلائزڈ گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ امپورٹ پالیسی آرڈر میں شامل ان سیکنڈ ہینڈ/استعمال شدہ سپیشلائزڈ گاڑیوں کی درآمد اس شرط پر کی جاسکے گی کہ مذکورہ آرڈر میں درج بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ کسی پری شپمنٹ انسپکشن کمپنی سے برآمد کرنے والے ملک میں قبل از شپمنٹ اس بارے میں معائنہ کرایا جائے کہ یہ گاڑیاں: (a) یورو II- کے اصولوں کے مطابق ہیں، (b) اصل تیار کنندگان کی تیار کی ہوئی ہیں اور (c) پانچ سال سے زیادہ پرانی نہیں ہیں۔

j) کیڑے مار ادویات کی درآمد

کیڑے مار ادویات ایگریکلچرل پیسٹیسائیڈز آرڈیننس، 1971 کے تحت درآمد کی جاتی ہیں۔ ایگریکلچرل پیسٹیسائیڈز رول 1973 کے قاعدہ (6)9 کی رو سے پی ایس آئی یا ڈپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن میں رجسٹرڈ کمپنیوں سے ان ادویات کی سرٹیفکیشن ضروری ہے۔ کیڑے مار ادویات کی درآمد دیگر کے علاوہ اس شرط پر کی جاسکے گی کہ ان کے لئے پی ایس آئی کی تسلیم شدہ ایسی ایجنسیوں سے قبل از شپمنٹ معائنہ کا سرٹیفکیٹ پیشگی حاصل کیا جائے جن کا تعین ڈپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن کرے گا۔

k) ڈی ای سی ٹی 6.0 فون کی درآمد

ڈیجیٹل انہانسڈ کارڈلیس ٹیلی کمیونیکیشنز (Digital Enhanced Cordless Telecommunication) یا ڈی ای سی ٹی فون پاکستان میں کچھ عرصہ پہلے شروع کی گئی تھری جی/فور جی سروسز کو دی گئی فریکوئنسی میں خلل پیدا کرتے ہیں۔ پی ٹی اے ایکٹ 1996 کی دفعات کی پاسداری یقینی بنانے کے لئے ان فونز کی درآمد پر پابندی لگادی جائے گی۔

l) پولٹری اور پولٹری مصنوعات کی درآمد

ایوین انفلوئنزا (برڈ فلو) کی وجہ سے پولٹری اور پولٹری مصنوعات کی درآمد پر 2004 سے پابندی عائد ہے۔ البتہ او آئی ای رپورٹ کے مطابق برڈ فلو کی وباء پر قابو پالیا گیا ہے۔ جنوبی کوریا، روس، قازقستان، منگولیا، ترکی، یونان، کروشیا، اٹلی، آذربائیجان، یوکرائن، عراق، بلغاریہ، سلوواکیا، آسٹریا، بوسنیا ہرزیگوینا سے پولٹری اور پولٹری مصنوعات کی درآمد پر پابندی اس شرط کے تحت اٹھالی جائے گی کہ برآمد کرنے والے ملک کی متعلقہ ویٹرنری اتھارٹی یہ سرٹیفکیٹ دے کہ یہ مرغیاں صرف ایسی کھیپ سے لی گئی ہیں جس میں گزشتہ گیارہ سال کے دوران برڈ فلو کا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا۔

m) پلگ ریپ پیپر کی درآمد

سگریٹ پیپر صرف سگریٹ تیار کرنے والی وہی کمپنیاں درآمد کرسکتی ہیں جو فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں رجسٹرڈ ہیں۔ پلگ ریپ پیپر (Plug Wrap Paper) کو بھی سگریٹ پیپر میں شمار کیا جاتا ہے لیکن سگریٹ فلٹر راڈ تیار کرنے والے صنعت کار اسے درآمد نہیں کرسکتے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں رجسٹرڈ سگریٹ فلٹر راڈ تیار کرنے والے ادارے اب سگریٹ ریپ پیپر بھی درآمد کرسکیں گے۔

n) مرکری اور مرکری کمپاؤنڈز کی درآمد

مرکری اور مرکری کمپاؤنڈز کی درآمد پر سردست کوئی پابندی نہیں ہے۔ پاکستان نے اکتوبر 2013 میں مرکری پر منی ماٹا کنونشن پر دستخط کئے۔ اس کنونشن کی رو سے مرکری اور دیگر مصنوعات میں اس کے استعمال کو 2020 تک کارخانہ سازی سے مرحلہ وار ختم کیا جائے گا۔ لہٰذا اس کی درآمد صرف وہی صنعتی صارفین کرسکیں گے جنہوں نے ماحولیاتی تحفظ کی متعلقہ وفاقی/صوبائی ایجنسی/محکمے سے ماحولیات کے حوالے سے منظوری حاصل کر رکھی ہو۔

o) دو یا تین پہیوں والی آٹو گاڑیوں کی درآمد

فی الوقت پاکستان میں دو یا تین پہیوں والی گاڑیوں کی درآمد کی اجازت ہے بشرطیکہ پی ایس کیو سی اے سے ایک بار یہ سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا جائے کہ یہ گاڑی پاکستان کے طے شدہ معیار پر پورا اترتی ہے۔ لہٰذا ان گاڑیوں کی درآمد پر یورو-II کی پاسداری کی شرط عائد ہو گی۔

p) اوزون کو نقصان پہنچانے والے مواد کی درآمد

نمبر شمار 18، جزو-I، اپنڈکس-B، اوزون کو نقصان پہنچانے والے ایسے مواد کی درآمد کی اجازت دیتا ہے جو اپنڈکس-F میں درج ہیں، اب یہ درآمد طے شدہ کوٹہ/پالیسی سے مشروط ہو گی جس کا تعین وزارت تبدیلی آب وہوا وقتاً فوقتاً کرے گی۔ وزارت تبدیلی آب وہوا کی طرف سے کوٹہ طے کرنے کے بعد وزارت کامرس اس کی درآمد کا اجازت نامہ جاری کرے گی۔ وزارت کامرس سے اوزون کو نقصان پہنچانے والے مواد کی درآمد کا اجازت نامہ حاصل کرنے کی کارروائی نمٹادی جائے گی۔ البتہ وزارت تبدیلی آب وہوا اسی طرح کوٹہ پالیسی طے کرتی رہے گی۔

q) معذور افراد کی سکیم کے تحت کاروں کی درآمد

آئی پی او کے پیرا 16 میں معذور افراد کو ڈیوٹی فری کاریں درآمد کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ درآمد صرف کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہے جبکہ تمام دیگر ٹیکس اس پر لاگو ہوتے ہیں۔ کئی معذور افراد "ڈیوٹی فری" کے لفظ سے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ یہ گاڑیاں تمام ڈیوٹیز اور ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہیں۔ معذور افراد کے لئے کاروں کی درآمد کی سکیم میں "ڈیوٹی فری" کے الفاظ کو "کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ" کے ساتھ تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تین پہیوں والی نئی موٹر سائیکلیں بھی اس سکیم کے تحت درآمد کی جا سکیں گی۔

r) ری کنسائنمنٹ کی اجازت

آئی پی او یا ای پی او میں درآمد، برآمد اور دوبارہ برآمد کی اصطلاحات کی تعریف طے نہیں کی گئی۔ ماسوائے بعض صورتوں کے، اشیاء کو ان کی اصل شکل میں دوبارہ برآمد کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ عالمی تجارتی تنظیم کے "تجارتی معاونت کے سمجھوتہ" کے تحت "عالمی تجارتی تنظیم کے ارکان پر لازم ہے کہ وہ اپنے قوانین وضوابط کے مطابق مسترد شدہ اشیاء کے درآمد کنندہ کو ان مسترد شدہ اشیاء کی ری کنسائنمنٹ کرانے یا انہیں واپس کرنے کی اجازت دیں"۔ مسترد شدہ یا درآمد نہ کی جانے والی اشیاء غیر ملکی برآمد کنندہ کو ممنوعہ اشیاء کی تجارت سے متعلق قواعد وضوابط کے تحت ری کنسائن یا واپس کی جا سکیں گی۔

s) آتش بازی کا سامان

امپورٹ پالیسی آرڈر کی پابندیوں والی فہرست میں دھماکہ خیز مواد درآمد کرنے کی اجازت تو دی گئی ہے لیکن آتش بازی کے سامان کی درآمد پر پابندی عائد ہے۔ اس مسئلے کو دور کرنے کے لئے آتش بازی کے سامان کو پابندیوں والی فہرست میں شامل کر دیا جائے گا جس پر دھماکہ خیز مواد کے ماہر سے ان کے لازمی طبعی معائنہ کی شرائط عائد ہوں گی اور وزارت صنعت کا ڈپارٹمنٹ آف ایکسپلوزوز صرف ایسے درخواست گزاروں اور کمپنیوں کو درآمد کرنے کی اجازت دے گا جنہوں نے ایکسپلوزوز رولز، 2010 کے تحت قابل قبول لائسنس حاصل کیا ہوا ہو۔

t) گفٹ پارسلز کی برآمد

پیرا(e)4 کے تحت گفٹ پارسلز، شیڈول I (منفی فہرست) میں ان کی حیثیت سے قطع نظر برآمد کئے جا سکتے ہیں۔ گفٹ پارسلز کی برآمد میں وہ اشیاء شامل نہیں ہوں گی جو برآمدی پابندیوں کی فہرست میں درج ہیں۔

u) افغانستان کے لئے امدادی سامان کی برآمد

انسانی فلاحی تنظیموں کو فارم ای کے بغیر افغانستان میں اشیاء (جن میں کالعدم / پابندیوں والی اشیاء شامل نہیں) برآمد کرنے کی اجازت ہو گی بشرطیکہ وہ منظور شدہ ڈیلروں سے زرمبادلہ کا انکیشمنٹ سرٹیفکیٹ فراہم کر دیں۔

سٹینڈرڈائزیشن

کوالٹی سٹینڈرڈائزیشن پر کام کرنے اور پاکستان سٹینڈرڈز میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے علاوہ آئی پی او کے اپنڈکس D اور H میں قبل از شپمنٹ معائنہ کرنے والی کمپنیوں کی فہرست پر نظرثانی کے لئے سائنس و ٹیکنالوجی، کامرس اور نیشنل فوڈ سکیورٹی اینڈ ریسرچ کی وزارتوں پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا۔

قلیل مدت میں برآمدات بڑھانے کی حکمت عملی میں یہ طے کیا گیا ہے کہ مرکزی مصنوعات کون سی ہیں، مرکزی منڈیاں کون سی ہیں اور منڈی سے جڑی مرکزی مصنوعات کون سی ہیں۔

مرکزی مصنوعات

قلیل مدت میں برآمدات بڑھانے کے لئے مصنوعات کی درج ذیل چار کیٹیگریز پر مرکزی توجہ دی جائے گی: (i) باسمتی چاول، (ii) ہارٹیکلچر، (iii) گوشت اور گوشت مصنوعات، اور (iv) جیولری۔ اس سلسلے میں مصنوعات کا چناؤ اس بنیاد پر کیا گیا ہے کہ جن میں ایکسپورٹ سرپلس موجود ہے اور جن میں قلیل مدتی پالیسی اقدامات اور معاونت سے افزائش لانے کے مواقع موجود ہیں۔

باسمتی چاول

ایران اور سعودی عرب مل کر دنیا کا کل 55 فیصد باسمتی چاول درآمد کرتے ہیں۔ ایرانی منڈی میں پاکستان کا حصہ 0.52 فیصد اور سعودی عرب میں 4.4 فیصد ہے۔ ان منڈیوں میں باسمتی سیلا چاول کو ترجیح دی جاتی ہے۔ سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک میں شامل ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن سپورٹ کے تحت سیلا چاول تیار کرنے کی مشینری کی درآمد پر معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ برانڈنگ اور سرٹیفکیشن کے لئے نہ صرف مراعات دی جائیں گی بلکہ ایران اور سعودی عرب میں چاول کے لئے ویئرہاؤس بنانے میں بھی مدد دی جائے گی۔ دونوں منڈیوں میں "پاکستانی باسمتی چاول" کا برانڈ متعارف کرایا جائے گا تاکہ صارفین اس کا نام لے کر مانگ سکیں۔

ہارٹیکلچر

پاکستانی ہارٹیکلچر مصنوعات عالمی منڈی میں پہلے ہی اپنی ایک مخصوص جگہ بنا چکی ہیں۔ ان مصنوعات کو چونکہ زیادہ دیر تک سٹور نہیں کیا جا سکتا اس لئے ہارٹیکلچر مصنوعات کے لئے سب سے موزوں منڈی مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا کی ہے۔ ہارٹیکلچر سیکٹر کی مرکزی مصنوعات میں کینو، آم، آلو، پیاز اور تازہ سبزیاں شامل ہیں۔ قلیل مدتی حکمت عملی کے اقدامات یہ ہیں: پی ایچ ڈی ای سی کے ادارے کو مضبوط بنانا، انٹرنیشنل سرٹیفکیشن حاصل کرنے میں مدد دینا، پیکجنگ، "کامن فیسلٹی سنٹرز" مثلاً پیک ہاؤس اور Vapour Heat Treatment کے ادارے قائم کرنا اور جو انٹرنیشنل چین سٹور (Chain Store) پاکستان میں کام کر رہے ہیں بیرونی ملکوں میں ان کے آؤٹ لٹس کے ساتھ رابطے بڑھانا۔

گوشت مصنوعات

ایران اور مشرق وسطیٰ میں گوشت مصنوعات کی برآمدات بھی کافی زیادہ بڑھائی جاسکتی ہیں۔ سٹریٹجک تجارتی پالیسی فریم ورک 18-2015 کے تحت سرٹیفکیشن اور درآمدی ملکوں کے حکام سے پراسیسنگ سہولیات کی منظوری حاصل کرنے میں مدد دی جائے گی۔ برآمدی اداروں کو بیرون ملک پاکستان کے ٹریڈ دفاتر کے ذریعے مارکیٹ روابط بنانے میں بھی مدد دی جائے گی۔

جیولری

2013 میں جیولری برآمدات میں بدعنوانیاں روکنے کے لئے اس کے ریگولیٹری نظام میں ترمیم کی گئی جس کے بعد پاکستان کی جیولری برآمدات میں اچانک کمی آگئی۔ ریگولیٹری نظام پر نظرثانی کے بعد یقینی بنایا جائے گا کہ ضرورت سے زیادہ ریگولیشن سے جائز قانونی برآمدات کو نقصان نہ پہنچے۔

مرکزی منڈیاں

قلیل مدت میں برآمدات بڑھانے کے لئے جن منڈیوں پر مرکزی توجہ دی جائے گی ان میں (i) ایران، (ii) افغانستان، (iii) چین اور (iv) یورپی یونین شامل ہیں۔ ان منڈیوں کا انتخاب اس لئے کیا گیا ہے کہ یہاں قلیل مدت میں پاکستان کا حصہ بڑھانے کا امکان زیادہ ہے۔

ایران

ایران پر معاشی پابندیاں نرم کی جارہی ہیں اور عین ممکن ہے کہ اگلے چھ سے بارہ مہینوں میں ہمسایہ ملکوں کے ساتھ تجارتی چینل معمول پر آجائیں گے۔ ان ابھرتے ہوئے مواقع کو سامنے رکھتے ہوئے مرکزی مصنوعات کی منڈی سے جڑی حکمت عملی کے تحت باسمتی چاول، کینو اور گوشت مصنوعات کو ایران میں فروغ دیا جائے گا۔ حکمت عملی کے تحت باسمتی چاول کے لئے ویئرہاؤس بنانے اور اس کی برانڈنگ کرنے، کینو، گوشت مصنوعات اور چاول کی سرٹیفکیشن حاصل کرنے اور زمینی راستوں سے ایرانی منڈی تک پہنچنے کے لئے سرحدی منڈیوں کی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مدد دی جائے گی۔

چین

سٹریٹجک اقدامات کے ذریعے قلیل مدت میں چین کو چاول، کاٹن یارن، فیبرکس اور گارمنٹس کی برآمدات میں کافی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ برآمدی شعبوں کے متعلقہ برآمد کنندگان کو معلومات فراہم کرنے کے لئے سلسلہ وار سیمینار اور معلوماتی تقریبات منعقد کی جائیں گی اور بتایا جائے گا کہ چائنا پاکستان ایف ٹی اے کے تحت وہ کون کون سی مراعات حاصل کرسکتے ہیں۔ ایف ٹی اے پر نظرثانی اور ایف ٹی اے کے دوسرے فیز کو مکمل کرنے کا کام تیز کیا جائے گا۔

افغانستان

مرکزی مصنوعات کی منڈی سے جڑی حکمت عملی کے تحت قلیل مدت میں گندم، چاول، گوشت مصنوعات اور سیمنٹ کی برآمد بڑھائی جاسکتی ہے۔ سٹریٹجک اقدامات کے تحت افغانستان کے ساتھ ریل رابطہ جلد از جلد کھولنے پر کام کیا جائے گا۔

یورپی یونین

یورپی یونین میں جی ایس پی پلس کی حیثیت ملنے سے بھی پاکستانی مصنوعات کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ فی الوقت یورپی یونین کو برآمد کے لئے فشریز کے صرف کے دو ادارے منظور شدہ ہیں۔ فشریز پراسیسنگ کے مزید پانچ اداروں کی منظوری کی کارروائی کو تیز کیا جائے گا۔ پاکستان نے پچھلے دو سالوں سے یورپی یونین کو آم کی برآمد رضاکارانہ طور پر روک رکھی ہے کیونکہ آموں میں "فروٹ فلائی" کا مسئلہ درپیش تھا۔ یورپی یونین کی ایس پی ایس شرائط کے مطابق آموں کی دستیابی بڑھانے کے لئے آم کے فارموں اور پیک ہاؤسز کی سرٹیفکیشن میں مدد دی جائے گی۔

ضمیمہ–I

منتخب اشیاء کی برآمدات کا موازنہ

جولائی-جون 14-2013 اور جولائی-جون 15-2014 کے دوران*

ملین ڈالر

فی یونٹ مالیت، ڈالر

	اشیائے ضروریہ	یونٹ	جولائی-جون 14-2013			جولائی-جون* 15-2014			فیصد تبدیلی جولائی-جون*15-2014/جولائی-جون 14-2013		
			تعداد	مالیت	یونٹ کی مالیت	تعداد	مالیت	یونٹ کی مالیت	تعداد	مالیت	یونٹ کی مالیت
A.	اشیائے خورد و نوش	-	-	4,625.2		-	4,559.7			-1.4	
-	فیصد حصہ	-	-	18.4	-		19.1	-	-	-	-
1	چاول	M.T.	3,717,217	2163.1	581.9	3,786,111	2035.1	537.5	1.9	-5.9	-7.6
	i) باسمتی	M.T.	667,523	770.0	1153.5	490,831	587.6	1197.1	-26.5	-23.7	3.8
	ii) دیگر	M.T.	3,049,694	1393.1	456.8	3,295,280	1447.5	439.3	8.1	3.9	-3.8
2	مچھلی اور مچھلی کی تیاری	M.T.	150,498	369.5	2454.9	140,639	349.6	2485.5	-6.6	-5.4	1.2
3	پھل	M.T.	784,378	435.3	555.0	706,254	439.0	621.6	-10.0	0.9	12.0
4	سبزیاں	M.T.	568079	209.1	368.1	712,524	232.5	326.4	25.4	11.2	-11.3
5	دانے دار سبزیاں	M.T.	3,227	2.8	873.9	0	0.0		-100.0	-100.0	
6	تمباکو	M.T.	6,658	22.6	3395.9	3,956	14.3	3609.2	-40.6	-36.9	6.3
7	گندم	M.T.	20,037	7.0	349.8	10,441	3.1	293.7	-47.9	-56.3	-16.0
8	مسالے	M.T.	17,545	56.9	3243.1	19,036	65.2	3426.7	8.5	14.6	5.7

9	آئل سیڈ، گری بادام، اخروٹ وغیرہ	M.T.	60,081	81.7	1360.6	37,540	64.2	1710.0	-37.5	-21.5	25.7
10	چینی	M.T.	647,333	286.7	443.0	708,968	322.1	454.3	9.5	12.3	2.6
11	گوشت اور گوشت کی تیاری	M.T.	73,664	229.9	3121.3	74,236	243.6	3281.8	0.8	6.0	5.1
12	تمام دیگر اشیائے خورد و نوش			760.5			790.9			4.0	
B.	**ٹیکسٹائلز**	-		**13,720.1**			**13,476.0**			**-1.8**	
-	**فیصد حصہ**	-		**54.6**	-		**56.4**	-	-	-	-
13	خام کپاس	M.T.	114,671	205.1	1788.9	95,017	147.1	1548.2	-17.1	-28.3	-13.5
14	کاٹن یارن	M.T.	663,895	1,997.3	3008.5	671,293	1,842.4	2744.6	1.1	-7.8	-8.8
15	کاٹن کپڑا	000 SQM	2,520,516	2,770.0	1.1	1,963,277	2,454.6	1.3	-22.1	-11.4	13.8
16	کاٹن (carded or combed)	M.T.	5,735	7.1	1244.6	5,568	6.4	1148.9	-2.9	-10.4	--
17	کاٹن یارن کے علاوہ دیگر یارن	M.T.	13,065	43.9	3358.1	14,149	42.9	3029.2	8.3	-2.3	-9.8
18	نٹ ویئر	000 Dozen	108,135	2,293.7	21.2	111,068	2,416.7	21.8	2.7	5.4	2.6
19	بیڈ ویئر	M.T.	316,735	2,137.7	6749.3	323,601	2,095.6	6475.7	2.2	-2.0	-4.1
20	تولیے	M.T.	166,567	767.5	4607.5	166,002	781.1	4705.4	-0.34	1.8	2.1
21	ٹینٹ، کینوس، ترپال	M.T.	28,541	77.8	2724.5	44,950	135.3	3008.9	57.5	73.9	10.4

22	ریڈی میڈ گارمنٹس	000 Dozen	28,955	1,909.3	65.9	30,549	2,101.2	68.8	5.5	10.0	4.3
23	آرٹ سلک اور سنتھیٹک ٹیکسٹائل(Art silk & synthetic textile)	000 SQM	331,926	385.0	1.2	239,108	330.7	1.4	-28.0	-14.1	19.3
24	میک اپ کا سامان (بشمول دیگر ٹیکسٹائلز)	-		659.9			661.6			0.3	
25	دیگر ٹیکسٹائل مٹیریل	-		465.8			460.4			-1.2	
C.	**پٹرولیم مصنوعات اور کوئلہ**	**-**		**721.4**			**585.6**			**-18.8**	
-	**فیصد حصہ**	**-**		**2.9**	**-**		**2.5**	**-**	**-**	**-**	**-**
26	خام پٹرولیم	M.T.	67,028	57.5	858.5	457541	277.6	606.8	582.6	382.4	-29.3
27	پٹرولیم مصنوعات(Top Naphta کے علاوہ)	M.T.	108,941	111.2	1020.9	79,303	71.7	904.3	-27.2	-35.5	-11.4
28	پٹرولیم(top naphta)	M.T.	660,889	552.6	836.2	259,150	236.3	911.9	-60.8	-57.2	9.1
29	ٹھوس ایندھن (کوئلہ)	M.T.	261	0.04	137.9	50	0.01	120.0	-80.8	-83.3	-13.0
D.	**دیگر صنعتیں**	**-**		**4,657.4**	**-**		**3,838.7**	**-**	**-**	**-17.6**	**-**
-	**فیصد حصہ**	**-**		**19.5**	**-**		**16.1**	**-**	**-**	**-**	**-**
30	قالین اور میٹ	000 SQM	3,212	125.3	39.0	2,489	119.4	48.0	-22.5	-4.6	23.1
31	کھیلوں کا سامان			364.2			329.0			-9.7	
	i)فٹ بال	000 Dozen	4,207	194.0	46.1	3,450	167.5	48.6	-18.0	-13.6	
	ii)دستانے	000 Dozen	3,186	103.4	32.5	2,737	100.0	36.5	-14.1	-3.3	12.6
	iii)کھیلوں کا دیگر سامان			66.8			61.5			-8.0	

32	لیدر(tanned)	000 SQM	29,349	551.4	18.8	21,108	488.7	23.2	-28.1	-11.4	23.2
33	لیدر کی صنعتیں			625.0			595.4			-4.7	
	i)لیدر گارمنٹس	000 Dozen	1,393	406.1	291.5	957	366.5	383.0	-31.3	-9.7	31.4
	ii)لیدر دستانے	000 Dozen	7,949	202.5	25.5	6,971	216.4	31.0	-12.3	6.8	21.8
	iii)لیدر کی دیگر صنعتیں			16.4			12.5			-23.8	
34	فٹ ویئر	000 Pairs	16,082	119.1	7.4	13,919	131.2	9.4	-13.4	10.2	27.3
	i)لیدر فٹ ویئر	000 Pairs	7,398	98.8	13.4	7,439	110.1	14.8	0.6	11.5	10.9
	ii) کینوس فٹ ویئر	000 Pairs	80	0.3	3.7	109	0.41	3.8	36.3	40.5	3.1
	iii)دیگر فٹ ویئر	000 Pairs	8,604	20.0	2.3	6,371	20.7	3.2	-26.0	3.3	39.6
35	سرجیکل سامان/طبّی آلات			337.8			339.1			0.4	-
36	کٹلری			88.3			85.5			-3.1	
37	اونکس(Onyx manufactured)	M.T.	3,942	8.9	2263.3	3,193	7.9	2459.1	-19.0	-12.0	8.7
38	**کیمیکلز اور فارماسوٹیکل مصنوعات**			**1171.5**	-		**978.3**	-	-	**-16.5**	-
	فیصد حصہ	-	-	**4.9**	-		**4.1**	-	-	-	-
	i)تیار شدہ کھادیں	M.T.	0	0.0	--	0	0.000	--	--	--	--

	ii)پلاسٹک مٹیریل	M.T.	251,311	350.6	1395.2	211,694	264.7	1250.4	-15.8	-24.5	-10.4
	iii)فارماسوٹیکل مصنوعات	M.T.	15,182	175.7	11575.1	14,621	208.0	14229.2	-3.7	18.4	22.9
	iv)دیگر کیمیکلز			645.1			505.5			-21.6	
39	**انجینئرنگ کا سامان**	-		**326.7**	-		**226.6**	-	-	**-30.6**	-
	فیصد حصہ	-		**1.4**	-		**0.9**	-	-	-	-
	i)بجلی کے پنکھے	000 Nos	2,042	39.2	19.2	1,517	34.5	22.8	-25.7	-11.9	18.6
	ii)ٹرانسپورٹ کا سامان			13.1			11.4			-12.8	
	iii)بجلی کی دیگر مشینری			87.9			62.7			-28.7	
	iv)مخصوص صنعتوں کے لئے سپیشلائزڈ مشینری			33.9			31.3			-7.6	
	v)آٹو مشینری			23.9			19.6			-18.3	
	vi)دیگر مشینری			128.6			67.0			-47.9	
40	پتھر(Gems)	M.T.	11	6.7	607545	14	7.5	538857.1	27.3	12.9	-11.3
41	جیولری			323.7			7.6			-97.7	
42	فرنیچر	000 Nos.	400	7.3	18.3	328	7.5	23.0	-18.0	2.9	25.5
43	راب(Molasses)	M.T.	197,342	24.3	122.9	84,083	10.23	121.6	-57.4	-57.8	-1.0
44	ہینڈی کرافٹ			0.71			3.9			447.3	

45	سیمنٹ	M.T.	8,818,309	508.2	57.6	7,682,711	443.6	57.7	-12.9	-12.7	0.2
46	گوراہ مصنوعات(Guar & guar products)	M.T.	24,407	68.4	2802.2	23,038	57.1	2476.8	-5.6	-16.6	-11.6
-	**دیگر**	-		**1385.5**	-		**1425.4**	-	-	**2.9**	-
-	**فیصد حصہ**	-		**5.5**	-		**6.0**	-	-		
	ٹوٹل:	-		**25,109.6**			**23,885.4**		-	**-4.88**	-
				100.0	-		**100.0**	-			
ذریعہ: شماریات بیورو پاکستان						* عبوری					

ضمیمہ- II

منتخب اشیائے ضروریہ کی درآمدات کا موازنہ

جولائی-جون 2013-14 اور 2014-15 کے دوران*

ملین ڈالر

فی یونٹ مالیت ڈالر

	اشیائے	یونٹ	جولائی-جون 2013-14			جولائی-جون 2014-15*			فیصد تبدیلی 2014-15* (جولائی-جون)/(جولائی-جون) 2013-14			تبدیلی
			تعداد	مالیت	یونٹ مالیت	تعداد	مالیت	یونٹ مالیت	تعداد	مالیت	یونٹ مالیت	
A.	**اشیائے خورد و نوش**	-	-	**4,243.6**	-	-	**5,027.7**	-	-	**18.5**	-	**784.1**
-	فیصد حصہ	-	-	**9.4**	-	-	**10.9**	-	-	-	-	**1.5**
1	ملک کریم بشمول شیر خوار بچوں کی ملک فوڈ	M.T	56,325	163.4	2901.4	76,555	289.7	3783.9	35.9	77.3	30.4	**126.3**
2	بغیر پسی گندم	M.T	377,441	107.2	284.1	686,673	185.5	270.1	81.9	72.9	-5.0	**78.2**
3	خشک پھل	M.T	130,319	102.5	786.9	165,434	117.3	709.3	26.9	14.4	-9.9	**14.8**
4	چائے	M.T	133,145	300.1	2253.8	152,243	340.8	2238.7	14.3	13.6	-0.7	**40.7**
5	مسالے	M.T	111,562	92.5	829.2	132,126	109.1	825.9	18.4	18.0	-0.4	**16.6**
6	سویابین آئل	M.T.	118,093	117.2	992.0	56,176	56.3	1002.4	-52.4	-51.9	1.0	**-60.8**
7	پام آئل	M.T.	2,264,748	1902.2	839.9	2,396,730	1779.3	742.4	5.8	-6.5	-11.6	**-122.9**
8	چینی	M.T.	9,824	6.2	626.2	10,201	6.2	611.3	3.8	1.4	-2.4	**0.1**
9	دالیں	M.T.	499,251	308.3	617.4	660,983	409.1	618.9	32.4	32.7	0.2	**100.8**
10	تمام دیگر اشیائے خورد و نوش			1144.0			1734.3			51.6		**590.3**
B.	**مشینری**			**6,457.8**		-	**7,419.8**			**14.9**		**961.9**
	فیصد حصہ			**14.3**	-		**16.1**					**1.8**
11	بجلی پیدا کرنے والی مشینری		-	1081.1		-	1372.5			27.0		**291.4**
12	دفتری مشینری (بشمول ڈیٹا پراسیسنگ کا سامان)			217.4		-	398.1			83.1		**180.7**
13	ٹیکسٹائل مشینری		-	599.6		-	449.3			-25.1		**-150.3**
14	تعمیراتی اور مائننگ مشینری		-	260.9		-	270.4			3.7		**9.6**
15	بجلی کی مشینری اور سامان			1116.5		-	1204.3			7.9		**87.8**

16	ٹیلی مواصلات		-	1345.6		-	1377.2			2.3		**31.6**
	i)موبائل فون		-	611.4		-	722.6			18.2		**111.2**
	ii)دیگر سامان		-	734.2		-	654.6			-10.8		**-79.6**
17	زرعی مشینری اور سامان		-	71.7		-	104.3			45.5		**32.6**
18	دیگر مشینری		-	1765.1		-	2243.6			27.1		**478.5**
C.	**ٹرانسپورٹ**			**2,214.1**			**2,694.5**			**21.7**		**480.4**
	فیصد حصہ			**4.9**	-	-	**5.9**					**0.9**
19	روڈ موٹر وہیکل(Build unit, CKD/SKD)		-	1248.7		-	1605.3			28.6		**356.6**
	19.1 CBU		-	334.2		-	406.7			21.7		**72.5**
	i)بسیں، ٹرک اور دیگر بھاری گاڑیاں		-	139.4		-	129.8			-6.9		**-9.6**
	ii)موٹر کاریں		-	190.6		-	275.2			44.4		**84.6**
	iii)موٹر سائیکل		-	4.2		-	1.7			-58.2		**-2.4**
	19.2 CKD/SKD		-	546.0		-	770.3			41.1		**224.3**
	i)بسیں، ٹرک اور دیگر بھاری گاڑیاں		-	123.1		-	198.7			61.4		**75.6**
	ii)موٹر کاریں		-	350.9		-	481.1			37.1		**130.2**
	iii)موٹر سائیکل		-	72.0		-	90.5			25.7		**#REF!**
	19.3 پارٹس		-	274.6		-	320.1			-67.1		**-184.2**
	19.4 دیگر		-	93.9		-	108.2			240.9		**226.2**
20	ہوائی جہاز، بحری جہاز اور کشتیاں		-	867.8		-	862.5			-87.5		**-759.6**
21	ٹرانسپورٹ کا دیگر سامان		-	97.6		-	226.6			783.9		**765.0**
D.	**پٹرولیم**		**-**	**14,860.6**		**-**	**11,695.1**			**-21.3**		**-3165.4**
	فیصد حصہ			**33.0**			**25.4**					**-7.5**
22	پٹرولیم مصنوعات	M.T	12,045,874	9084.7	754.2	12,642,270	7596.9	600.9	5.0	-16.4	-20.3	**-1487.8**
23	خام پٹرولیم	M.T	7,009,780	5775.9	824.0	6,524,380	4098.3	628.1	-6.9	-29.0	-23.8	**-1677.6**
E.	**ٹیکسٹائلز**			**2,677.2**		**-**	**2,560.7**			**-4.4**		**-116.5**
	فیصد حصہ			**5.9**			**5.6**					**-0.4**
24	خام کپاس	M.T	266,245	573.9	2155.4	167,719	343.8	2049.9	-37.0	-40.1	-4.9	**-230.1**
25	سنتھیٹک فائبر	M.T	219,574	441.6	2011.2	302,178	530.4	1755.3	37.6	20.1	-12.7	**88.8**
26	سنتھیٹک اور آرٹیفشل سلک یارن(Synthetic & artificial silk yarn)	M.T	239,801	619.0	2581.5	325,159	681.7	2096.5	35.6	10.1	-18.8	**62.7**

27	پہنے ہوئے کپڑے	M.T	443,700	175.0	394.4	466,436	124.0	265.9	5.1	-29.1	-32.6	**-51.0**
28	دیگر ٹیکسٹائل آئٹم			867.7			880.8			1.5		**13.0**
F.	**کیمیکلز**			**6,706.3**			**7,448.2**			**11.1**		**742.0**
	فیصد حصہ			**14.9**			**16.2**					**1.3**
29	تیار کھادیں	M.T.	1,833,243	700.0	381.8	1,933,330	866.7	448.3	5.5	23.8	17.4	**166.7**
30	کیڑے مار ادویات	M.T.	23,546	123.0	5223.3	22,988	138.8	6036.5	-2.4	12.8	15.6	**15.8**
31	پلاسٹک مٹیریل	M.T.	948,620	1678.6	1769.5	1,056,990	1800.6	1703.5	11.4	7.3	-3.7	**122.0**
32	ادویات	M.T.	21,297	791.1	37146.7	21,504	947.8	44074.3	1.0	19.8	18.6	**156.7**
33	دیگر			3413.6			3694.4			8.2		**280.8**
G.	**دھاتیں**		-	**3,080.9**		-	**3,705.9**			**20.3**		**625.0**
	فیصد حصہ			**6.8**			**8.1**					**1.2**
34	سونا	KG	4,265	177.1	41531.3	578	23.3	40358.1	-86.4	-86.8	7.0	**-153.8**
35	آئرن اور سٹیل سکریپ	M.T	2,000,735	756.8	378.3	2,791,189	1043.0	373.7	39.5	37.8	-1.2	**286.2**
36	آئرن اور سٹیل	M.T	1,976,321	1427.6	722.3	2,418,883	1821.7	753.1	22.4	27.6	4.3	**394.1**
37	ایلومینیم(wrought & worked)			129.5			148.4			14.5		**18.8**
38	تمام دیگر دھاتیں اور آرٹیکلز			589.8			669.5			13.5		**79.7**
H.	**متفرق**		-	**894.6**		-	**1063.2**			**18.8**		**168.5**
	فیصد حصہ			**2.0**			**2.3**					**0.3**
39	خام ربر(incld. Synth/reclaimed)	M.T	118,993	169.1	1420.9	112,582	158.9	1411.1	-5.4	-6.0	-0.7	**-10.2**
40	ربر ٹائر اور ٹیوب	NO.	4,403,599	203.4	46.2	5,166,921	272.6	52.8	17.3	34.0	14.2	**69.2**
41	لکڑی اور کارک		--	76.1	-	--	98.3	-	-	29.2	-	**22.2**
42	جوٹ(Jute)	M.T	78,139	41.3	527.9	74,589	42.2	565.5	-4.5	2.3	7.1	**0.9**
43	کاغذ اور گتہ	M.T	434,993	404.8	930.5	538,843	491.1	911.5	23.9	21.3	-2.0	**86.4**
	دیگر اشیاء			**3,937.8**			**4,364.5**			10.8		**426.7**
	فیصد حصہ			**8.7**			**9.5**					**0.8**
	ٹوٹل			**45,073**			**45,980**			**2.0**		**906.6**
				100.0			**100.0**					
Others	**ذریعہ: شماریات بیورو پاکستان** *عبوری											

حکومت پاکستان

وزارت کامرس

اسلام آباد، یکم جولائی 2016

آرڈر

ایس آر او (I)2016 – وفاقی حکومت نے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل آرڈر بعنوان ذیل جاری کیا ہے:-

1. **مختصر عنوان و اجراء**– (1) اس آرڈر کو "ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کا آرڈر، 2016" (Technology Up-Gradation Fund Order, 2016) کا نام دیا گیا ہے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہے گا۔

2. **مراعات**–اس آرڈر کے تحت درج ذیل مراعات فراہم کی جائیں گی–

(a) ایک کمپنی ایک سال میں نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے بیس فیصد سرمایہ کاری معاونت، زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے، حاصل کر سکے گی؛ اور

(b) نئی مشینری یا پلانٹ کی درآمد کے سلسلے میں ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن پر مارک اپ (Markup) کی پچاس فیصد معاونت فراہم کی جائے گی جو ایک کمپنی کے لئے ایک سال میں زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک ہو گی۔

3. **تعریفیں**–اس حکم نامے میں، تاوقتیکہ کوئی بات موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

(a) "ضمیمہ" (Annex) سے مراد اس آرڈر کے ساتھ دیا گیا ضمیمہ ہے؛

(b) "تنظیم" (Association) سے مراد منتخب شعبوں کی متعلقہ تنظیمیں جو ڈی جی ٹی او میں رجسٹرڈ ہوں؛

(c) "مجاز ڈیلر" (Authorized Dealer) سے مراد ایسے کمرشل بینک اور ان کی برانچیں جنہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے زرمبادلہ میں کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

(d) "بی ایس سی" (BSC) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان-بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی-بی ایس سی) ہے جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے؛

(e) "ڈی جی ٹی او" (DGTO) سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز ہے؛

(f) "ایف ای او ڈی" (FEOD) سے مراد ایس بی پی-بی ایس سی کا فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ ہے؛

(g) "صنعت کار" (Manufacturer) سے مراد کوئی بھی فرد یعنی سول پروپرائیٹر، پارٹنرشپ یا کمپنی جو موثر نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) کا حامل ہو اور متعلقہ تنظیم میں رجسٹرڈ ہو؛

(h) "نامزد بینک" (Nominated Bank) سے مراد کوئی بھی ایسا مجاز بینک جسے درخواست دہندہ اس حکم نامے کے تحت کلیم (Claim) جمع کرانے کے لئے منتخب کرے؛ اور

(i) "ایس بی پی"(SBP) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔

4. اہلیت کی شرائط– (1) صنعت کار موثر نیشنل ٹیکس نمبر (جسے اب یہاں این ٹی این لکھا جائے گا) کا حامل ہو اور درخواست کی تاریخ سے پہلے کے پانچ سال کے ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہو۔

(2) ایسے صنعت کار جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ و مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری فنانسنگ سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دوسری سکیم جس کا اعلان وفاقی یا صوبائی یا ضلعی حکومت نے کیا ہو، سے اس وقت استفادہ کر رہے ہوں وہ بیک ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔ مزید برآں، ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ (ٹی یو ایف) سے استفادہ کرنے والے آئندہ پانچ سال تک اسی مشینری کے لئے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ سے استفادہ کے اہل نہیں ہوں گے۔ متعلقہ تجارتی تنظیم یہ سرٹیفکیٹ دے گی کہ درخواست دہندہ کسی دوسری فنانسنگ سکیم سے مستفید نہیں ہو رہا۔

(3) درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ صنعت کار کے علاوہ اور کوئی فرد نہ ہو اور متعلقہ تجارتی تنظیم میں رجسٹرڈ ہو اور تنظیم کے موثر رجسٹریشن نمبر اور رکنیت کا حامل ہو۔

(4) اس آرڈر کے تحت جن سہولیات سے استفادہ کیا جائے گا وہ تنصیب کی تاریخ سے آئندہ پانچ سال تک ناقابل انتقال اور ناقابل فروخت ہوں گی۔ درآمد شدہ اشیاء نامزد بینک کے پاس بطور رہن رہیں گی۔

(5) ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے تحت گرانٹ کی معاونت صرف طے شدہ مشینری کی اصل درآمد اور اس آرڈر کے اجراء کی تاریخ کے بعد کی جانے والی والی ادائیگیوں پر دستیاب ہو گی۔

(6) گرانٹ کی درخواست صرف اس صورت میں دی جاسکتی ہے کہ درآمدی ادائیگی لیٹر آف کریڈٹ پر کی گئی ہو۔

(7) ایسی صورتوں میں جہاں درآمدی ادائیگی اقساط میں کی گئی ہو، گرانٹ کی درخواست ہر قسط پر دینا ہو گی۔

(8) کلیم (Claim) درآمدی ادائیگی کے ایک ماہ کے اندر کرنا ہو گا۔

(9) کمرشل درآمد کنندگان اور مقامی طور پر خریدی گئی مشینری اس آرڈر کے تحت اہل نہیں ہو گی۔

(10) مارک اپ کی ادائیگی قرضے کی واپسی کے شیڈول کے مطابق ہو گی۔

(11) معاونت نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے دستیاب ہو گی جو پنکھوں، گھریلو سامان (Home Appliances)، چاول، کٹلری اور کھیلوں کے سامان جیسے شعبوں میں دراصل ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کے لئے درکار ہو۔ اس آرڈر کے تحت درآمد کی جانے والی مشینری یا پلانٹ کی تصدیق انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ سے اس حد تک کرانا ہو گی کہ یہ مشینری اس حکم نامے کے تحت آنے والے ان سیکٹرز میں واقعی استعمال ہو رہی ہے۔

5. تنظیم کا کردار– (1) تنظیم ضمیمہ-I میں دیئے گئے صنعت کاروں کے بارے میں معلومات کی تصدیق کرنے کی ذمہ دار ہو گی اور تنظیم یہ سرٹیفکیٹ بھی دے گی کہ گرانٹ کے لئے درخواست دینے کے وقت یونٹ کام کر رہا ہے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ و مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دوسری سکیم جس کا اعلان وفاقی یا صوبائی یا ضلعی حکومت نے کیا ہو، کے تحت کسی معاونت سے بیک وقت استفادہ نہیں کر رہا۔ تنظیم کے سرٹیفکیٹ کا نمونہ ضمیمہ-IV میں دیا گیا ہے۔

(2) کلیم دستاویزات کی تصدیق متعلقہ تجارتی تنظیم کے چیئرمین، صدر یا سیکرٹری سے کرانا ہو گی۔ تنظیم ان عہدیداروں کے دستخطوں کے نمونے ڈی جی ٹی او کے دفتر سے ضروری تصدیق کے بعد ایف ای او ڈی او، ہیڈ آفس کراچی کو بھجوائے گی۔ مزید برآں، ان عہدیداروں میں کسی بھی تبدیلی سے باخبر رکھے گی۔

(3) تنظیم کی طرف سے کلیم کی تصدیق پر ایک حوالہ نمبر درج کیا جائے گا۔

(4) تنظیم اپنے رجسٹرڈ صنعت کاروں کی فہرست نیچے دیئے گئے نمونے کے مطابق فراہم کرے گی:-

نمبر شمار	این ٹی این (NTN)	تنظیم کا حوالہ نمبر	کمپنی یا فرم یا سول پروپرائیٹر شپ کا نام	سی ای او کا نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	کمپنی یا فرم یا سول پروپرائیٹر شپ کا پتہ	فون	ای میل
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)

(5) تصدیق شدہ کلیمز کے معاملے میں تنظیم کی ذمہ داری اس کے عہدیداروں کی تبدیلی سے قطع نظر برقرار رہے گی اور تنظیم اپنے تمام تصدیق شدہ کلیمز کا متعلقہ ریکارڈ حکومتی آڈیٹرز کی طرف سے کلیمز کی ادائیگیوں کے آڈٹ تک اپنے پاس رکھے گا۔

6. کلیم جمع کرانے کا طریقہ– (1) درخواست دہندہ مارک اپ کی معاونت کے لئے اپنی کلیم درخواست ضمیمہ -I میں دیئے گئے نمونے کے مطابق اور ضمیمہ -I کی پاسداری کرتے ہوئے درآمد شدہ مشینری سے متعلق گرانٹ کے لئے ضمیمہ II میں دیئے گئے نمونے کے مطابق، ضمیمہ II میں درج دستاویزات کے ہمراہ اپنی متعلقہ تنظیم سے تصدیق کے بعد اس مقصد کے لئے اپنے نامزد بینک کو جمع کرائے گا۔ تنظیم کے سرٹیفکیٹ کا نمونہ ضمیمہ -IV میں دیا گیا ہے۔

(2) درخواست دہندہ بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے ایک مجاز بینک کو نامزد کرے گا۔ درخواست دہندہ مجوزہ نمونے کے مطابق اس ضمن میں ایک اقرار نامہ بھی دے گا کہ اس نے اس مشینری کا کلیم کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرایا۔

(3) نامزد بینک درخواست کی جانچ پڑتال کرے گا اور تصدیق پر اسے ایک اقرار نامہ جس کا نمونہ ضمیمہ -III میں دیا گیا ہے، کے ہمراہ ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ دفاتر کو جمع کرادے گا۔ یہ درخواستیں ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس، جو بھی ہو، میں تمام ایام کار میں اوقات کار کے دوران وصول کی جائیں گی۔

(4) تنظیم کی طرف سے تصدیق شدہ کلیم ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے اسی فیلڈ آفس میں جمع کرانے کی اجازت ہوگی جو متعلقہ شہر یا ملحقہ علاقے میں واقع ہو (یعنی ایسی تنظیم جس کا دفتر لاہور میں ہو، اس کے تصدیق شدہ کلیم صرف بی ایس سی لاہور آفس میں زیر غور لائے جائیں گے)۔ اس سکیم کے تحت کلیم پر کارروائی کرنے والے بی ایس سی فیلڈ دفاتر کی فہرست ضمیمہ -V میں دی گئی ہے۔

(5) درخواستیں پہلے آئیے، پہلے پائیے کی بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ غلط یا نامکمل کلیم پر کارروائی اسی تاریخ کی بنیاد پر کی جائے گی جس پر وہ ضروری درستی یا خامی دور کرنے کے بعد دوبارہ جمع کرائے جائیں گے۔

ایف ای او ڈی ان کلیمز پر کارروائی کرنے اور ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کو جمع کرانے کے سلسلے میں بینکوں کے لئے تفصیلی رہنما اصول جاری کرے گا۔

7. مدت وار کارکردگی رپورٹیں– (1) درخواست دہندہ کو اپنی سہ ماہی رپورٹیں نامزد بینک اور اس آرڈر کے تحت درآمد و نصب شدہ مشینری کی تنصیب یا صنعت کار کی کارکردگی کی تصدیق کرنے والی تنظیم کو جمع کرانا ہوں گی۔ یہ رپورٹیں سہ ماہی ختم ہونے کے پندرہ یوم کے اندر اور اس معاونت سے استفادہ کے پانچ سال تک جمع کرانا ہوں گی۔

(2) درخواست دہندہ نامزد بینک اور متعلقہ تنظیم کو اپنی فنانشل سٹیٹمنٹ (Financial Statement) مثلاً آمدنی کی سٹیٹمنٹ یا بیلنس شیٹ، جن میں درآمد شدہ مشینری ظاہر کی گئی ہو، بھی جمع کرائے گا۔

(3) متعلقہ نامزد بینک اور تنظیم درخواست دہندہ کی طرف سے جمع کرائی جانے والی درخواستوں کا ریکارڈ مرتب کریں گے اور مقررہ تاریخ تک یہ درخواستیں جمع نہ کرانے کی صورت میں فالواپ (Follow Up) کریں گے۔ وہ ایسے درخواست دہندگان کی فہرست بھی بھجوائیں گے جو ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس کو یہ دستاویزات فراہم نہ کریں اور یہ فہرست ایسا نہ کرنے کے ایک ہفتے کے اندر بھجوائی جائے گی۔

8. **خلاف ورزی پر جرمانے**– جہاں کسی درخواست دہندہ کے بارے میں پتہ چلے کہ اس نے جعلی دستاویزات جمع کرائیں یا اس آرڈر کے تحت اپنے کلیم سے متعلق حقائق کو مخفی رکھا تو وہ برآمدات ودرآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) یا سردست نافذ کسی دیگر قانون میں طے کی گئی سزا کا پابند ہوگا۔

ضمیمہ-I

[دیکھیں پیراگراف(1)5]

نامزد بینک کے لیٹر ہیڈ پر

چیف مینجر

ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) (بینک)

_____

تاریخ_____

جناب عالی!

ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے آرڈر کے تحت مالی معاونت

کلیم برائے مدت از _____تا_____:

یونٹ/ کمپنی کا نام: میسرز----------

تنظیم/ چیمبر کی رجسٹریشن:		
نمبر	تاریخ	رجسٹریشن موثر رہنے کی مدت:

میں/ ہم بذریعہ ہذا حکومت پاکستان کے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ (ٹی یو ایف) کے تحت میسرز----------کے نام پر_____ (کمرشل بینک کا نام) سے قرضہ حاصل کرتے ہوئے نئے پلانٹ اور مشینری، جو مذکورہ بالا سکیم کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترتی ہے، کی درآمد کے لئے اس آرڈر کے پیرا 1 کے تحت فراہم کی جانے والی مالی معاونت سے استفادہ کی درخواست دیتے ہیں۔

.a	قرضہ منظوری کی تاریخ اور رقم	تاریخ	رقم
.b	ادائیگی کی تاریخ اور رقم	تاریخ	رقم
.c	مشینری آئٹمز کا نام		
.d	مشینری کا ایچ ایس کوڈ(HS Code)		
.e	ذیلی سیکٹر		
.f	اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے پلانٹ اور مشینری کی سی اینڈ ایف مالیت(C&F Value)		
.g	قرضے کی شرائط (برائے مہربانی بنیادی شرح یعنی KIBOR اور بینک کا پھیلاؤ(Spread) درج کریں		
.h	قرضہ واپسی کی شرائط (جیسا کہ اوپر(a) کے لئے منظوری کے لیٹر میں درج ہو)	اقساط کی تعداد	قسط کی رقم / پہلی قسط کی مقررہ تاریخ

.i	قرضہ واپسی کے اصل شیڈول کی رو سے مورخہ _____ (وہ تاریخ درج کریں جس تک مارک اپ کی معاونت حاصل کی گئی ہو) _____، پر واجب الادا قرضے کی رقم			
.j	اگر قرضہ مکمل ادا کر دیا گیا ہے تو اس کی تاریخ/رقم درج کریں	تاریخ	رقم	
.k	مذکورہ بالا مدت کے لئے مارک اپ کی شرح سے معاونت کی رقم (کلیم کے ساتھ مکمل تفصیل لف کریں۔)			
.l	a) ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے پہلے سے جاری شدہ معاونت کی رقم، اگر کوئی ہو	تاریخ یا تاریخیں	رقم	ذیلی سیکٹر
	b) معاونت کی رقم جس کی درخواست اب کی جا رہی ہے			
نوٹ: مذکورہ بالا قرضے کی ادائیگی کے ثبوت کے طور پر منظوری کے لیٹر کی کاپی اور واؤچر لف کریں				

.2 میں/ہم، میسرز _____ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ:

(i) حکومت پاکستان کی مذکورہ بالا سکیم میں درج شرائط وضوابط کی پاسداری کی گئی ہے؛

(ii) مذکورہ بالا سکیم کی تمام شرائط مکمل طور پر پوری کر دی گئی ہیں؛

(iii) مذکورہ کلیم میں ری فنانس (Refinance) کی ایسی کوئی رقم شامل نہیں جو ایس بی پی کی طویل مدتی فنانسنگ کی کسی معاونت یا حکومت پاکستان کی کسی دیگر معاونت/رعایت کے تحت حاصل کی گئی ہو؛

(iv) میں/ہم پوری طرح سمجھتے ہیں اور اتفاق کرتے ہیں کہ اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو پتہ چلا کہ مذکورہ بالا انتظام کے تحت معاونت کے لئے غلط کلیم کیا گیا تھا تو ہم اس کلیم کی بنیاد پر حاصل کی گئی معاونت کی رقم مع اس کے 300 فیصد تک جرمانہ واپس ادا کریں گے؛

(v) دی گئی معلومات/ڈیٹا سچ اور درست ہیں؛

.1 درج ذیل کی مصدقہ کاپیاں لف ہذا ہیں:

(a) درآمدی ایل سی (LCs) اور ان کی ریٹائرمنٹ کا ثبوت؛

(b) گڈز ڈیکلریشن فارم؛

(c) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading) اگر لاگو ہو؛

(d) تنظیم یا چیمبر کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور مشینوں کی کمیشننگ (Commissioning) اور کمرشل آپریشن کا سرٹیفکیٹ؛

(e) اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے مشینری آئٹمز کے نام؛

(f) اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے پلانٹ اور مشینری کی سی اینڈ ایف مالیت (C&F Value)؛

(g) انوائس (Invoice) کی کاپی؛

(h) مال بردرای (Freight) کی انوائس، جہاں لاگو ہو؛

(i) بینک کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ؛

(j) قرضے کی واپسی کا شیڈول۔

تنظیم کی تصدیق کا نمبر:

درخواست دہندہ کے دستخط

تنظیم کے چیئرمین/صدر/سیکرٹری کی تصدیق

متعلقہ برانچ مینجر کی تصدیق

ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-II

[دیکھیں پیرا گراف 6]

کلیم کرنے والے صنعت کار کے لیٹر ہیڈ پر

ڈائریکٹر ایف ای او ڈی/چیف مینجر

ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) (بینک)

_____

تاریخ _____

جناب عالی!

ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے ذریعے اعلان کردہ "ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے آرڈر، 2016" کے تحت مالی معاونت کی درخواست

میں/ہم "ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ مراعات سکیم" کے پیرا 1، ذیلی پیرا گراف _____ کے تحت نئے پلانٹ و مشینری (سی اینڈ ایف مالیت-C&F Value) کی درآمد کے لئے مالی معاونت سے استفادہ کی درخواست کرتے ہیں۔ ضروری مطلوبہ تفصیلات حسب ذیل ہیں:-

کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	
پتہ و ٹیلی فون نمبر	
چیف ایگزیکٹو آفیسر کا نام	
این ٹی این (NTN)	
آیا ایس ایم ای ہے یا نان ایس ایم ای	
تنظیم کا نام جس کے ساتھ رجسٹرڈ ہے	
تنظیم کا رجسٹریشن نمبر	
تنظیم کے ساتھ رجسٹریشن موثر رہنے کی مدت	
درخواست کردہ گرانٹ کی کل رقم	
مالی سال جس کے تحت گرانٹ کی درخواست دی جارہی ہے	
سکیم کے تحت قبل ازیں درخواست کردہ گرانٹ کی کل مالیت	
انڈسٹری کا سیکٹر	
درآمد کردہ مشینری کی تفصیلات مع ایچ ایس کوڈ (HS Code) (اگر ضرورت ہو تو اضافی کاغذ استعمال کریں)	
مشینری کی درآمد کی تاریخ یا تاریخیں	
جی ڈی فارم (انٹری کابل) نمبر برائے مہربانی جی ڈی فارم یا فارموں کی کاپی یا کاپیاں لف کریں	

فارم-I نمبر اور اس بینک کا نام و برانچ جس کے ذریعے مشینری کے سپلائیرز کو ادائیگی یا ادائیگیاں کی گئیں۔ برائے مہربانی I فارم کی کاپی لف کریں	
درآمد کردہ مشینری کی کل سی اینڈ ایف مالیت (C&F Value)	
سکیم کے تحت سابقہ ادائیگیوں کی رقم، اگر کوئی ہوں	
اسٹیٹ بینک آف پاکستان/وفاقی/صوبائی/ضلعی حکومت کے زیر انتظام مراعات کی کسی دیگر سکیم کے تحت وصول کی گئی مراعات کی تفصیلات (اگر کوئی ہوں)	

اقرار نامہ

2. میں/ہم، میسرز _____ تصدیق کرتے ہیں کہ:

(i) حکومت پاکستان کے مذکورہ بالا آرڈر/ سکیم میں دی گئی شرائط وضوابط کی پاسداری کی گئی ہے؛

(ii) مذکورہ بالا سکیم کی تمام تر شرائط مکمل طور پر پوری کر دی گئی ہیں؛

(iii) مذکورہ بالا درآمدات میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کسی طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت کے تحت یا حکومت پاکستان کی کسی دیگر معاونت/رعایت کے تحت پہلے سے حاصل کی گئی ری فنانس کی کوئی رقم شامل نہیں؛

(iv) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ اس کلیم کی بنیاد پر جو بھی رقم ہمیں ادا کی جائے گی، اگر بعد ازاں ایس بی پی-بی ایس سی کو پتہ چلا کہ مذکورہ بالا انتظام کے تحت اس معاونت کا کلیم غلط تھا تو ہم یہ رقم مع اس کے 300 فیصد تک جرمانہ واپس کریں گے؛

(v) میں/ہم اپنے نامزد بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی، اس بینک سے پیرا (iv)2 میں مذکور رقم سزا کے طور پر واگذار کرے تو وہ ہمارے اکاؤنٹ سے یہ رقم منہا کر سکتے ہیں؛

(vi) ہم پوری طرح سمجھتے ہیں کہ اگر سزا کے طور پر وصول کی جانے والی یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار نہ ہو سکے تو ہمیں سی آئی بی میں بطور نادہندہ رپورٹ کر دیا جائے گا؛

(vii) کلیم فارم کے تحت دی گئی معلومات/ڈیٹا مکمل اور درست ہے۔

(viii) ہم نے ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے _____ (بینک کا نام)، _____ (برانچ کا نام) کو نامزد کیا ہے اور اس مشینری کا کلیم کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرایا گیا اور نہیں کرایا جائے گا۔

3. درج ذیل کی مصدقہ کاپیاں لف ہذا ہیں:

(a) درآمدی ایل سی (LCs) اور ان کی ریٹائرمنٹ کا ثبوت

(b) گڈز ڈیکلریشن فارم (انٹری کا بل)

(c) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading)، اگر لاگو ہو

(d) تنظیم کار جسٹریشن سرٹیفکیٹ

(e) مشینوں کی کمیشننگ (Commissioning) اور کمرشل آپریشنز کا سرٹیفکیٹ جس پر چیف ایگزیکٹو کے دستخط ثبت ہوں اور جو متعلقہ تنظیم یا چیمبر آف کامرس سے توثیق شدہ ہو۔

(f) انوائس (Invoice) کی کاپی

(g) مال برداری (Freight) کی انوائس، جہاں لاگو ہو

(h) بینک کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ

(i) تنظیم کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ

تنظیم کی تصدیق کا نمبر:

درخواست دہندہ کے دستخط	تنظیم کے چیئرمین/صدر/سیکرٹری کی تصدیق
نام	نام
عہدہ	عہدہ
کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر

متعلقہ برانچ مینجر کی تصدیق

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-III

[دیکھیں پیراگراف (3)6]

ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کے آرڈر کے تحت تصدیق کا بینک سرٹیفکیٹ

بسلسلہ میسرز _____ کا ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کلیم مورخہ _____ ، جو ہمارا تصدیق شدہ تھا، برائے مبلغ _____ روپے (_____ روپے)، بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا رجسٹریشن نمبر _____ از _____ (تنظیم کا نام) اور این ٹی این (NTN) _____ ہے، نے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مشینری درآمد کی اور اس سکیم کے تحت اہل ہیں جس کی تصدیق _____ (تنظیم کا نام) نے اپنے منفرد نمبر شمار _____ کے تحت کی۔

کلیم میں دی گئی معلومات اور صنعت کار کا کلیم بالکل درست اور ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ درآمد کردہ مشینری کلیم کرنے والے کے ادارے میں نصب کر دی گئی ہے اور ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے آرڈر کے سلسلے میں استعمال ہو رہی ہے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کسی خامی کا پتہ لگنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) ، ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کی رقم مع کلیم کرنے والے پر اور ہم پر جرمانہ بمطابق حسب ذیل واگذار کر سکتا ہے:

کلیم کرنے والے پر جرمانہ: کلیم کے 300 فیصد تک

بینک پر جرمانہ: شرح کا تعین ایس بی پی اور/یا ایس بی پی-بی ایس سی کرے گا جو ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے اجراء کی تاریخ پر لاگو آر ای پی او (REPO) کی تین روزہ شرح سے کم شرح پر نہیں ہوگا۔ یہ جرمانہ گرانٹ کی تاریخ سے واگذاری کی تاریخ تک قابل ادائیگی ہوگا۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو ہماری طرف سے کلیم کی گئی ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کی رقم مع مذکورہ بالا جرمانوں کی رقم اس کے پاس موجود ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو متعلقہ ریکارڈ اور مشینری کی تصدیق خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز، جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا، سے کرانے کا حق حاصل ہے۔

_____

(نامزد بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

_____

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-IV

[دیکھیں پیراگراف(1)5 اور(1)6]

ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کے آرڈر کے سلسلے میں تصدیق کے لئے تنظیم کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ ہمارا رجسٹرڈ رکن ہے۔ کمپنی نے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مشینری درآمد کی۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یونٹ اس وقت کام کر رہا ہے اور مذکورہ مشینری بذات خود ہمارے مذکورہ رکن کے زیر استعمال ہے۔ مذکورہ رکن اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ اور مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دیگر سکیم جس کا اعلان وفاقی/صوبائی/ضلعی حکومت نے کیا ہو، کے تحت بیک وقت اس مشینری کے لئے کسی معاونت سے استفادہ نہیں کر رہا۔ ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ کے تحت مبلغ _____ روپے کی مارک اپ کی معاونت/ گرانٹ کا کلیم جائز ہے۔ مشینری اور کلیم کی تفصیلات کلیم درخواست مورخہ _____ میں دی گئی ہیں جس کی تصدیق ہم نے اپنے منفرد نمبر شمار _____ کے تحت کی۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کلیم میں دی گئی معلومات درست اور سچ ہیں اور اگر پتہ چلا کہ معاملہ اس کے برعکس ہے تو ہم فی الفور ایس بی پی-بی ایس سی کو مطلع کریں گے۔

_____

(تنظیم کے صدر/چیئرمین/سیکرٹری کے دستخط و مہر)

ضمیمہ-V

[دیکھیں پیراگراف 6(4)]

وزارت کامرس کی مراعات سکیم کے تحت کلیم نمٹانے والے
ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) دفاتر کی فہرست

نمبر شمار	دفتر محکمہ کا نام
.1	فیصل آباد آفس
.2	گوجرانوالہ آفس
.3	کراچی (ایف ای او ڈی ہیڈ آفس)
.4	لاہور آفس
.5	ملتان آفس
.6	پشاور آفس
.7	کوئٹہ آفس
.8	راولپنڈی آفس
.9	سیالکوٹ آفس

[فائل نمبر 1(2)/2014-SO(TP)]

(ایمن جویریہ)
سیکشن آفیسر

وزارت کامرس

حکومت پاکستان

اسلام آباد، یکم جولائی 2016

آرڈر

ایس آر او (I)2016 – وفاقی حکومت نے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل آرڈر بعنوان ذیل جاری کیا ہے:-

1. **مختصر عنوان و اجراء**– (1) اس آرڈر کو "مصنوعات میں بہتری پر مراعات کا آرڈر ، 2016" (Product Development Incentive Order, 2016) کا نام دیا گیا ہے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہے گا۔

2. **مراعات**–اس آرڈر کی رو سے ایس ایم ایز (SMEs) اور اس آرڈر میں طے کئے گئے برآمدی سیکٹرز میں مصنوعات کے ڈیزائن میں بہتری اور جدت کی حوصلہ افزائی کے لئے مخصوص پلانٹ اور مشینری پر زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے تک کی پچاس فیصد میچنگ گرانٹ (Matching Grant) کی شکل میں مراعات فراہم کی جائیں گی۔

3. **تعریفیں**–اس حکم نامے میں، تاوقتیکہ کوئی بات موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

(a) "ضمیمہ" (Annex) سے مراد اس آرڈر کے ساتھ دیا گیا ضمیمہ ہے؛

(b) "تنظیم" (Association) سے مراد منتخب شعبوں کی متعلقہ تنظیمیں جو ڈی جی ٹی او میں رجسٹرڈ ہوں؛

(c) "مجاز ڈیلر" (Authorized Dealer) سے مراد ایسے کمرشل بینک اور ان کی برانچیں ہیں جنہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے زرمبادلہ میں کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

(d) "بی ایس سی" (BSC) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان-بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی-بی ایس سی) ہے جو ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس، 2001 (LXVII، سال 2001) کے تحت قائم کی گئی؛

(e) "ڈی جی ٹی او" (DGTO) سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز ہے؛

(f) "ایف ای او ڈی" (FEOD) سے مراد ایس بی پی-بی ایس سی کا فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ ہے؛

(g) "صنعت کار" (Manufacturer) سے مراد کوئی بھی فرد یعنی سول پروپرائیٹر، پارٹنرشپ یا کمپنی جو موثر نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) کا حامل ہو اور متعلقہ تنظیم میں رجسٹرڈ ہو؛

(h) "نامزد بینک" (Nominated Bank) سے مراد کوئی بھی ایسا مجاز ڈیلر جسے درخواست دہندہ اس حکم نامے کے تحت کلیم (Claim) جمع کرانے کے لئے منتخب کرے؛

(i) "ایس بی پی"(SBP) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے؛اور

(j) "ایس ایم ای"(SME) سے مراد چھوٹے اور درمیانے درجے کا کاروباری ادارہ ہے۔

4. اہلیت کی شرائط– (1) صنعت کار موثر این ٹی این(NTN) نمبر کا حامل ہو اور درخواست کی تاریخ سے قبل گزشتہ پانچ سال کے ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہو۔

(2) ایسے صنعت کار جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ و مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری فنانسنگ سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دوسری سکیم جس کا اعلان وفاقی یا صوبائی یا ضلعی حکومت نے کیا ہو، سے استفادہ کر رہے ہوں وہ بیک وقت اس آرڈر کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔ مزید برآں، اس آرڈر کے تحت استفادہ کرنے والے کے لئے آئندہ پانچ سال تک اسی مشینری کے لئے ایسی کوئی معاونت دستیاب نہیں ہو گی۔ متعلقہ تجارتی تنظیم یہ سرٹیفکیٹ دے گی کہ درخواست دہندہ کسی دوسری فنانسنگ سکیم سے مستفید نہیں ہو رہا۔

(3) کسی ایس ایم ای کمپنی کو میچنگ بنیاد(Matching Basis) پر ایک مالی سال میں پچاس لاکھ روپے سے زائد کی معاونت حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

(4) درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ صنعت کار ہو اور متعلقہ تجارتی تنظیم میں رجسٹرڈ ہو اور تنظیم کے موثر رجسٹریشن نمبر اور رکنیت کا حامل ہو۔

(5) اس آرڈر کے تحت جن سہولیات سے استفادہ کیا جائے گا وہ تنصیب کی تاریخ سے آئندہ پانچ سال تک ناقابل انتقال اور ناقابل فروخت ہوں گی۔ اس سلسلے میں درآمد شدہ اشیاء پانچ سال کے لئے نامزد بینک کے پاس بطور رہن رہیں گی۔

(6) اس آرڈر کے تحت ملنے والی معاونت صرف طے شدہ مشینری کی اصل درآمد اور اس آرڈر کے اجراء کی تاریخ کے بعد ہونے والی ادائیگیوں پر دستیاب ہو گی۔

(7) ان مراعات کے لئے درخواست صرف اس صورت میں دی جاسکتی ہے کہ درآمدی ادائیگی بینک کے ذریعے لیٹر آف کریڈٹ کی بنیاد پر کی گئی ہو۔

(8) ایسی صورتوں میں جہاں درآمدی ادائیگی اقساط میں کی گئی ہو، گرانٹ کی درخواست ہر قسط کے ساتھ جمع کرانا ہو گی۔

(9) کلیم(Claim) درآمدی ادائیگی کے ایک ماہ کے اندر کرنا ہو گا۔

(10) کمرشل درآمد کنندگان اور کسی دوسرے درآمد کنندہ سے مقامی طور پر خریدی گئی مشینری اس سکیم میں شامل ہونے کی اہل نہیں۔

(11) معاونت نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے دستیاب ہو گی جو لیدر، فارماسوٹیکل، ماہی گیری اور سرجیکل آلات جیسے شعبوں میں دراصل ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کے لئے درکار ہو۔ اس آرڈر کے تحت درآمد کی جانے والی مشینری یا پلانٹ کی تصدیق انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ سے اس حد تک کرانا ہو گی کہ یہ مشینری اس حکم نامے کے تحت آنے والے اس سیکٹر میں واقعی استعمال ہو رہی ہے۔

4. تنظیم کا کردار– (1) تنظیم ضمیمہ-I میں دیئے گئے کلیم کے حوالے سے معلومات کی تصدیق کرنے کی ذمہ دار ہو گی اور تنظیم یہ سرٹیفکیٹ بھی دے گی کہ گرانٹ کے لئے درخواست دینے کے وقت یونٹ کام کر رہا ہے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ و مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری فنانسنگ سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دوسری سکیم جس کا اعلان وفاقی یا صوبائی یا ضلعی حکومت نے کیا ہو، سے بیک وقت ااستفادہ نہیں کر رہا۔ تنظیم کے سرٹیفکیٹ کا نمونہ ضمیمہ-III میں دیا گیا ہے۔

(2) کلیم دستاویزات کی تصدیق متعلقہ تجارتی تنظیم کے چیئرمین، صدر یا سیکرٹری سے کرانا ہو گی۔ تنظیمیں ان عہدیداروں کے دستخطوں کے نمونے ڈی جی ٹی او سے ضروری تصدیق کے بعد ایف ای او ڈی اور ہیڈ آفس کراچی کو بھجوائیں گی اور ان عہدیداروں میں کسی بھی تبدیلی سے باخبر رکھیں گی۔

(3) تنظیم کی طرف سے کلیم کی تصدیق پر ایک حوالہ نمبر دیا جائے گا جسے بینک، بی ایس سی، وزارت کامرس یا کوئی دیگر متعلقہ محکمہ یا ادارہ اس سلسلے میں مزید خط و کتابت کے لئے استعمال کر سکے۔

(4) تنظیم اپنے رجسٹرڈ صنعت کاروں کی فہرست نیچے دیئے گئے نمونے کے مطابق بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس اور ایف ای او ڈی، ہیڈ آفس کراچی کو بھی فراہم کرے گی:-

نمبر شمار	این ٹی این (NTN)	تنظیم کا حوالہ نمبر	کمپنی یا فرم یا سول پروپرائیٹر شپ کا نام	سی ای او کا نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	کمپنی یا فرم یا سول پروپرائیٹر شپ کا پتہ	فون	ای میل
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)

(5) تصدیق شدہ کلیمز کے معاملے میں تنظیم کی ذمہ داری اس کے عہدیداروں کی تبدیلی سے قطع نظر برقرار رہے گی اور تنظیم اپنے تمام تصدیق شدہ کلیمز کا متعلقہ ریکارڈ حکومتی آڈیٹرز کی طرف سے کلیمز کی ادائیگیوں کے آڈٹ تک اپنے پاس رکھے گی۔

6. کلیم جمع کرانے کا طریقہ– (1) درخواست دہندہ اپنی کلیم درخواست ضمیمہ -I میں دیئے گئے نمونے کے مطابق ضمیمہ -I میں درج دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ تنظیم سے تصدیق کے بعد اس مقصد کے لئے اپنے نامزد بینک کو جمع کرائے گا۔ تنظیم کے سرٹیفکیٹ کا نمونہ ضمیمہ -III میں دیا گیا ہے۔

(2) درخواست دہندہ ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کو کلیم جمع کرانے کے لئے ایک مجاز بینک کو نامزد کرے گا اور اس ضمن میں ایک اقرار نامہ بھی دے گا کہ اس نے اپنی پسند کے صرف ایک بینک کو نامزد کیا ہے اور اسی مشینری کے لئے کوئی کلیم کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرایا گیا۔

(3) نامزد بینک درخواست کی جانچ پڑتال کرے گا اور تصدیق پر اسے ایک اقرار نامہ جس کا نمونہ ضمیمہ -II میں دیا گیا ہے، کے ہمراہ ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ دفاتر، جن کی فہرست ضمیمہ -IV میں دی گئی ہے، کو جمع کرادے گا۔ یہ درخواستیں ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس، جو بھی ہو، میں تمام ایام کار میں عام اوقات کار کے دوران وصول کی جائیں گی۔

(4) تنظیم کی طرف سے تصدیق شدہ کلیم ایف ای او ڈی یا ایس بی پی-بی ایس سی کے اسی فیلڈ آفس میں جمع کرانے کی اجازت ہو گی جو متعلقہ شہر یا ملحقہ علاقے میں واقع ہو (یعنی ایسی تنظیم جس کا دفتر لاہور میں ہو، اس کے تصدیق شدہ کلیم صرف ایس بی پی-بی ایس سی لاہور میں زیر غور لائے جائیں گے)۔ اس سکیم کے تحت کلیم پر کارروائی کرنے والے فیلڈ دفاتر یا بی ایس سی ڈپارٹمنٹ کی فہرست ضمیمہ -IV میں دی گئی ہے۔

(5) درخواستیں پہلے آئیے، پہلے پائیے کی بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ ایسے کلیم جن میں کوئی خامی سامنے آجائے ان پر کارروائی اسی تاریخ کی بنیاد پر کی جائے گی جس پر وہ ضروری درستی یا خامی دور کرنے کے بعد دوبارہ جمع کرائے جائیں گے۔

(6) ایف ای او ڈی ان کلیمز پر کارروائی کرنے اور بی ایس سی کو جمع کرانے کے سلسلے میں بینکوں کے لئے تفصیلی رہنما اصول جاری کرے گا۔

7. مدت وار کارکردگی رپورٹیں– (1) درخواست دینے والے صنعت کار اپنی سہ ماہی رپورٹیں نامزد بینک اور اس آرڈر کے تحت درآمد اور نصب شدہ مشینری کی تنصیب و کارکردگی کی تصدیق کرنے والی تنظیم کو جمع کرائیں گے۔ یہ رپورٹیں سہ ماہی ختم ہونے کے پندرہ یوم کے اندر اور یہ معاونت حاصل کرنے کے پانچ سال تک جمع کرانا ہوں گی۔

(2) درخواست دہندہ نامزد بینک اور متعلقہ تنظیم کو اپنی فنانشل سٹیٹمنٹ (Financial Statement) مثلاً آمدنی کی سٹیٹمنٹ یا بیلنس شیٹ، جن میں درآمد شدہ مشینری ظاہر کی گئی ہو، بھی جمع کرائے گا۔

(3) متعلقہ نامزد بینک اور تنظیم اس آرڈر کے تحت درخواست دہندہ کی طرف سے جمع کرائی جانے والی متعلقہ دستاویزات کا ریکارڈ مرتب کریں گے اور مقررہ تاریخ تک یہ دستاویزات جمع نہ کرانے کی صورت میں فالواپ (Follow Up) کریں گے۔ وہ ایسے درخواست دہندگان کی فہرست بھی بھجوائیں گے جو ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس کو یہ دستاویزات فراہم نہ کریں اور یہ فہرست ایسا نہ کرنے کے ایک ہفتے کے اندر بھجوائی جائے گی۔

8. **خلاف ورزی پر جرمانے**—جہاں کسی درخواست دہندہ کے بارے میں پتہ چلے کہ اس نے جعلی دستاویزات جمع کرائیں یا اس آرڈر کے تحت کلیم سے متعلق حقائق کو مخفی رکھا تو وہ برآمدات ودرآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) یا سردست نافذ کسی دیگر قانون میں طے کی گئی سزا کا پابند ہوگا۔

ضمیمہ-I

[دیکھیں پیراگراف(1)5اور(1)6]

کلیم کرنے والے صنعت کار کے لیٹر ہیڈ پر

ڈائریکٹر ایف ای او ڈی/چیف مینجر تاریخ_____

ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) (بینک)

_____

جناب عالی!

مصنوعات میں بہتری پر مراعات کے تحت مالی معاونت کی درخواست

میں/ہم وزارت کامرس کی طرف سے جاری کردہ "مصنوعات میں بہتری پر مراعات کا آرڈر(پی ڈی آئی ایس)، 2016" بذریعہ ایس آر او نمبر_____ مورخہ _____ کے پیرا1، ذیلی پیراگراف_____ کے تحت نئے پلانٹ و مشینری(سی اینڈ ایف مالیت- C&F Value) ،جو مذکورہ بالا سکیم کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں، کے لئے مالی معاونت سے استفادہ کی درخواست کرتے ہیں۔ضروری مطلوبہ تفصیلات حسب ذیل ہیں:-

کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	
پتہ و ٹیلی فون نمبر	
چیف ایگزیکٹو کا نام	
این ٹی این نمبر(NTN)	
آیا ایس ایم ای(SME) ہے یا نان ایس ایم ای(Non-SME)	
تنظیم کا نام جس کے ساتھ رجسٹرڈ ہے	
تنظیم کا رجسٹریشن نمبر	
تنظیم کے ساتھ رجسٹریشن موثر رہنے کی مدت	
درخواست کردہ گرانٹ کی کل رقم	
مالی سال جس کے تحت گرانٹ کی درخواست دی جارہی ہے	
پی ڈی آئی ایس 2016 کے تحت قبل ازیں درخواست کردہ گرانٹ کی کل مالیت	
انڈسٹری کا سیکٹر	
درآمد کردہ مشینری کی تفصیلات مع ایچ ایس کوڈ(HS Code) (اگر ضرورت ہو تو اضافی کاغذ استعمال کریں)	
مشینری کی درآمد کی تاریخ یا تاریخیں	
جی ڈی فارم(انٹری کا بل) نمبر برائے مہربانی جی ڈی فارم یا فارموں کی کاپی یا کاپیاں لف کریں	

I فارم نمبر اور اس بینک کا نام، برانچ جس کے ذریعے مشینری کے سپلائیرز کو ادائیگی یا ادائیگیاں کی گئیں۔ برائے مہربانی I فارم کی کاپیاں لف کریں	
درآمد کردہ مشینری کی کل سی اینڈ ایف مالیت (C&F Value)	
پی ڈی آئی ایس 2016 کے تحت وصول کی گئی سابقہ ادائیگیوں کی رقم، اگر کوئی ہوں	
ایس بی پی/وفاقی حکومت/صوبائی حکومت/ضلعی حکومت کے زیر انتظام مراعات کی کسی دیگر سکیم کے تحت وصول کی گئی مراعات کی تفصیلات (اگر کوئی ہوں)	

اقرار نامہ

2. میں/ہم، میسرز _____ تصدیق کرتے ہیں کہ:

(i) مذکورہ بالا آرڈر/حکومت پاکستان کی سکیم میں دی گئی شرائط وضوابط کی پاسداری کی گئی ہے؛

(ii) مذکورہ بالا سکیم کی تمام تر شرائط مکمل طور پر پوری کر دی گئی ہیں؛

(iii) مذکورہ بالا درآمدات میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کسی طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت کے تحت یا حکومت پاکستان کی کسی دیگر معاونت/رعایت کے تحت پہلے سے حاصل کی گئی ری فنانس (Refinance) کی کوئی رقم شامل نہیں؛

(iv) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ اس کلیم کی بنیاد پر جو بھی رقم ہمیں ادا کی جائے گی، اگر بعد ازاں ایس بی پی-بی ایس سی کو پتہ چلا کہ مذکورہ بالا انتظام کے تحت اس معاونت کا کلیم غلط تھا تو ہم یہ رقم مع اس کے 300 فیصد تک جرمانہ واپس کریں گے؛

(v) میں/ہم اپنے نامزد بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی، اس بینک سے پیرا (iv)2 میں مذکور رقم سزا کے طور پر واگذار کرے تو وہ ہمارے اکاؤنٹ سے یہ رقم منہا کر سکتے ہیں؛

(vi) ہم پوری طرح سمجھتے ہیں کہ اگر سزا کے طور پر وصول کی جانے والی یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار نہ ہو سکے تو ہمیں سی آئی بی میں بطور نادہندہ رپورٹ کر دیا جائے گا؛

(vii) کلیم فارم کے تحت دی گئی معلومات/ڈیٹا مکمل اور درست ہے۔

(viii) ہم نے ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے _____ (بینک کا نام)، _____ (برانچ کا نام) کو نامزد کیا ہے اور اس مشینری کا کلیم کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرایا گیا اور نہیں کرایا جائے گا۔

3. درج ذیل کی مصدقہ کاپیاں:

(a) درآمدی ایل سی (LCs) اور ان کی ریٹائرمنٹ کا ثبوت

(b) گڈز ڈیکلریشن فارم (انٹری کا بل)

(c) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading)، اگر لاگو ہو

(d) تنظیم کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

(e) مشینوں کی کمیشننگ اور کمرشل آپریشنز کا سرٹیفکیٹ جس پر چیف ایگزیکٹو کے دستخط ثبت ہوں اور جو متعلقہ تنظیم/چیمبر آف کامرس سے توثیق شدہ ہو۔

(f) کمرشل/کسٹم انوائس (Invoice) کی کاپی

(g) مال برداری (Freight) کی انوائس، جہاں لاگو ہو

(h) بینک کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-III)

(i) تنظیم کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ -IV)

تنظیم کی تصدیق کا نمبر:

درخواست دہندہ کے دستخط	تنظیم کے چیئرمین/صدر/سیکرٹری کی تصدیق
نام	نام
عہدہ	عہدہ
کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر

متعلقہ برانچ مینجر کی تصدیق

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-II

[دیکھیں پیرا گراف(3)6]

مصنوعات میں بہتری کے سلسلے میں تصدیق کا بینک سرٹیفکیٹ

بسلسلہ میسرز _____ کا پی ڈی آئی ایس کلیم مورخہ _____ ، جو ہمارا تصدیق شدہ تھا، برائے مبلغ _____ روپے (_____ روپے)اور جو وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے تحت کیا گیا، بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا رجسٹریشن نمبر _____ از _____ (تنظیم کا نام)اور این ٹی این(NTN) _____ ہے، نے مذکورہ پی ڈی آئی ایس کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مشینری درآمد کی اور پی ڈی آئی ایس کے لئے اہل ہیں جس کی تصدیق ہم نے اور _____ (تنظیم کا نام)نے اپنے منفرد نمبر شمار _____ کے تحت کی۔

کلیم میں دی گئی معلومات اور صنعت کار کا کلیم بالکل درست ہے اور مذکورہ بالا ایس آر او کی شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ خاص طور پر اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ درآمد کردہ مشینری کلیم کرنے والے کے ادارے میں نصب کر دی گئی ہے اور مصنوعات میں بہتری کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کسی خامی کا پتہ لگنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) اس پی ڈی آئی ایس کی رقم مع کلیم کرنے والے پر اور ہم پر جرمانہ بمطابق حسب ذیل واگذار کر سکتا ہے:

کلیم کرنے والے پر جرمانہ: کلیم کے 300 فیصد تک

بینک پر جرمانہ: شرح کا تعین ایس بی پی اور/ یا ایس بی پی-بی ایس سی کرے گا جو ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے پی ڈی آئی ایس کے اجراء کی تاریخ پر لاگو آر ای پی او (REPO) کی تین روزہ شرح سے کم شرح پر نہیں ہوگا۔ یہ جرمانہ اجراء کی تاریخ سے واگذاری کی تاریخ تک قابل ادائیگی ہوگا۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو ہماری طرف سے کلیم کی گئی رقم مع مذکورہ بالا جرمانوں کی رقم اس کے پاس موجود ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو متعلقہ ریکارڈ اور مشینری کی تصدیق خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز، جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا، سے کرانے کا حق حاصل ہے۔

_____

(نامزد بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

_____

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس(Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-III

[دیکھیں پیراگراف(6)5اور(1)6]

مصنوعات میں بہتری کے سلسلے میں تصدیق کے لئے تنظیم کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ ہمارا رجسٹرڈ رکن ہے۔ کمپنی نے وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے تحت پی ڈی آئی ایس کے لئے اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مشینری درآمد کی۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ یونٹ اس وقت کام کر رہا ہے اور مذکورہ مشینری ایس آر او کی شرائط کے مطابق بذات خود مذکورہ رکن کے زیر استعمال ہے۔ مذکورہ رکن اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ اور مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دیگر سکیم جس کا اعلان وفاقی/صوبائی/ضلعی حکومت نے کیا ہو، کے تحت بیک وقت اس مشینری کے لئے کوئی معاونت حاصل نہیں کر رہا۔ مبلغ _____ روپے کے پی ڈی آئی ایس کا کلیم ایس آر او کے تحت جائز ہے۔ مشینری اور کلیم کی تفصیلات کلیم درخواست مورخہ _____ میں دی گئی ہیں جس کی تصدیق ہم نے اپنے منفرد نمبر شمار _____ کے تحت کی۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کلیم میں دی گئی معلومات درست ہیں اور اگر ہمیں اس کے برعکس کسی بھی بات کا پتہ چلا تو ہم فی الفور ایس بی پی-بی ایس سی کو مطلع کریں گے۔

_____

(تنظیم کے صدر/چیئرمین/سیکرٹری کے دستخط و مہر)

ضمیمہ-IV

[دیکھیں پیراگراف 6(4)]

وزارت کامرس کی مراعات سکیم کے تحت کلیم نمٹانے والے ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) دفاتر کی فہرست

نمبر شمار	دفتر محکمہ کا نام
.1	فیصل آباد آفس
.2	گوجرانوالہ آفس
.3	کراچی (ایف ای او ڈی ہیڈ آفس)
.4	لاہور آفس
.5	ملتان آفس
.6	پشاور آفس
.7	کوئٹہ آفس
.8	راولپنڈی آفس
.9	سیالکوٹ آفس

[فائل نمبر 1(2)/2014-SO(TP)]

(ایمن جویریہ)
سیکشن آفیسر

وزارت کامرس

حکومت پاکستان

اسلام آباد، یکم جولائی 2016

آرڈر

ایس آر او (I)2016 – حکومت پاکستان نے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل آرڈر بعنوان ذیل جاری کیا ہے:-

1. **مختصر عنوان، اطلاق و اجراء**– (1) اس آرڈر کو "برانڈ اینڈ سرٹیفکیشن ڈویلپمنٹ سپورٹ آرڈر، 2016" (Brand and Certification Development Support Order 2016) کا نام دیا گیا ہے۔

(2) اس کا اطلاق پاکستان کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) اور برآمدی شعبے پر دانشورانہ حقوق کی ملکیت کی رجسٹریشن کے ذریعے میچنگ گرانٹ (Matching Grant) کی بنیاد پر ہوگا جس میں ٹریڈ مارک (Trade Mark) اور سروسز مارک (Services Mark) کی سرٹیفکیشن (Certification) اور ایکریڈیشن (Accreditation) شامل ہوگی۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہے گا۔

2. **تعریفیں**– (1) اس حکم نامے میں، تاوقتیکہ کوئی بات موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

(a) "ضمیمہ" (Annex) سے مراد اس آرڈر کے ساتھ دیا گیا ضمیمہ ہے؛

(b) "تنظیم" (Association) سے مراد منتخب شعبوں کی متعلقہ تنظیمیں جو ڈی جی ٹی او میں رجسٹرڈ ہوں؛

(c) "بی ایس سی" (BSC) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان-بینکنگ سروسز کارپوریشن ہے جو ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس، 2001 (LXVII، سال 2001) کے تحت قائم کی گئی؛

(d) "برانڈ" (Brand) سے مراد برانڈ کا وہ نام یا ٹریڈ مارک جو دانشورانہ حقوق کی ملکیت کے ادارے میں رجسٹرڈ ہو؛

(e) "ڈی جی ٹی او" (DGTO) سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز ہے؛

(f) "ایف ای او ڈی" (FEOD) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ ہے؛

(g) "آئی پی او" (IPO) سے مراد انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن آف پاکستان (Intellectual Property Organization of Pakistan) ہے (جو انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن آف پاکستان ایکٹ، 2012 (XXII، سال 2012) کے تحت قائم کی گئی)؛

(h) "برآمد کنندہ" (Exporter) سے مراد کوئی بھی فرد (سول پروپرائیٹر، پارٹنرشپ یا کمپنی) جو موثر این ٹی این (NTN) کا حامل ہو اور متعلقہ قوانین کے تحت متعلقہ اداروں اور تنظیموں میں رجسٹرڈ ہو؛

(i) "میڈرڈ سسٹم" (Madrid System) سے مراد وہ مقام جہاں دنیا بھر کے مارکس کی رجسٹریشن ایک ہی جگہ ہوتی ہے اور ان سے متعلق امور نمٹائے جاتے ہیں؛

(j) "نامزد بینک"(Nominated Bank) سے مراد وہ بینک ہے جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اس حکم نامے کے سلسلے میں مجاز قرار دیا گیا ہو؛

(k) "ڈبلیو آئی پی او"(WIPO) سے مراد ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن ہے؛

(l) "ایس بی پی"(SBP) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے؛

(m) "ایس ایم ای"(SME) سے مراد سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی، آرڈیننس، 2002 (XXXIX، سال 2002) کے تحت طے شدہ تعریف کی رو سے چھوٹے اور درمیانے درجے کا کاروباری ادارہ ہے؛ اور

(n) "یو ایس پی او"(USPO) سے مراد یونائیٹڈ سٹیٹس پیٹنٹ آفس (United States Patent Office) ہے۔

(2) حکم نامے میں استعمال کئے گئے ایسے الفاظ اور اصطلاحات جن کی تعریف یہاں نہیں دی گئی، ان کے معانی اور اصطلاحات وہی ہوں گے جو برآمدات و درآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) میں طے کئے گئے ہیں۔

3. **اہلیت کی شرائط**— اس حکم نامے کے تحت برآمدات کے سلسلے میں برآمد کنندہ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ:

(a) این ٹی این (NTN) کا حامل ہو اور گزشتہ پانچ سال سے ٹیکس گوشوارے جمع کرا رہا ہو؛

(b) آئی پی او (IPO) میں رجسٹرڈ برانڈ یا ٹریڈ مارک (Trade Mark) کا حامل ہو؛

(c) بین الاقوامی نظام کے تحت رجسٹرڈ مارک پیش کرے؛ اور

(d) اپنی متعلقہ تنظیم میں رجسٹرڈ ہو اور تنظیم کے موثر رجسٹریشن نمبر کا حامل ہو۔

(2) اس حکم نامے کے تحت جن سہولیات سے استفادہ کیا جائے گا وہ آئندہ تین سال کے لئے قابل انتقال ہوں گی نہ قابل فروخت۔

4. **تنظیم کا کردار**— (1) تنظیم اپنے باضابطہ لیٹر ہیڈ پر برآمد کنندہ سے متعلق معلومات کی تصدیق کی ذمہ دار ہوگی۔

(2) کلیم (Claim) دستاویزات کی تصدیق تنظیم کے چیئرمین یا کسی دیگر عہدیدار جسے متعلقہ چیئرمین نے اپنے نمائندہ کے طور پر اس مقصد کے لئے مقرر کیا ہو، سے کرانا ہوگی۔ تنظیم کی جانب سے کلیم کی تصدیق پر ایک منفرد حوالہ نمبر دیا جائے گا۔

(3) تنظیم اپنے رجسٹرڈ برآمد کنندگان کی فہرست ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کے متعلقہ فیلڈ آفس اور ایف ای او ڈی، ایس بی پی-بی ایس سی ہیڈ آفس، کراچی کو بھی درج ذیل نمونے کے مطابق فراہم کرے گی:-

نمبر شمار	این ٹی این (NTN)	تنظیم کا منفرد حوالہ نمبر	نام و پتہ
(1)	(2)	(3)	(4)

5. **آئی پی او (IPO) کا کردار**— آئی پی او درج ذیل کی تصدیق کرے گا—

a. مارک، اندرون و بیرون ملک رجسٹرڈ ہے؛ اور

b. غیر ملکی منڈیوں میں مارک رجسٹریشن پر خرچ کی گئی رجسٹریشن فیس۔

6. **کلیم جمع کرانے کا طریقہ**— (1) درخواست دہندہ برانڈ رجسٹریشن فیس کے کلیم کی درخواست ضمیمہ -I میں درج دستاویزات کے ہمراہ اپنی متعلقہ تنظیم سے تصدیق کے بعد بی ایس سی-ایس بی پی کے نامزد بینک کو جمع کرائے گا۔

(2) برآمد کنندہ ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے ایک مجاز بینک کو نامزد کرے گا۔ برآمد کنندہ اس ضمن میں ایک اقرار نامہ بھی فراہم کرے گا کہ اس نے اپنی پسند کے مطابق صرف ایک بینک نامزد کیا ہے اور کسی دوسرے بینک کے ذریعے کلیم جمع نہیں کرائے گئے۔

(3) نامزد بینک درخواست کی جانچ پڑتال کرے گا اور تصدیق پر اسے ایک اقرار نامہ جس کا نمونہ ضمیمہ-II میں دیا گیا ہے، کے ہمراہ ایس بی پی-بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر کو جمع کرادے گا۔ یہ درخواستیں مذکورہ دفاتر میں تمام ایام کار میں عوام کے لئے مخصوص اوقات میں وصول کی جائیں گی۔

(4) تنظیم کی طرف سے تصدیق شدہ کلیم کی اجازت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے صرف وہی دفاتر دیں گے جو متعلقہ شہر میں واقع ہوں (یعنی ایسی تنظیم جس کا دفتر لاہور میں ہو، اس کے تصدیق شدہ کلیم صرف ایس بی پی-بی ایس سی لاہور میں زیر غور لائے جائیں گے)۔ اس سکیم کے تحت کلیم پر کارروائی کرنے والے فیلڈ دفاتر کی فہرست ضمیمہ-III میں دی گئی ہے۔

(5) درخواستیں پہلے آیئے، پہلے پایئے کی بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ ایسے کلیم جن میں کوئی خامی سامنے آجائے ان پر کارروائی اسی تاریخ کی بنیاد پر کی جائے گی جس پر وہ ضروری درستی کے بعد دوبارہ جمع کرائے جائیں گے۔

7. **خلاف ورزی پر کارروائی**—اس حکم نامے کی کسی دفعات کی خلاف ورزی پر درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ضمیمہ-I

[دیکھیں پیراگراف(a)(1)2اور(1)6]

نامزد بینک کے لیٹر ہیڈ پر

چیف مینجر

ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) (بینک)

_____

تاریخ_____

جناب عالی!

برانڈ رجسٹریشن سکیم کے تحت مالی معاونت

کلیم برائے مدت از تا:

یونٹ/ کمپنی کا نام: میسرز----------

تنظیم کی رجسٹریشن:		
نمبر	تاریخ	رجسٹریشن موثر رہنے کی تاریخ:

میں/ہم بذریعہ ہذا میسرز ---------- کی جانب سے حکومت پاکستان کی برانڈ رجسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ سکیم کے تحت برانڈ اینڈ سرٹیفکیشن ڈویلپمنٹ سپورٹ آرڈر، 2016 کے پیراگراف 1، ذیلی پیراگراف_____ کی رو سے فراہم کی جانے والی فیس واپسی کی سہولت سے استفادہ کی درخواست کر رہے ہیں۔

2. میں/ہم میسرز_____ تصدیق کرتے ہیں کہ:-

(a) حکومت پاکستان کے مذکورہ بالا حکم نامے میں دی گئی شرائط وضوابط کی پاسداری کی گئی ہے؛

(b) حکم نامے کے تحت دی گئی تمام شرائط مکمل طور پر پوری کر دی گئی ہیں؛

(c) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بعد میں پتہ چلا کہ مذکورہ بالا انتظام کے تحت معاونت (Support) کا غلط کلیم کیا گیا تھا تو مجھے/ہمیں اس کلیم کی بنیاد پر بطور معاونت ادا کی گئی کوئی بھی رقم مع اس رقم کے 100 فیصد کے برابر جرمانہ، واپس کرنا ہو گی؛

(d) کلیم فارم کے تحت دی گئی معلومات/ڈیٹا مکمل اور درست ہے؛

3. درج ذیل اسناد کی تصدیق شدہ کاپیاں لف ہذا ہیں:-

(a) برانڈ یا مارک کی آئی پی او-پی (IPO-P) میں رجسٹریشن؛

(b) برانڈ کی غیر ملکی رجسٹریشن، آئی پی او-پی کی ضروری تصدیق کے ساتھ؛

(c) تنظیم کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی مصدقہ کاپیاں؛

(d) ان ملکوں کے نام جہاں برانڈ رجسٹرڈ ہے؛

(e) رجسٹریشن فیس کی ادائیگی کا ثبوت؛اور

(f) بینک کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ -II)

_____ درخواست دہندہ کے دستخط	_____ تنظیم کے چیئرمین کے دستخط برائے تصدیق

_____

آئی پی او (IPO) کی طرف سے تصدیق شدہ

_____

متعلقہ برانچ مینجر کی طرف سے تصدیق شدہ

_____

ایریا چیف مینجر کے دستخط

ضمیمہ-II

[دیکھیں پیراگراف 6(3)، ضمیمہ-I، (3)(f)]

برانڈر جسٹریشن کی تصدیق کا بینک سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا رجسٹریشن نمبر _____ جاری کردہ _____ (تنظیم کا نام) اور این ٹی این (NTN) _____ ہے، جن کا برانڈر جسٹریشن نمبر _____ اور نام _____ ہے۔

مذکورہ بالا معلومات اور بینک کی طرف سے فارم کی تصدیق برانڈ سرٹیفکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ سپورٹ آرڈر، 2016 کی شرائط کی رو سے ہر لحاظ سے درست اور مکمل ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ بعد ازاں کوئی بھی خامی سامنے آنے کی صورت میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان متعلقہ رقم مع اس حکم نامے میں طے شدہ جرمانہ، واپس اپنے اکاؤنٹ میں وصول کرا سکتا ہے۔

_____

(مجاز افسران کے دستخط و مہر)

ضمیمہ-III

[دیکھیں پیراگراف 6(4)]

برانڈ اینڈ سرٹیفکیشن ڈویلپمنٹ آرڈر، 2016 کے تحت

کلیم نمٹانے والے ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) دفاتر کی فہرست

نمبر شمار	دفتر کا نام
(1)	(2)
.1	فیصل آباد آفس
.2	گوجرانوالہ آفس
.3	حیدر آباد آفس
.4	کراچی آفس (ایف ای او ڈی، ایس بی پی-بی ایس سی، ایچ او کے)
.5	لاہور آفس
.6	ملتان آفس
.7	پشاور آفس
.8	کوئٹہ آفس
.9	راولپنڈی آفس
.10	سیالکوٹ آفس
.11	سکھر آفس

[F. No. 1(2)/2014-SO (TP)]

(ایمن جویریہ)

سیکشن آفیسر

حکومت پاکستان

وزارت کامرس

*****

اسلام آباد، یکم جولائی 2016

آرڈر

ایس آر او (I)2016 – وفاقی حکومت نے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اور اپنے نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 415(I)/2015 مورخہ 15 فروری 2015 کو بے اثر کرتے ہوئے درج ذیل آرڈر بعنوان ذیل جاری کیا ہے:-

1. **مختصر عنوان، اطلاق و اجراء**– (1) اس آرڈر کو "مقامی ٹیکسوں اور محصولات (نان ٹیکسٹائل) کی قابل واپسی رقوم کی ادائیگی کا آرڈر، 2016" (Drawback of Local Taxes and Levies [Non-Textile] Order, 2016) کا نام دیا گیا ہے۔

(2) اس آرڈر کا اطلاق مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کی جانے والی برآمدات پر ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہے گا۔

2. **تعریفیں**– (1) اس حکم نامے میں، تاوقتیکہ کوئی بات موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

(a) "ضمیمہ" (Annex) سے مراد اس آرڈر کے ساتھ دیا گیا ضمیمہ ہے؛

(b) "تنظیم یا چیمبر" (Association or Chamber) سے مراد منتخب شعبوں کی متعلقہ تنظیمیں یا چیمبر جو ڈی جی ٹی او میں رجسٹرڈ ہوں؛

(c) "بی ایس سی" (BSC) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان-بینکنگ سروسز کارپوریشن ہے جو ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس، 2001 (LXVII، سال 2001) کے تحت قائم کی گئی؛

(d) "ڈی جی ٹی او" (DGTO) سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز، وزارت کامرس، حکومت پاکستان ہے؛

(e) "ایف ای او ڈی" (FEOD) سے مراد ایس بی پی-بی ایس سی کا فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ ہے؛

(f) "ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت" (FOB realized value) سے مراد کسی برآمدی شپمنٹ کی وہ مکمل مالیت ہے جس میں برآمد کنندہ کی طرف سے مال برداری (Freight)، انشورنس اور کمیشن کے طور پر ادا کی گئی رقوم شامل نہیں۔

(g) "صنعت کار" (Manufacturer) سے مراد کوئی بھی فرد (سول پروپرائیٹر، پارٹنر شپ یا کمپنی) جو موثر نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) کا حامل ہو اور متعلقہ تنظیموں یا چیمبر میں رجسٹرڈ ہو؛

(h) "نامزد بینک" (Nominated Bank) سے مراد اسٹیٹ بینک کا منظور شدہ ایسا بینک جسے اس حکم نامے کے تحت کلیم (Claim) جمع کرانے والے فرد نے اپنا کلیم جمع کرانے کے لئے نامزد کیا ہو؛

(i) "ایس بی پی" (SBP) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے؛

3. اہلیت— (1) قابل واپسی رقم برآمد کی جانے والی شپمنٹس میں اضافہ شدہ شپمنٹس کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت(FOB-realized value) پر سالانہ بنیاد پر اس صورت میں واپس کی جائے گی کہ مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کی جانے والی برآمدات کی مالیت بالترتیب مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کی جانے والی برآمدات کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت سے دس فیصد زیادہ ہو۔

(2) اس آرڈر کے تحت صرف برآمد کنندہ صنعت کار قابل واپسی رقم وصول کرنے کے اہل ہیں۔

(3) برآمدی کارکردگی کا تجزیہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مصنوعات کی ہر کیٹیگری کے لئے الگ الگ کیا جائے گا۔

(4) قابل واپسی رقم برآمد کنندہ صنعت کار کو ضمیمہ -I میں درج مصنوعات کی برآمد پر دی جائے گی۔ قابل واپسی رقم برآمد کی جانے والی شپمنٹس میں اضافہ شدہ شپمنٹس کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت(FOB-realized value) کے چار فیصد کی شرح سے اس صورت میں واپس کی جائے گی کہ سالانہ بنیاد پر یہ اضافہ دس فیصد سے زیادہ ہو۔

(5) سال کی برآمدات کا حساب شپمنٹ کی تاریخ کی بنیاد پر لگایا جائے گا جس کا تعین شپمنٹ کی دستاویز سے کیا جائے گا۔

(6) صرف ایسے برآمد کنندگان مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم (ڈی ایل ٹی ایل) کا کلیم (Claim) کرنے کے اہل ہوں گے جن کی کارروائی بالکل مکمل ہو چکی ہو۔ تاہم تکمیل کی تاریخ سے اس سال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جس میں اس لین دین کو شمار کیا جائے گا۔

(7) صنعت کار کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ موثر این ٹی این (NTN) نمبر کا حامل ہو اور گزشتہ دو سالوں کے ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہو۔

(8) صنعت کار اپنی سرگرمیوں، اندرون ملک سیلز، اکاؤنٹس اور برآمدات سے متعلق ڈیٹا یا کوئی بھی ایسی معلومات فراہم کرے گا جو تنظیم یا چیمبر یا بی ایس سی یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے کسی بھی وقت طلب کی جائیں۔

4. تنظیموں اور چیمبرز کا کردار— (1) تنظیمیں اور چیمبرز صنعت کار کی طرف سے فراہم کی جانے والی معلومات کی تصدیق اور پاکستان کسٹمز ٹیرف کی پاسداری یقینی بنانے کی ذمہ دار ہوں گی۔ قابل واپسی رقم صرف اسی مذکورہ بالا ٹیرف کے ایچ ایس کوڈ(HS Code) کے مطابق اشیاء پر دی جائے گی جو شپنگ کے وقت زیر استعمال ہو اور متعلقہ شپنگ دستاویزات میں درج ہو۔

(2) تنظیمیں اور چیمبرز جو متعلقہ انڈسٹری اور سیکٹر کے لئے قابل واپسی رقم کی درخواستوں کی تصدیق کر سکتے ہیں، ان کے ناموں کی فہرست ضمیمہ -I میں دی گئی ہے۔

(3) کلیم کی دستاویزات کی تصدیق متعلقہ تنظیم اور چیمبر کے چیئرمین، وائس چیئرمین، صدر یا سیکرٹری کریں گے جن کے دستخطوں کے نمونے ڈائریکٹر، ایف ای او ڈی کو بھیجے جائیں جو ڈی جی ٹی او سے ضروری طور پر تصدیق شدہ ہوں۔ مزید برآں، ان عہدیداروں میں کسی تبدیلی کی ضروری اطلاع اسی عمل کے ذریعے ڈائریکٹر ایف ای او ڈی کو لازماً دی جائے۔

(4) تنظیم یا چیمبر کسی کلیم کی تصدیق کے وقت اس پر ایک حوالہ نمبر درج کرے گا جس سے تصدیق کرنے والی متعلقہ تنظیم یا چیمبر کی نشاندہی ہو گی اور اس کے ساتھ آئندہ حوالہ کے لئے ایک نمبر شمار بھی درج کیا جائے گا جو یہ ظاہر کرے گا کہ یہ تنظیم یا چیمبر اب تک اتنے کلیمز کی تصدیق کر چکی ہے۔

(5) تصدیق کرنے والی تنظیم یا چیمبر کو ضمیمہ VI میں دیئے گئے نمونے کے فارم پر ایک سرٹیفکیٹ بھی جاری کرنا ہو گا۔

(6) تنظیمیں یا چیمبرز ایسے صنعت کاروں کی فہرست بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس اور ایف ای او ڈی ہیڈ آفس، کراچی کو نیچے دیئے گئے نمونے کے مطابق فراہم کریں گی:

نمبر شمار	کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	تنظیم کا رجسٹریشن نمبر	این ٹی این (NTN)	سی ای او کا نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	رکنیت کی فعال حیثیت (ہاں/نہیں)	برآمد کنندہ (ہاں/نہیں)	کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	فون	ای میل
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)

(7) ذیلی پیراگراف (6) کے تحت فہرست 17 مارچ 2017 تک فراہم کی جائے گی اور اس میں کسی بھی اپ گریڈیشن (Up-gradation) کی اطلاع فی الفور ذیلی پیراگراف (6) میں مذکور دفاتر کو دی جائے گی۔

5. **کلیم جمع کرانے کا طریقہ** —اس آرڈر کے تحت مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم (ڈی ایل ٹی ایل) کے کلیم جمع کرانے کے لئے درج ذیل طریقہ اپنایا جائے گا جس میں مزید کسی بھی ایسے رہنما اصولوں کی پاسداری کی جائے گی جو مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم کے کلیم جمع کرانے اور ان پر کارروائی کے لئے ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کی طرف سے جاری کئے جائیں:-

(a) صنعت کار ضمیمہ II میں دیئے گئے نمونے کے فارم پر قابل واپسی رقم کا کلیم جمع کرائے گا۔ برآمدات کی تفصیلات جیسا کہ ضمیمہ -III میں درج ہیں، ہر بینک کے لئے بشمول اس نامزد بینک کے جس کے ذریعے برآمدات پر کارروائی عمل میں لائی گئی، الگ الگ تیار کی جائیں۔ اگر صنعت کار ایک سے زیادہ سیکٹرز میں قابل واپسی رقم کا کلیم جمع کرا رہا ہو تو ہر سیکٹر کے لئے الگ ضمیمہ III تیار کیا جائے گا۔ غیر ملکی کرنسی کو پاکستانی روپے میں تبدیل کرنے کے لئے ایس بی پی کا طے شدہ طریقہ اپنایا جائے گا جس کے تحت بنیادی سال کی اوسط شرح تبادلہ استعمال کی جاتی ہے؛

(b) تصدیق کرنے والا ہر بینک بشمول نامزد بینک، اپنے متعلق ضمیمہ -III کے کالم پُر کرے گا اور اپنے متعلق برآمدی لین دین کے لئے ضمیمہ III پر دستخط کرے گا۔ ہر بینک ضمیمہ IV میں دیئے گئے نمونے کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ بھی دے گا اور اپنے ذریعے ہونے والے لین دین سے متعلق دستاویزات کی تصدیق کرے گا؛

(c) سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے تمام بینکوں کے سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر کلیم کرنے والا صنعت کار ضمیمہ II پر کلیم تیار کرے گا اور اسے ضمیمہ III کے تحت تمام تفصیلات اور متعلقہ دستاویزات، جو متعلقہ بینک سے ضروری طور پر تصدیق شدہ ہوں، کے ہمراہ تصدیق کے لئے متعلقہ تنظیم یا چیمبر کو جمع کرائے گا؛

(d) تنظیم یا چیمبر کلیم کی تصدیق پر ضروری غور وخوض کرے گا۔ وہ ایسی کوئی اضافی دستاویزات بھی حاصل کر سکتا ہے جو وہ کلیم کی تصدیق کے سلسلے میں موزوں سمجھے۔ کلیم کی درستی کے بارے میں اطمینان پر تنظیم یا چیمبر کلیم کی تصدیق کر دے گا اور ضمیمہ V میں دیئے گئے نمونے کے مطابق اس کا سرٹیفکیٹ جاری کر دے گا۔

(e) کلیم کرنے والا صنعت کار ضمیمہ II میں دیئے گئے نمونے کے مطابق اپنا کلیم مع ضمیمہ III میں درج تصدیق شدہ دستاویزات، تمام بینکوں کے سرٹیفکیٹس اور تنظیم یا چیمبر کے سرٹیفکیٹ کے علاوہ ضمیمہ II میں درج معاون دستاویزات کے ہمراہ اپنے نامزد بینک کو جمع کرائے گا۔ کلیم کرنے والا صنعت کار ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے ایک مجاز بینک کو نامزد کرے گا۔ کلیم کرنے والا صنعت کار اس ضمن میں ایک اقرار نامہ بھی دے گا کہ اس نے اپنی پسند کے صرف ایک بینک کو نامزد کیا ہے اور اس شپمنٹ پر کوئی دوسرا کلیم کسی دوسرے بینک کو جمع نہیں کرایا گیا۔ تمام کلیمز پر کلیم کرنے والے صنعت کار کا نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) ہونا ضروری ہے۔

(f) نامزد بینک پوری احتیاط سے درخواست کی جانچ پڑتال کرے گا اور تصدیق پر اسے ضمیمہ -VI میں دیئے گئے نمونے کے مطابق ایک اقرار نامہ کے ساتھ ایف ای او ڈی، بی ایس سی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس کو جمع کرائے گا۔ ایف ای او ڈی یا ضمیمہ -VII میں دی گئی فہرست میں درج فیلڈ دفاتر یہ درخواستیں تمام ایام کار میں اوقات کار کے دوران وصول کریں گے۔

(g) کلیم کرنے والے صنعت کار کی طرف سے نامزد بینک کو اور نامزد بینک کی طرف سے ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کی آخری تاریخیں بمطابق حسب ذیل ہوں گی:-

کلیم برائے سال	نامزد بینک کو جمع کرانے کی آخری تاریخ	ایس بی پی-بی ایس سی کو جمع کرانے کی آخری تاریخ
2015-16 over 2014-15	31 مئی 2017	30 جون 2017
2016-17 over 2015-16	31 مئی 2018	30 جون 2018

(h) ایف ای او ڈی اور ایس بی پی-بی ایس سی کے فیلڈ آفس کی طرف سے منظور شدہ قابل واپسی رقم کی ادائیگی کے لئے یہ رقم نامزد بینک کے اکاؤنٹ میں جمع کرادی جائے گی اور نامزد بینک یہ رقم موصول ہونے کے بعد چوبیس گھنٹے کے اندر صنعت کاروں کو ادا کرے گا؛

(i) قابل واپسی رقوم کے کلیم میں کسی تاخیر یا اس کے مسترد ہونے سے بچنے کے لئے نامزد بینک دستاویزات کی تصدیق کرتے ہوئے اس بات کی پوری تسلی کرے گا کہ فارم میں درج اشیاء کی تفصیل اور پاکستان کسٹم ٹیرف کوڈز درست ہیں اور کلیم کے ساتھ فراہم کی جانے والی دستاویزات کے عین مطابق ہیں؛

(j) ایسی درخواستیں جن میں کوئی خامیاں سامنے آئیں گی وہ بی ایس سی کی طرف سے کلیم جمع کرانے کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر نامزد بینک کو واپس کر دی جائیں گی۔ مجاز بینک واپسی کے تیس یوم کے اندر ان خامیوں کی درستی کے بعد یہ کلیم دوبارہ جمع کرائے گا۔ درخواستیں دوبارہ جمع کراتے وقت مجاز بینک اس لیٹر کا حوالہ دے گا جس کے یہ درخواست پہلی بار جمع کرائی گئی۔ تیس یوم کے اندر درخواست دوبارہ جمع نہ کرانے کی صورت میں یہ کلیم مزید کسی کارروائی کے بغیر مسترد تصور ہو گا؛

(k) کلیم کی درخواستیں پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ غلط اور نامکمل کلیمز پر کارروائی اسی تاریخ کی بنیاد پر کی جائے گی جس پر یہ درستی کے بعد دوبارہ جمع کرائے جائیں گے؛ اور

(l) ایف ای او ڈی ان کلیمز پر کارروائی کرنے اور ایس بی پی-بی ایس سی کو جمع کرانے کے لئے بینکوں کو تفصیلی رہنما اصول جاری کرے گا۔

6. **مدت وار آڈٹ**— قابل واپسی رقوم کی وصولی کو برآمد کنندہ صنعت کار کے اکاؤنٹس یا بیلنس شیٹ میں موزوں طریقے سے ظاہر کیا جائے گا۔

7. **خلاف ورزی کی سزائیں**—جو بھی صنعت کار دانستہ یا نادانستہ طور پر کوئی غلط یا دھوکہ دہی پر مبنی کلیم جمع کرائے گا اسے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) یا اس آرڈر سے متعلق سردست نافذ کسی دوسرے قانون میں طے کی گئی سزا دی جائے گی اور جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

8. **اپیلٹ اتھارٹی**—صنعت کاروں کو دی جانے والی سزاؤں پر مینجنگ ڈائریکٹر، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کی طرف سے تشکیل دی جانے والی ایک کمیٹی اپیلٹ اتھارٹی کا کام دے گی جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

ضمیمہ-I

[دیکھیں پیراگراف(4)3اور(2)4]

مقامی ٹیکسوں اور محصولات پر قابل واپسی رقوم کی وصولی کے لئے منظور شدہ سیکٹرز کی فہرست

نمبر شمار	تفصیل	پاکستان کسٹمز ٹیرف کے ابواب/ذیلی عنوانات	متعلقہ تنظیم/چیمبر کا نام
.1	مچھلی اور مچھلی کی تیاری	1605،1604،1603،03	
.2	گوشت اور گوشت کی تیاری	1601،1602 علاوہ 1602.9000، 0201،0202،0204،0206،0207،0208، 0210	
.3	مسالے	0904،0906،0907،0908،0909،0910	
.4	دستانے	4015.1100،4015.1900،4203.2100، 4203.2910، 4203.2920،4203.2930، 4203.2990،6116،6216،7323.1000، 7418.1000،7615.1000	
.5	فٹ بال اور کھیلوں کا دیگر سامان	9506،9507	
.6	لیدر گارمنٹس	4203	
.7	لیدر کے دیگر صنعت کار	4202.1120،4202.2100،4202.3100، 4202.9100	
.8	لیدر فٹ ویئر	64	
.9	سرجیکل سامان/طبّی آلات	9018،9019،9020،9021،9022،9025، 1110	
.10	کٹلری	8211،8212،8213،8214،8215	
.11	بجلی کے پنکھے	8414.5110،8414.5120،8414.5130، 8414.5140،8414.5190،8414.5910	
.12	ٹرانسپورٹ کا سامان اور آٹو پارٹس	4008.1110،4008.1910،4008.2110، 4008.2910،4009.1110،4009.1120، 4009.1130،4009.2110،4009.2120، 4009.2130،4009.3110،4009.3120،	

		4009.3130،4009.4110،4009.4120، 4009.4130،4010.3110،4010.3210، 4010.3310،4010.3410،4010.3510، 4010.3610،4010.3910،4011، 4016.9920،4016.9930،4016.9940، 5703.2020،5703.2030،5703.3020، 5703.3030،6813،7007.1111، 7007.1119،7007.2111،7007.2119، 7009.1010،7009.1090،7014.0010، 7014.0020،7307.9120،7315،7320، 8206،8301،2010،8301، 2090، 8302.1010،8302.1020،8302.1030، 8302.3010،86،87،88،89،9026.1010، 9026.1020،9026.1030،9029.2011، 9029.2012،9029.2013،9030.3310، 9030.3320،9032.8910،9032.8920، 9104،9106.1010،9106.1020،9401، 9402،9613.8010،9613.8020	
.13	مشینری جو کسی خاص صنعتوں کے لئے مخصوص ہو یا دیگر مشینری اور بجلی کا دیگر سامان	84،85	
.14	فرنیچر	9403	
.15	فارماسوٹیکل	3002.2010،3002.2020،3002.2090، 3002.3000،30.03،30.04،30.05، 3006.1010،3006.5000،3006.6000، 3006.7000،3006.9100	

نوٹ: وزارت کامرس اپنے نوٹیفکیشن کے ذریعے انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) سے تصدیق شدہ متعلقہ تنظیم / چیمبر کی سفارش پر مذکورہ بالا فہرست میں کسی خاص شعبے میں استعمال کے لئے کسی مشینری کی کمی و بیشی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ضمیمہ-II

[دیکھیں پیراگراف 5]

برآمدات پر قابل واپسی ٹیکسوں اور محصولات کی ادائیگی کی درخواست

ڈائریکٹر، ایف ای او ڈی، ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC)، کراچی/

چیف مینجر، ایس بی پی-بی ایس سی _____ (شہر کا نام)

جناب عالی!

میں/ہم، میسرز _____ (صنعت کار کا نام و پتہ) جن کا

این ٹی این (NTN) _____ ہے، اور جو _____

(تنظیم/چیمبر کا نام) کے رکن ہیں اور رجسٹریشن نمبر _____ (تنظیم/چیمبر کا رجسٹریشن نمبر) کے حامل ہیں، بذریعہ ہذا

وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____، کے تحت مبلغ _____ روپے کے

مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم کی ادائیگی کے لئے اپنے نامزد بینک

_____ (بینک اور برانچ کا نام) کے ذریعے درخواست دے رہے ہیں۔

کلیم کی تفصیلات بمطابق درج ذیل ہیں:

رقم روپوں میں					
سیکٹر	برآمدات—بنیادی سال (مثلاً مالی سال 14-2013)	برآمدات—کارکردگی کا سال (مثلاً مالی سال 14-2013)	اضافہ کی رقم	اضافہ کا تناسب	اضافہ کے 4 فیصد کی شرح سے قابل واپسی رقم
ٹوٹل					

اقرار نامہ/تصدیق:

a) میں/ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ان شپمنٹس کے کلیم مذکورہ بالا نامزد بینک کے علاوہ کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرائے گئے۔

b) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کو بعد میں پتہ چلا کہ یہ کلیم غلط تھا تو ہمیں اس کلیم کی بنیاد پر وصول کی گئی رقم مع اس کا 150 فیصد بطور جرمانہ واپس کرنا ہو گی۔ یہ رقوم نامزد بینک میں موجود میرے/ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار کی جاسکیں گی جس کے لئے میں/ہم بذریعہ ہذا ناقابل تنسیخ اتھارٹی دیتے ہیں۔

c) میں/ہم بذریعہ ہذا اقرار کرتے ہیں کہ اگر کسی وجوہ کی بناء پر ہم نے اپنے نامزد بینک کے ساتھ اپنا بینکاری تعلق ختم کر دیا یا بینک نے اس تعلق کو ختم کر دیا تو ایس بی پی-بی ایس سی کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ کسی بھی دوسرے بینک یا بینکوں میں موجود ہمارے کسی بھی اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس سے اوپر پیرا (b) میں درج رقم مع جرمانہ واگذار کر لے۔

d) میں/ہم اپنے نامزد بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی مذکورہ بالا رقم بینک سے واگذار کرتے ہیں تو وہ یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کر سکتا ہے۔

e) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں کہ اگر یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار نہ ہو سکی تو ہمیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر اہتمام کریڈٹ انفارمیشن بیورو (سی آئی بی) میں نادہندہ قرار دے دیا جائے گا۔

f) کلیم فارم میں دی گئی معلومات/ڈیٹا مکمل اور درست ہے۔

مزید برآں، ہم اپنے کلیم کے حق میں درج ذیل دستاویزات جمع کرا رہے ہیں: (تمام فوٹو کاپیاں متعلقہ بینک سے تصدیق کرائی جائیں)۔

a) ضمیمہ III میں دیئے گئے جدول کے مطابق برآمدی کارکردگی کی تفصیلات۔

b) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading)/ماسٹر ایئروے بل (Master Airway Bill) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading)/ہاؤس ایئروے بل (House Airway Bill) (جہاں لاگو ہو)/اصل رسید ٹرک۔

c) متعلقہ E فارموں کی کاپیاں۔

d) کسٹمز ایکٹ، 1969 کے تحت طے شدہ "گڈز ڈیکلریشن فارم" (اگر گڈز ڈیکلریشن فارم ہاتھ سے تیار کیا گیا ہو تو اس میں معائنہ کار کی رپورٹ اور ایم آر کی تاریخ درج ہو) کی کاپیاں۔

e) ایک سے زیادہ کیٹیگریز ہونے کی صورت میں E فارموں کے لئے کمرشل/کسٹم انوائسز (Invoices) کی کاپیاں۔

f) انشورنس پریمیم کی ادائیگی کے سرٹیفکیٹس کی کاپیاں (سی آئی ایف برآمدات کی صورت میں)، جہاں لاگو ہو۔

g) مال برداری (Freight) کی انوائسز کی کاپیاں، جہاں لاگو ہو۔

h) _____ (نمبر) بینک تصدیق کے سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-IV)۔

i) نامزد بینک کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-V)۔

j) تنظیم/چیمبر کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-VI)۔

چیف ایگزیکٹو کے دستخط و مہر

نام:

کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر:

ضمیمہ III

[دیکھیں پیرا گراف 5]

برآمد کنندہ کا نام: _____

این ٹی این (NTN) : _____

مالی سال _____ اور مالی سال _____ کے لئے دو سالہ برآمدی کارکردگی کی تفصیلات

(----------اسے درخواست دہندہ پر کرے گا----------)(----------بینک پر کریں گے----------)

نمبر شمار	E فارم نمبر	E فارم کی رقم (ایف سی وائی)	ایم پی ایل/ایم اے ڈبلیو بی ایل/ٹی آر نمبر	شپمنٹ کرانے کی تاریخ	ایچ ایس کوڈ	سیکٹر	کوانٹیٹی (Quantity)	مکمل ہونے کی تاریخ	مکمل ہونے پر مالیت (ایف سی وائی)	شرح تبادلہ*	مساوی پاکستانی روپے	مال برداری، کمیشن، انشورنس (پاکستانی روپے)	مال برداری، انشورنس، کمیشن وغیرہ کی کٹوتی کے بعد ایف او بی مکمل ہونے پر نقد رقم	بینک کا نام	ماہ	رپورٹنگ شیڈول	صفحہ	نمبر شمار

* برائے مہربانی ایس آر او کے پیرا (i)5 میں دی گئی ہدایات پڑھ لیں۔

* اس ضمیمہ میں دیئے گئے جدول کا سافٹ ڈیٹا (soft data) ایس بی پی-بی ایس سی کو فراہم کیا جا سکتا ہے۔

کلیم کرنے والے کے چیف ایگزیکٹو کے دستخط و مہر

متعلقہ بینک کے مجاز افسر یا افسران کے دستخط و مہر

تنظیم/چیمبر کی جانب سے تصدیق کے لئے دستخط و مہر

ضمیمہ-IV

[دیکھیں پیرا گراف 5]

برآمدات پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم کی ادائیگی کے لئے تصدیق کا بینک سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جو _____ تنظیم / چیمبر کے رجسٹریشن نمبر _____ کے حامل ہیں اور جن کا این ٹی این (NTN) _____ ہے، نے مالی سال _____ (بنیادی سال مثلاً 13-2012) اور مالی سال _____ (کارکردگی کا سال مثلاً 14-2013) کے دوران کی گئی شپمنٹس پر ہمارے بینک کے ذریعے برآمدات کی کارروائی بمطابق حسب ذیل مکمل کی۔

روپے

سیکٹر	مکمل کی گئی برآمدات – بنیادی سال (مالی سال _____)	مکمل کی گئی برآمدات–کارکردگی کا سال (مالی سال _____)
ٹوٹل		

مذکورہ بالا معلومات اور بینک کی طرف سے تصدیق شدہ ضمیمہ III بالکل درست ہے اور وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ میں طے کی گئی شرائط اور اس میں دی گئی اشیاء کی رو سے ہر لحاظ سے مکمل ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کوئی بھی خامی سامنے آنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) ہم سے ایس بی پی اور / یا ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے طے کی گئی شرح سے جرمانہ واگذار کر سکتا ہے جو ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے ڈی ایل ٹی ایل کے اجراء کے تاریخ پر لاگو REPO کی تین روزہ شرح سے کم شرح پر نہیں ہوگا۔ یہ جرمانہ تاریخ اجراء سے تاریخ واگذاری تک قابل ادائیگی ہوگا اور ہماری طرف سے فراہم کی گئی معلومات میں خامی کی بناء پر ادا کی گئی ڈی ایل ڈی ٹی کی رقم پر لاگو ہوگا۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو اس میں موجود ہمارے اکاؤنٹ سے یہ رقم مع جرمانہ کی رقم منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز کے ذریعے متعلقہ ریکارڈ کی تصدیق کا حق حاصل ہے جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا۔

(تصدیق کرنے والے بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

تصدیق کرنے والے بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندہ کے دستخط

ضمیمہ-V

[دیکھیں پیراگراف 5]

برآمدات پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقم کی ادائیگی پر تصدیق کے لئے نامزد بینک کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا _____ تنظیم / چیمبر کار جسٹریشن نمبر _____ اور این ٹی این (NTN) _____ ہے، کی طرف سے ڈی ایل ٹی ایل کلیم ہمارے ذریعے اور دیگر بینکوں، جیسا کہ انہوں نے تصدیق کی ہے، کے ذریعے ہونے والے برآمدی لین دین کی بنیاد پر بالکل درست ہے۔ ان کی برآمدی کارکردگی کا خلاصہ درج ذیل ہے:

رقم روپوں میں

سیکٹر	برآمدات (بنیادی سال)	برآمدات (کارکردگی کا سال)	اضافہ	فیصد اضافہ	قابل واپسی رقم
ٹوٹل					

مذکورہ بالا خلاصہ معلومات مذکورہ بالا برآمد کنندہ کی تصدیق کرنے والے متعلقہ بینکوں کی طرف سے دی گئی معلومات اور دستاویزات کی بنیاد پر درست ہے اور وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کی شرائط کی رو سے ہر لحاظ سے مکمل ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کوئی خامی سامنے آنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC)، ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کی رو سے ڈی ایل ٹی ایل کی رقم مع کلیم کرنے والے پر جرمانہ واگذار کرا سکتا ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو ہماری طرف سے غلط طور پر کلیم کی گئی رقم مع مذکورہ بالا جرمانوں کے، اس میں موجود ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز کے ذریعے متعلقہ ریکارڈ کی تصدیق کا حق حاصل ہے جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا۔

اس کیس کے حوالے سے خط و کتابت فیکس نمبر _____ یا ای میل پتہ _____ پر کی جاسکتی ہے جس کی ہارڈ کاپی (Hard Copy) بذریعہ عام ڈاک ہمارے پتہ پر بھیجی جاسکتی ہے۔

_____

(نامزد بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

_____

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا ان کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-VI

[دیکھیں پیراگراف(5)4]

برآمدات پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقم کی ادائیگی پر

تصدیق کے لئے تنظیم/چیمبر کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا این ٹی این (NTN) _____ ہے، ہمارے رجسٹرڈ رکن ہیں جن کا رجسٹریشن نمبر _____ ہے۔ مذکورہ رکن وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے تحت سیکٹر مبنی بنیاد پر مالی سال _____ کے مقابلے میں مالی سال _____ میں اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی اشیاء کی برآمدات کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت میں 10 فیصد سے زائد اضافہ پر مبلغ _____ (روپے _____) کے ڈی ایل ڈی ٹی کلیم کا اہل ہے۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کلیم میں دی گئی معلومات درست ہیں اور اگر ہمیں اس کے منافی کسی بھی بات کا پتہ چلا تو ہم فی الفور ایس بی پی-بی ایس سی کو مطلع کریں گے۔

اس کیس کے حوالے سے خط و کتابت ہمارے فیکس نمبر _____ یا ای میل پتہ _____ پر کی جاسکتی ہے۔

_____

(تنظیم کے صدر/چیئرمین/سیکرٹری کے دستخط و مہر)

ضمیمہ-VII

[دیکھیں پیراگراف 5]

وزارت کامرس کی مراعات سکیم کے تحت کلیم نمٹانے والے ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) دفاتر کی فہرست

نمبر شمار	دفتر محکمہ کا نام
.1	فیصل آباد آفس
.2	گوجرانوالہ آفس
.3	کراچی (ایف ای او ڈی ہیڈ آفس)
.4	لاہور آفس
.5	ملتان آفس
.6	پشاور آفس
.7	کوئٹہ آفس
.8	راولپنڈی آفس
.9	سیالکوٹ آفس

[فائل نمبر(TP)SO-2014/(2)1]

(ایمن جویریہ)
سیکشن آفیسر

حکومت پاکستان

وزارت کامرس

*****

اسلام آباد، یکم جولائی 2016

آرڈر

ایس آر او (I)2016 – وفاقی حکومت نے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اور اپنے نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 415(I)/2015 مورخہ 15 فروری 2015 کو بے اثر کرتے ہوئے درج ذیل آرڈر بعنوان ذیل جاری کیا ہے:-

1. **مختصر عنوان، اطلاق و اجراء**– (1) اس آرڈر کو "مقامی ٹیکسوں اور محصولات (نان ٹیکسٹائل) کی قابل واپسی رقوم کی ادائیگی کا آرڈر، 2016" (Drawback of Local Taxes and Levies [Non-Textile] Order, 2016) کا نام دیا گیا ہے۔

(2) اس آرڈر کا اطلاق مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کی جانے والی برآمدات پر ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہے گا۔

2. **تعریفیں**– (1) اس حکم نامے میں، تاوقتیکہ کوئی بات موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

(a) "ضمیمہ" (Annex) سے مراد اس آرڈر کے ساتھ دیا گیا ضمیمہ ہے؛

(b) "تنظیم یا چیمبر" (Association or Chamber) سے مراد منتخب شعبوں کی متعلقہ تنظیمیں یا چیمبر جو ڈی جی ٹی او میں رجسٹرڈ ہوں؛

(c) "بی ایس سی" (BSC) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان-بینکنگ سروسز کارپوریشن ہے جو ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس، 2001 (LXVII، سال 2001) کے تحت قائم کی گئی؛

(d) "ڈی جی ٹی او" (DGTO) سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز، وزارت کامرس، حکومت پاکستان ہے؛

(e) "ایف ای او ڈی" (FEOD) سے مراد ایس بی پی-بی ایس سی کا فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ ہے؛

(f) "ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت" (FOB realized value) سے مراد کسی برآمدی شپمنٹ کی وہ مکمل مالیت ہے جس میں برآمد کنندہ کی طرف سے مال برداری (Freight)، انشورنس اور کمیشن کے طور پر ادا کی گئی رقوم شامل نہیں۔

(g) "صنعت کار" (Manufacturer) سے مراد کوئی بھی فرد (سول پروپرائیٹر، پارٹنر شپ یا کمپنی) جو موثر نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) کا حامل ہو اور متعلقہ تنظیموں یا چیمبر میں رجسٹرڈ ہو؛

(h) "نامزد بینک" (Nominated Bank) سے مراد اسٹیٹ بینک کا منظور شدہ ایسا بینک جسے اس حکم نامے کے تحت کلیم (Claim) جمع کرانے والے فرد نے اپنا کلیم جمع کرانے کے لئے نامزد کیا ہو؛

(i) "ایس بی پی" (SBP) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے؛

3. اہلیت— (1) قابل واپسی رقم برآمد کی جانے والی شپمنٹس میں اضافہ شدہ شپمنٹس کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت (FOB-realized value) پر سالانہ بنیاد پر اس صورت میں واپس کی جائے گی کہ مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کی جانے والی برآمدات کی مالیت بالترتیب مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کی جانے والی برآمدات کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت سے دس فیصد زیادہ ہو۔

(2) اس آرڈر کے تحت صرف برآمد کنندہ صنعت کار قابل واپسی رقم وصول کرنے کے اہل ہیں۔

(3) برآمدی کارکردگی کا تجزیہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مصنوعات کی ہر کیٹیگری کے لئے الگ الگ کیا جائے گا۔

(4) قابل واپسی رقم برآمد کنندہ صنعت کار کو ضمیمہ -I میں درج مصنوعات کی برآمد پر دی جائے گی۔ قابل واپسی رقم برآمد کی جانے والی شپمنٹس میں اضافہ شدہ شپمنٹس کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت (FOB-realized value) کے چار فیصد کی شرح سے اس صورت میں واپس کی جائے گی کہ سالانہ بنیاد پر یہ اضافہ دس فیصد سے زیادہ ہو۔

(5) سال کی برآمدات کا حساب شپمنٹ کی تاریخ کی بنیاد پر لگایا جائے گا جس کا تعین شپمنٹ کی دستاویز سے کیا جائے گا۔

(6) صرف ایسے برآمد کنندگان مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم (ڈی ایل ٹی ایل) کا کلیم (Claim) کرنے کے اہل ہوں گے جن کی کارروائی بالکل مکمل ہو چکی ہو۔ تاہم تکمیل کی تاریخ سے اس سال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جس میں اس لین دین کو شمار کیا جائے گا۔

(7) صنعت کار کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ موثر این ٹی این (NTN) نمبر کا حامل ہو اور گزشتہ دو سالوں کے ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہو۔

(8) صنعت کار اپنی سرگرمیوں، اندرون ملک سیلز، اکاؤنٹس اور برآمدات سے متعلق ڈیٹا یا کوئی بھی ایسی معلومات فراہم کرے گا جو تنظیم یا چیمبر یا بی ایس سی یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے کسی بھی وقت طلب کی جائیں۔

4. تنظیموں اور چیمبرز کا کردار— (1) تنظیمیں اور چیمبرز صنعت کار کی طرف سے فراہم کی جانے والی معلومات کی تصدیق اور پاکستان کسٹمز ٹیرف کی پاسداری یقینی بنانے کی ذمہ دار ہوں گی۔ قابل واپسی رقم صرف اسی مذکورہ بالا ٹیرف کے ایچ ایس کوڈ (HS Code) کے مطابق اشیاء پر دی جائے گی جو شپنگ کے وقت زیر استعمال ہو اور متعلقہ شپنگ دستاویزات میں درج ہو۔

(2) تنظیمیں اور چیمبرز جو متعلقہ انڈسٹری اور سیکٹر کے لئے قابل واپسی رقم کی درخواستوں کی تصدیق کر سکتے ہیں، ان کے ناموں کی فہرست ضمیمہ -I میں دی گئی ہے۔

(3) کلیم کی دستاویزات کی تصدیق متعلقہ تنظیم اور چیمبر کے چیئرمین، وائس چیئرمین، صدر یا سیکرٹری کریں گے جن کے دستخطوں کے نمونے ڈائریکٹر، ایف ای او ڈی کو بھیجے جائیں جو ڈی جی ٹی او سے ضروری طور پر تصدیق شدہ ہوں۔ مزید برآں، ان عہدیداروں میں کسی تبدیلی کی ضروری اطلاع اسی عمل کے ذریعے ڈائریکٹر ایف ای او ڈی کو لازماً دی جائے۔

(4) تنظیم یا چیمبر کسی کلیم کی تصدیق کے وقت اس پر ایک حوالہ نمبر درج کرے گا جس سے تصدیق کرنے والی متعلقہ تنظیم یا چیمبر کی نشاندہی ہو گی اور اس کے ساتھ آئندہ حوالہ کے لئے ایک نمبر شمار بھی درج کیا جائے گا جو یہ ظاہر کرے گا کہ یہ تنظیم یا چیمبر اب تک اتنے کلیمز کی تصدیق کر چکی ہے۔

(5) تصدیق کرنے والی تنظیم یا چیمبر کو ضمیمہ VI میں دیئے گئے نمونے کے فارم پر ایک سرٹیفکیٹ بھی جاری کرنا ہو گا۔

(6) تنظیمیں یا چیمبرز ایسے صنعت کاروں کی فہرست بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس اور ایف ای او ڈی ہیڈ آفس، کراچی کو نیچے دیئے گئے نمونے کے مطابق فراہم کریں گی:

نمبر شمار	کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	تنظیم کا رجسٹریشن نمبر	این ٹی این (NTN)	سی ای او کا نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	رکنیت کی فعال حیثیت (ہاں/نہیں)	برآمد کنندہ (ہاں/نہیں)	کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	فون	ای میل
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)

(7) ذیلی پیراگراف (6) کے تحت فہرست 17 مارچ 2017 تک فراہم کی جائے گی اور اس میں کسی بھی اپ گریڈیشن (Up-gradation) کی اطلاع فی الفور ذیلی پیراگراف (6) میں مذکور دفاتر کو دی جائے گی۔

5. **کلیم جمع کرانے کا طریقہ** —اس آرڈر کے تحت مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم (ڈی ایل ٹی ایل) کے کلیم جمع کرانے کے لئے درج ذیل طریقہ اپنایا جائے گا جس میں مزید کسی بھی ایسے رہنما اصولوں کی پاسداری کی جائے گی جو مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم کے کلیم جمع کرانے اور ان پر کارروائی کے لئے ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کی طرف سے جاری کئے جائیں:-

(a) صنعت کار ضمیمہ II میں دیئے گئے نمونے کے فارم پر قابل واپسی رقم کا کلیم جمع کرائے گا۔ برآمدات کی تفصیلات جیسا کہ ضمیمہ -III میں درج ہیں، ہر بینک کے لئے بشمول اس نامزد بینک کے جس کے ذریعے برآمدات پر کارروائی عمل میں لائی گئی، الگ الگ تیار کی جائیں۔ اگر صنعت کار ایک سے زیادہ سیکٹرز میں قابل واپسی رقم کا کلیم جمع کرا رہا ہو تو ہر سیکٹر کے لئے الگ ضمیمہ III تیار کیا جائے گا۔ غیر ملکی کرنسی کو پاکستانی روپے میں تبدیل کرنے کے لئے ایس بی پی کا طے شدہ طریقہ اپنایا جائے گا جس کے تحت بنیادی سال کی اوسط شرح تبادلہ استعمال کی جاتی ہے؛

(b) تصدیق کرنے والا ہر بینک بشمول نامزد بینک، اپنے متعلق ضمیمہ -III کے کالم پُر کرے گا اور اپنے متعلق برآمدی لین دین کے لئے ضمیمہ III پر دستخط کرے گا۔ ہر بینک ضمیمہ IV میں دیئے گئے نمونے کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ بھی دے گا اور اپنے ذریعے ہونے والے لین دین سے متعلق دستاویزات کی تصدیق کرے گا؛

(c) سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے تمام بینکوں کے سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر کلیم کرنے والا صنعت کار ضمیمہ II پر کلیم تیار کرے گا اور اسے ضمیمہ III کے تحت تمام تفصیلات اور متعلقہ دستاویزات، جو متعلقہ بینک سے ضروری طور پر تصدیق شدہ ہوں، کے ہمراہ تصدیق کے لئے متعلقہ تنظیم یا چیمبر کو جمع کرائے گا؛

(d) تنظیم یا چیمبر کلیم کی تصدیق پر ضروری غور وخوض کرے گا۔ وہ ایسی کوئی اضافی دستاویزات بھی حاصل کر سکتا ہے جو وہ کلیم کی تصدیق کے سلسلے میں موزوں سمجھے۔ کلیم کی درستی کے بارے میں اطمینان پر تنظیم یا چیمبر کلیم کی تصدیق کر دے گا اور ضمیمہ V میں دیئے گئے نمونے کے مطابق اس کا سرٹیفکیٹ جاری کر دے گا۔

(e) کلیم کرنے والا صنعت کار ضمیمہ II میں دیئے گئے نمونے کے مطابق اپنا کلیم مع ضمیمہ III میں درج تصدیق شدہ دستاویزات، تمام بینکوں کے سرٹیفکیٹس اور تنظیم یا چیمبر کے سرٹیفکیٹ کے علاوہ ضمیمہ II میں درج معاون دستاویزات کے ہمراہ اپنے نامزد بینک کو جمع کرائے گا۔ کلیم کرنے والا صنعت کار ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے ایک مجاز بینک کو نامزد کرے گا۔ کلیم کرنے والا صنعت کار اس ضمن میں ایک اقرار نامہ بھی دے گا کہ اس نے اپنی پسند کے صرف ایک بینک کو نامزد کیا ہے اور اس شپمنٹ پر کوئی دوسرا کلیم کسی دوسرے بینک کو جمع نہیں کرایا گیا۔ تمام کلیمز پر کلیم کرنے والے صنعت کار کا نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) ہونا ضروری ہے۔

(f) نامزد بینک پوری احتیاط سے درخواست کی جانچ پڑتال کرے گا اور تصدیق پر اسے ضمیمہ -VI میں دیئے گئے نمونے کے مطابق ایک اقرار نامہ کے ساتھ ایف ای او ڈی، بی ایس سی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس کو جمع کرائے گا۔ ایف ای او ڈی یا ضمیمہ -VII میں دی گئی فہرست میں درج فیلڈ دفاتر یہ درخواستیں تمام ایام کار میں اوقات کار کے دوران وصول کریں گے۔

(g) کلیم کرنے والے صنعت کار کی طرف سے نامزد بینک کو اور نامزد بینک کی طرف سے ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کی آخری تاریخیں بمطابق حسب ذیل ہوں گی:-

کلیم برائے سال	نامزد بینک کو جمع کرانے کی آخری تاریخ	ایس بی پی-بی ایس سی کو جمع کرانے کی آخری تاریخ
2015-16 over 2014-15	31 مئی 2017	30 جون 2017
2016-17 over 2015-16	31 مئی 2018	30 جون 2018

(h) ایف ای او ڈی اور ایس بی پی-بی ایس سی کے فیلڈ آفس کی طرف سے منظور شدہ قابل واپسی رقم کی ادائیگی کے لئے یہ رقم نامزد بینک کے اکاؤنٹ میں جمع کرادی جائے گی اور نامزد بینک یہ رقم موصول ہونے کے بعد چوبیس گھنٹے کے اندر صنعت کاروں کو ادا کرے گا؛

(i) قابل واپسی رقوم کے کلیم میں کسی تاخیر یا اس کے مسترد ہونے سے بچنے کے لئے نامزد بینک دستاویزات کی تصدیق کرتے ہوئے اس بات کی پوری تسلی کرے گا کہ فارم میں درج اشیاء کی تفصیل اور پاکستان کسٹم ٹیرف کوڈز درست ہیں اور کلیم کے ساتھ فراہم کی جانے والی دستاویزات کے عین مطابق ہیں؛

(j) ایسی درخواستیں جن میں کوئی خامیاں سامنے آئیں گی وہ بی ایس سی کی طرف سے کلیم جمع کرانے کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر نامزد بینک کو واپس کر دی جائیں گی۔ مجاز بینک واپسی کے تیس یوم کے اندر ان خامیوں کی درستی کے بعد یہ کلیم دوبارہ جمع کرائے گا۔ درخواستیں دوبارہ جمع کراتے وقت مجاز بینک اس لیٹر کا حوالہ دے گا جس کے یہ درخواست پہلی بار جمع کرائی گئی۔ تیس یوم کے اندر درخواست دوبارہ جمع نہ کرانے کی صورت میں یہ کلیم مزید کسی کارروائی کے بغیر مسترد تصور ہو گا؛

(k) کلیم کی درخواستیں پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ غلط اور نامکمل کلیمز پر کارروائی اسی تاریخ کی بنیاد پر کی جائے گی جس پر یہ درستی کے بعد دوبارہ جمع کرائے جائیں گے؛ اور

(l) ایف ای او ڈی ان کلیمز پر کارروائی کرنے اور ایس بی پی-بی ایس سی کو جمع کرانے کے لئے بینکوں کو تفصیلی رہنما اصول جاری کرے گا۔

6. **مدت وار آڈٹ**— قابل واپسی رقوم کی وصولی کو برآمد کنندہ صنعت کار کے اکاؤنٹس یا بیلنس شیٹ میں موزوں طریقے سے ظاہر کیا جائے گا۔

7. **خلاف ورزی کی سزائیں**—جو بھی صنعت کار دانستہ یا نادانستہ طور پر کوئی غلط یا دھوکہ دہی پر مبنی کلیم جمع کرائے گا اسے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) یا اس آرڈر سے متعلق سردست نافذ کسی دوسرے قانون میں طے کی گئی سزا دی جائے گی اور جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

8. **اپیلٹ اتھارٹی**—صنعت کاروں کو دی جانے والی سزاؤں پر مینجنگ ڈائریکٹر، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کی طرف سے تشکیل دی جانے والی ایک کمیٹی اپیلٹ اتھارٹی کا کام دے گی جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

ضمیمہ-I

[دیکھیں پیراگراف(4)3اور(2)4]

مقامی ٹیکسوں اور محصولات پر قابل واپسی رقوم کی وصولی کے لئے منظور شدہ سیکٹرز کی فہرست

نمبر شمار	تفصیل	پاکستان کسٹمز ٹیرف کے ابواب/ذیلی عنوانات	متعلقہ تنظیم/چیمبر کا نام
.1	مچھلی اور مچھلی کی تیاری	1605،1604،1603،03	
.2	گوشت اور گوشت کی تیاری	1601،1602 علاوہ 1602.9000، 0201،0202،0204،0206،0207،0208، 0210	
.3	مسالے	0904،0906،0907،0908،0909،0910	
.4	دستانے	4015.1100،4015.1900،4203.2100، 4203.2910، 4203.2920،4203.2930، 4203.2990،6116،6216،7323.1000، 7418.1000،7615.1000	
.5	فٹ بال اور کھیلوں کا دیگر سامان	9506،9507	
.6	لیدر گارمنٹس	4203	
.7	لیدر کے دیگر صنعت کار	4202.1120،4202.2100،4202.3100، 4202.9100	
.8	لیدر فٹ ویئر	64	
.9	سرجیکل سامان/طبّی آلات	9018،9019،9020،9021،9022،9025، 1110	
.10	کٹلری	8211،8212،8213،8214،8215	
.11	بجلی کے پنکھے	8414.5110،8414.5120،8414.5130، 8414.5140،8414.5190،8414.5910	
.12	ٹرانسپورٹ کا سامان اور آٹو پارٹس	4008.1110،4008.1910،4008.2110، 4008.2910،4009.1110،4009.1120، 4009.1130،4009.2110،4009.2120، 4009.2130،4009.3110،4009.3120،	

		4009.3130،4009.4110،4009.4120، 4009.4130،4010.3110،4010.3210، 4010.3310،4010.3410،4010.3510، 4010.3610،4010.3910،4011، 4016.9920،4016.9930،4016.9940، 5703.2020،5703.2030،5703.3020، 5703.3030،6813،7007.1111، 7007.1119،7007.2111،7007.2119، 7009.1010،7009.1090،7014.0010، 7014.0020،7307.9120،7315،7320، 8206،8301،2010،8301، 2090، 8302.1010،8302.1020،8302.1030، 8302.3010،86،87،88،89،9026.1010، 9026.1020،9026.1030،9029.2011، 9029.2012،9029.2013،9030.3310، 9030.3320،9032.8910،9032.8920، 9104،9106.1010،9106.1020،9401، 9402،9613.8010،9613.8020	
.13	مشینری جو کسی خاص صنعتوں کے لئے مخصوص ہو یا دیگر مشینری اور بجلی کا دیگر سامان	84،85	
.14	فرنیچر	9403	
.15	فارماسوٹیکل	3002.2010،3002.2020،3002.2090، 3002.3000،30.03،30.04،30.05، 3006.1010،3006.5000،3006.6000، 3006.7000،3006.9100	

نوٹ: وزارت کامرس اپنے نوٹیفکیشن کے ذریعے انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) سے تصدیق شدہ متعلقہ تنظیم / چیمبر کی سفارش پر مذکورہ بالا فہرست میں کسی خاص شعبے میں استعمال کے لئے کسی مشینری کی کمی و بیشی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ضمیمہ-II

[دیکھیں پیراگراف 5]

برآمدات پر قابل واپسی ٹیکسوں اور محصولات کی ادائیگی کی درخواست

ڈائریکٹر، ایف ای او ڈی، ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC)، کراچی/

چیف مینجر، ایس بی پی-بی ایس سی _____ (شہر کا نام)

جناب عالی!

میں/ہم، میسرز _____ (صنعت کار کا نام و پتہ) جن کا

این ٹی این (NTN) _____ ہے، اور جو _____

(تنظیم/چیمبر کا نام) کے رکن ہیں اور رجسٹریشن نمبر _____ (تنظیم/چیمبر کا رجسٹریشن نمبر) کے حامل ہیں، بذریعہ ہذا

وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____، کے تحت مبلغ _____ روپے کے

مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم کی ادائیگی کے لئے اپنے نامزد بینک

_____ (بینک اور برانچ کا نام) کے ذریعے درخواست دے رہے ہیں۔

کلیم کی تفصیلات بمطابق درج ذیل ہیں:

رقم روپوں میں					
سیکٹر	برآمدات—بنیادی سال (مثلاً مالی سال 14-2013)	برآمدات—کارکردگی کا سال (مثلاً مالی سال 14-2013)	اضافہ کی رقم	اضافہ کا تناسب	اضافہ کے 4 فیصد کی شرح سے قابل واپسی رقم
ٹوٹل					

اقرار نامہ/تصدیق:

a) میں/ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ان شپمنٹس کے کلیم مذکورہ بالا نامزد بینک کے علاوہ کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرائے گئے۔

b) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) کو بعد میں پتہ چلا کہ یہ کلیم غلط تھا تو ہمیں اس کلیم کی بنیاد پر وصول کی گئی رقم مع اس کا 150 فیصد بطور جرمانہ واپس کرنا ہو گی۔ یہ رقوم نامزد بینک میں موجود میرے/ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار کی جاسکیں گی جس کے لئے میں/ہم بذریعہ ہذا ناقابل تنسیخ اتھارٹی دیتے ہیں۔

c) میں/ہم بذریعہ ہذا اقرار کرتے ہیں کہ اگر کسی وجوہ کی بناء پر ہم نے اپنے نامزد بینک کے ساتھ اپنا بینکاری تعلق ختم کر دیا یا بینک نے اس تعلق کو ختم کر دیا تو ایس بی پی-بی ایس سی کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ کسی بھی دوسرے بینک یا بینکوں میں موجود ہمارے کسی بھی اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس سے اوپر پیرا (b) میں درج رقم مع جرمانہ واگذار کر لے۔

d) میں/ہم اپنے نامزد بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی مذکورہ بالا رقم بینک سے واگذار کرتے ہیں تو وہ یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کر سکتا ہے۔

e) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں کہ اگر یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار نہ ہو سکی تو ہمیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر اہتمام کریڈٹ انفارمیشن بیورو (سی آئی بی) میں نادہندہ قرار دے دیا جائے گا۔

f) کلیم فارم میں دی گئی معلومات/ڈیٹا مکمل اور درست ہے۔

مزید برآں، ہم اپنے کلیم کے حق میں درج ذیل دستاویزات جمع کرا رہے ہیں: (تمام فوٹو کاپیاں متعلقہ بینک سے تصدیق کرائی جائیں)۔

a) ضمیمہ III میں دیئے گئے جدول کے مطابق برآمدی کارکردگی کی تفصیلات۔

b) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading)/ماسٹر ایئروے بل (Master Airway Bill) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading)/ہاؤس ایئروے بل (House Airway Bill) (جہاں لاگو ہو)/اصل رسید ٹرک۔

c) متعلقہ E فارموں کی کاپیاں۔

d) کسٹمز ایکٹ، 1969 کے تحت طے شدہ "گڈز ڈیکلریشن فارم" (اگر گڈز ڈیکلریشن فارم ہاتھ سے تیار کیا گیا ہو تو اس میں معائنہ کار کی رپورٹ اور ایم آر کی تاریخ درج ہو) کی کاپیاں۔

e) ایک سے زیادہ کیٹیگریز ہونے کی صورت میں E فارموں کے لئے کمرشل/کسٹم انوائسز (Invoices) کی کاپیاں۔

f) انشورنس پریمیم کی ادائیگی کے سرٹیفکیٹس کی کاپیاں (سی آئی ایف برآمدات کی صورت میں)، جہاں لاگو ہو۔

g) مال برداری (Freight) کی انوائسز کی کاپیاں، جہاں لاگو ہو۔

h) _____ (نمبر) بینک تصدیق کے سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-IV)۔

i) نامزد بینک کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-V)۔

j) تنظیم/چیمبر کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-VI)۔

چیف ایگزیکٹو کے دستخط و مہر

نام:

کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر:

ضمیمہ III

[دیکھیں پیرا گراف 5]

برآمد کنندہ کا نام: _____

این ٹی این (NTN) : _____

مالی سال _____ اور مالی سال _____ کے لئے دو سالہ برآمدی کارکردگی کی تفصیلات

(----------اسے درخواست دہندہ پر کرے گا----------)(----------بینک پر کریں گے----------)

نمبر شمار	E فارم نمبر	E فارم کی رقم (ایف سی وائی)	ایم بی ایل/ایم اے ڈبلیو بی ایل/ٹی آر نمبر	شپمنٹ کرانے کی تاریخ	ایچ ایس کوڈ	سیکٹر	کوانٹیٹی (Quantity)	مکمل ہونے کی تاریخ	مکمل ہونے پر مالیت (ایف سی وائی)	شرح تبادلہ*	مساوی پاکستانی روپے	مال برداری، کمیشن، انشورنس (پاکستانی روپے)	مال برداری، انشورنس، کمیشن وغیرہ کی کٹوتی کے بعد ایف او بی مکمل ہونے پر نقد رقم	بینک کا نام	ماہ	رپورٹنگ شیڈول	صفحہ	نمبر شمار

* برائے مہربانی ایس آر او کے پیرا (i)5 میں دی گئی ہدایات پڑھ لیں۔

* اس ضمیمہ میں دیئے گئے جدول کا سافٹ ڈیٹا (soft data) ایس بی پی-بی ایس سی کو فراہم کیا جاسکتا ہے۔

کلیم کرنے والے کے چیف ایگزیکٹو کے دستخط و مہر

متعلقہ بینک کے مجاز افسر یا افسران کے دستخط و مہر

تنظیم / چیمبر کی جانب سے تصدیق کے لئے دستخط و مہر

ضمیمہ-IV

[دیکھیں پیراگراف 5]

برآمدات پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقوم کی ادائیگی کے لئے تصدیق کا بینک سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جو _____ تنظیم / چیمبر کے رجسٹریشن نمبر _____ کے حامل ہیں اور جن کا این ٹی این (NTN) _____ ہے، نے مالی سال _____ (بنیادی سال مثلاً 13-2012) اور مالی سال _____ (کارکردگی کا سال مثلاً 14-2013) کے دوران کی گئی شپمنٹس پر ہمارے بینک کے ذریعے برآمدات کی کارروائی بمطابق حسب ذیل مکمل کی۔

روپے

سیکٹر	مکمل کی گئی برآمدات – بنیادی سال (مالی سال _____)	مکمل کی گئی برآمدات–کارکردگی کا سال (مالی سال _____)
ٹوٹل		

مذکورہ بالا معلومات اور بینک کی طرف سے تصدیق شدہ ضمیمہ III بالکل درست ہے اور وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ میں طے کی گئی شرائط اور اس میں دی گئی اشیاء کی رو سے ہر لحاظ سے مکمل ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کوئی بھی خامی سامنے آنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) ہم سے ایس بی پی اور / یا ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے طے کی گئی شرح سے جرمانہ واگذار کر سکتا ہے جو ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے ڈی ایل ٹی ایل کے اجراء کے تاریخ پر لاگو REPO کی تین روزہ شرح سے کم شرح پر نہیں ہوگا۔ یہ جرمانہ تاریخ اجراء سے تاریخ واگذاری تک قابل ادائیگی ہوگا اور ہماری طرف سے فراہم کی گئی معلومات میں خامی کی بناء پر ادا کی گئی ڈی ایل ڈی ٹی کی رقم پر لاگو ہوگا۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو اس میں موجود ہمارے اکاؤنٹ سے یہ رقم مع جرمانہ کی رقم منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز کے ذریعے متعلقہ ریکارڈ کی تصدیق کا حق حاصل ہے جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا۔

(تصدیق کرنے والے بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

تصدیق کرنے والے بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندہ کے دستخط

ضمیمہ-V

[دیکھیں پیراگراف 5]

برآمدات پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقم کی ادائیگی پر تصدیق کے لئے نامزد بینک کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا _____ تنظیم / چیمبر کار جسٹریشن نمبر _____ اور این ٹی این (NTN) _____ ہے، کی طرف سے ڈی ایل ٹی ایل کلیم ہمارے ذریعے اور دیگر بینکوں، جیسا کہ انہوں نے تصدیق کی ہے، کے ذریعے ہونے والے برآمدی لین دین کی بنیاد پر بالکل درست ہے۔ ان کی برآمدی کارکردگی کا خلاصہ درج ذیل ہے:

رقم روپوں میں

سیکٹر	برآمدات (بنیادی سال)	برآمدات (کارکردگی کا سال)	اضافہ	فیصد اضافہ	قابل واپسی رقم
ٹوٹل					

مذکورہ بالا خلاصہ معلومات مذکورہ بالا برآمد کنندہ کی تصدیق کرنے والے متعلقہ بینکوں کی طرف سے دی گئی معلومات اور دستاویزات کی بنیاد پر درست ہے اور وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کی شرائط کی رو سے ہر لحاظ سے مکمل ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کوئی خامی سامنے آنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC)، ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کی رو سے ڈی ایل ٹی ایل کی رقم مع کلیم کرنے والے پر جرمانہ واگذار کرا سکتا ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو ہماری طرف سے غلط طور پر کلیم کی گئی رقم مع مذکورہ بالا جرمانوں کے، اس میں موجود ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز کے ذریعے متعلقہ ریکارڈ کی تصدیق کا حق حاصل ہے جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا۔

اس کیس کے حوالے سے خط و کتابت فیکس نمبر _____ یا ای میل پتہ _____ پر کی جاسکتی ہے جس کی ہارڈ کاپی (Hard Copy) بذریعہ عام ڈاک ہمارے پتہ پر بھیجی جاسکتی ہے۔

_____

(نامزد بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

_____

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا ان کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-VI

[دیکھیں پیراگراف(5)4]

برآمدات پر مقامی ٹیکسوں اور محصولات کی قابل واپسی رقم کی ادائیگی پر

تصدیق کے لئے تنظیم/چیمبر کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا این ٹی این (NTN) _____ ہے، ہمارے رجسٹرڈ رکن ہیں جن کا رجسٹریشن نمبر _____ ہے۔ مذکورہ رکن وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے تحت سیکٹر مبنی بنیاد پر مالی سال _____ کے مقابلے میں مالی سال _____ میں اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی اشیاء کی برآمدات کی ایف او بی مکمل ہونے کے بعد کی مالیت میں 10 فیصد سے زائد اضافہ پر مبلغ _____ (روپے _____) کے ڈی ایل ڈی ٹی کلیم کا اہل ہے۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کلیم میں دی گئی معلومات درست ہیں اور اگر ہمیں اس کے منافی کسی بھی بات کا پتہ چلا تو ہم فی الفور ایس بی پی-بی ایس سی کو مطلع کریں گے۔

اس کیس کے حوالے سے خط و کتابت ہمارے فیکس نمبر _____ یا ای میل پتہ _____ پر کی جاسکتی ہے۔

_____

(تنظیم کے صدر/چیئرمین/سیکرٹری کے دستخط و مہر)

ضمیمہ-VII

[دیکھیں پیراگراف 5]

وزارت کامرس کی مراعات سکیم کے تحت کلیم نمٹانے والے ایس بی پی-بی ایس سی (SBP-BSC) دفاتر کی فہرست

نمبر شمار	دفتر محکمہ کا نام
.1	فیصل آباد آفس
.2	گوجرانوالہ آفس
.3	کراچی (ایف ای او ڈی ہیڈ آفس)
.4	لاہور آفس
.5	ملتان آفس
.6	پشاور آفس
.7	کوئٹہ آفس
.8	راولپنڈی آفس
.9	سیالکوٹ آفس

[فائل نمبر 1(2)/2014-SO(TP)]

(ایمن جویریہ)
سیکشن آفیسر

حکومت پاکستان

وزارت کامرس

اسلام آباد، یکم جولائی 2016

آرڈر

ایس آر او (I)2016 – وفاقی حکومت نے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل آرڈر بعنوان ذیل جاری کیا ہے:-

1. **مختصر عنوان و اجراء**– (1) اس آرڈر کو "ایگرو پراسیسنگ (ایس ایم ای) کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کا آرڈر، 2016" (Support for Plant and Machinery for Agro Processing (SME) Order, 2016) کا نام دیا گیا ہے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہے گا۔

2. **مراعات**–اس آرڈر کے تحت درج ذیل مراعات فراہم کی جائیں گی–

(a) پاکستان بھر میں درآمد شدہ نئے پلانٹ اور مشینری کی لاگت پر مارک اپ (Markup) میں سو فیصد معاونت؛ اور

(b) ملک کے مخصوص پسماندہ علاقوں یعنی دیہی سندھ، خیبر پختونخواہ، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات، بلوچستان، جنوبی پنجاب اور گلگت-بلتستان کے لئے درآمد شدہ نئے پلانٹ اور مشینری کی لاگت پر پچاس فیصد معاونت فراہم کی جائے گی۔

3. **تعریفیں**–اس حکم نامے میں، تاوقتیکہ کوئی بات موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

(a) "ضمیمہ" (Annex) سے مراد اس آرڈر کے ساتھ دیا گیا ضمیمہ ہے؛

(b) "تنظیم" (Association) یا "چیمبر" (Chamber) سے مراد منتخب شعبوں کی متعلقہ تنظیمیں یا چیمبرز جو ڈی جی ٹی او میں رجسٹرڈ ہوں؛

(c) "مجاز ڈیلر" (Authorized Dealer) سے مراد ایسے کمرشل بینک اور ان کی برانچیں جنہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے زرمبادلہ میں کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

(d) "بی ایس سی" (BSC) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان-بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی-بی ایس سی) ہے جو ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس، 2001 (LXVII، سال 2001) کے تحت قائم کی گئی؛

(e) "ڈی جی ٹی او" (DGTO) سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز، وزارت کامرس، حکومت پاکستان ہے؛

(f) "ای ڈی بی" (EDB) سے مراد انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ آف پاکستان ہے؛

(g) "ایف ای او ڈی" (FEOD) سے مراد ایس بی پی-بی ایس سی کا فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ ہے؛

(h) "صنعت کار" (Manufacturer) سے مراد کوئی بھی فرد (سول پروپرائیٹر، پارٹنرشپ یا کمپنی) جو موثر نیشنل ٹیکس نمبر (NTN) کا حامل ہو اور متعلقہ تنظیم یا چیمبر میں رجسٹرڈ ہو؛

(i) "نامزد بینک"(Nominated Bank) سے مراد کوئی بھی ایسا مجاز ڈیلر جسے درخواست دہندہ اس حکم نامے کے تحت کلیم جمع کرانے کے لئے منتخب کرے؛ اور

(j) "ایس بی پی"(SBP) سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔

4. اہلیت کی شرائط– (1) صنعت کار موثر این ٹی این(NTN) کا حامل ہو اور درخواست کی تاریخ سے پہلے کے پانچ سال کے ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہو۔

(2) ایسے صنعت کار جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ و مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری فنانسنگ سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دوسری سکیم جس کا اعلان وفاقی یا صوبائی یا ضلعی حکومت نے کیا ہو، سے استفادہ کر رہے ہوں وہ بیک وقت اس آرڈر کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔ مزید برآں، اس آرڈر کے تحت استفادہ کرنے والے کے لئے آئندہ پانچ سال تک اسی مشینری کے لئے ایسی کوئی معاونت دستیاب نہیں ہو گی۔ متعلقہ تجارتی تنظیم یا چیمبر ضمیمہ -IV میں دیئے گئے فارم پر یہ تصدیق کرے گی کہ درخواست دہندہ کسی دوسری فنانسنگ سکیم سے مستفید نہیں ہو رہا۔

(3) کسی کمپنی یا درخواست دہندہ کو ایک سال میں پچاس لاکھ روپے سے زائد کی معاونت حاصل کرنے کا استحقاق حاصل نہیں ہو گا۔

(4) درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ صنعت کار علاوہ اور کوئی فرد نہ ہو اور متعلقہ تجارتی تنظیم یا چیمبر میں رجسٹرڈ ہو اور تنظیم یا چیمبر کے موثر رجسٹریشن نمبر اور رکنیت کا حامل ہو۔

(5) اس آرڈر کے تحت جن سہولیات سے استفادہ کیا جائے گا وہ تنصیب کی تاریخ سے آئندہ پانچ سال تک ناقابل انتقال اور ناقابل فروخت ہوں گی اور اس سلسلے میں درآمد شدہ اشیاء پانچ سال کے لئے نامزد بینک کے پاس بطور رہن رہیں گی۔

(6) اس آرڈر کے تحت ملنے والی معاونت صرف طے شدہ مشینری کی اصل درآمد اور اس آرڈر کے اجراء کی تاریخ کے بعد ہونے والی ادائیگیوں پر دستیاب ہو گی۔

(7) معاونت کی درخواست صرف اس صورت میں دی جا سکتی ہے کہ درآمدی ادائیگی بینک کے ذریعے لیٹر آف کریڈٹ کی بنیاد پر کی گئی ہو۔

(8) ایسی صورتوں میں جہاں درآمدی ادائیگی اقساط میں کی گئی ہو، معاونت کی درخواست ہر قسط پر میچنگ بنیاد(Matching Basis) پر دینا ہو گی۔

(9) کلیم(Claim) درآمدی ادائیگی یا قسط کی ادائیگی، جو بھی ہو، کے ایک ماہ کے اندر کرنا ہو گا۔

(10) کمرشل درآمد کنندگان اور کسی دوسرے درآمد کنندہ سے مقامی طور پر خریدی گئی مشینری اس آرڈر کے تحت استفادہ کی اہل نہیں ہو گی۔

(11) مارک اپ کی ادائیگی سالانہ بنیاد پر قرضے کی واپسی کے شیڈول کے مطابق ہو گی۔

(12) معاونت نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے دستیاب ہو گی جو گوشت، پھل، سبزی، کھجور، زیتون، Guar Gum جیسے سیکٹرز میں دراصل ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کے لئے درکار ہو۔ اس آرڈر کے تحت درآمد کی جانے والی مشینری یا پلانٹ کی تصدیق انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) سے اس حد تک کرانا ہو گی کہ یہ مشینری اس حکم نامے کے تحت آنے والے ان سیکٹرز میں واقعی استعمال ہو رہی ہے۔

5. تنظیم یا چیمبر کا کردار– (1) تنظیم یا چیمبر ضمیمہ -I میں دیئے گئے صنعت کاروں کے بارے میں معلومات کی تصدیق کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور تنظیم یا چیمبر ضمیمہ -IV میں دیئے گئے نمونے کے مطابق یہ سرٹیفکیٹ بھی دے گا کہ گرانٹ کے لئے درخواست دینے کے وقت صنعت کار کا ادارہ کام کر رہا ہے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ و مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دوسری سکیم جس کا اعلان وفاقی یا صوبائی یا ضلعی حکومت نے کیا ہو، کے تحت کسی معاونت سے بیک وقت استفادہ نہیں کر رہا۔

(2) کلیم دستاویزات کی تصدیق متعلقہ تجارتی تنظیم یا چیمبر کے چیئرمین، صدر یا سیکرٹری سے کرانا ہو گی اور تنظیم یا چیمبر ان عہدیداروں کے دستخطوں کے نمونے ڈی جی ٹی او سے ضروری تصدیق کے بعد ایف ای او ڈی او، ہیڈ آفس کراچی کو بھجوائیں گے اور ان عہدیداروں میں کسی بھی تبدیلی سے باخبر رکھیں گے۔

(3) تنظیم یا چیمبر کی طرف سے کلیم کی تصدیق پر ایک حوالہ نمبر درج کیا جائے گا جسے بینک، ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC)، وزارت کامرس یا کوئی دیگر متعلقہ محکمہ یا ادارہ اس سلسلے میں مزید خط و کتابت کے لئے استعمال کر سکے۔

(4) تنظیم یا چیمبر اپنے رجسٹرڈ صنعت کاروں کی فہرست نیچے دیئے گئے نمونے کے مطابق ایف ای او ڈی، ہیڈ آفس کراچی کو اور اس کے متعلقہ فیلڈ آفس بھی فراہم کرے گا:-

نمبر شمار	این ٹی این (NTN)	تنظیم یا چیمبر کا حوالہ نمبر	کمپنی یا فرم یا سول پروپرائیٹر شپ کا نام	سی ای او کا نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	کمپنی یا فرم یا سول پروپرائیٹر شپ کا پتہ	فون	ای میل
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)

(5) تصدیق شدہ کلیمز کے معاملے میں تنظیم یا چیمبر کی ذمہ داری اس کے عہدیداروں کی تبدیلی سے قطع نظر برقرار رہے گی اور تنظیم یا چیمبر اپنے تمام تصدیق شدہ کلیمز کا متعلقہ ریکارڈ حکومتی آڈیٹرز کی طرف سے کلیمز کی ادائیگیوں کے آڈٹ تک اپنے پاس رکھے گا۔

6. کلیم جمع کرانے کا طریقہ– (1) درخواست دہندہ مارک اپ کی معاونت کے لئے اپنی کلیم درخواست ضمیمہ -I میں دیئے گئے نمونے کے مطابق اور درآمد شدہ مشینری سے متعلق گرانٹ کے لئے ضمیمہ II میں دیئے گئے نمونے کے مطابق، اسی متعلقہ ضمیمہ -I یا II میں درج دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ تنظیم یا چیمبر سے تصدیق کے بعد اس مقصد کے لئے اپنے نامزد بینک کو جمع کرائے گا۔ تنظیم یا چیمبر کے سرٹیفکیٹ کا نمونہ ضمیمہ -IV میں دیا گیا ہے۔

(2) درخواست دہندہ بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے ایک مجاز بینک کو نامزد کرے گا اور اس ضمن میں ایک اقرار نامہ بھی دے گا کہ اس نے اپنی پسند کے صرف ایک بینک کو نامزد کیا ہے اور اس مشینری کے لئے کوئی کلیم کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرایا گیا۔

(3) نامزد بینک درخواست کی جانچ پڑتال کرے گا اور تصدیق پر اسے ایک اقرار نامہ جس کا نمونہ ضمیمہ -III میں دیا گیا ہے، کے ہمراہ ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ دفاتر، جن کی فہرست ضمیمہ -V میں دی گئی ہے، کو جمع کرادے گا۔ یہ درخواستیں ایف ای او ڈی یا بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس، جو بھی ہو، میں تمام ایام کار میں اوقات کار کے دوران وصول کی جائیں گی۔

(4) تنظیم یا چیمبر کی طرف سے تصدیق شدہ کلیم ایف ای او ڈی یا ایس بی پی-بی ایس سی کے اسی فیلڈ آفس میں جمع کرانے کی اجازت ہوگی جو متعلقہ شہر یا ملحقہ علاقے میں واقع ہو (یعنی ایسی تنظیم جس کا دفتر لاہور میں ہو، اس کے تصدیق شدہ کلیم صرف بی ایس سی لاہور میں زیر غور لائے جائیں گے)۔ اس سکیم کے تحت کلیم پر کارروائی کرنے والے بی ایس سی فیلڈ دفاتر کی فہرست ضمیمہ -V میں دی گئی ہے۔

(5) درخواستیں پہلے آئیے، پہلے پائیے کی بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ غلط یا نامکمل کلیم پر کارروائی اسی تاریخ کی بنیاد پر کی جائے گی جس پر وہ ضروری درستی یا خامی دور کرنے کے بعد دوبارہ جمع کرائے جائیں گے۔

(6) ایف ای او ڈی ان کلیمز پر اس آرڈر کے تحت کارروائی کرنے اور ایس بی پی-بی ایس سی کو جمع کرانے کے سلسلے میں بینکوں کے لئے تفصیلی رہنما اصول جاری کرے گا۔

7. مدت وار کارکردگی رپورٹیں– (1) درخواست دہندہ کو اپنی سہ ماہی رپورٹیں نامزد بینک اور اس آرڈر کے تحت درآمد اور نصب شدہ مشینری کی تنصیب یا صنعت کار کی کارکردگی کی تصدیق کرنے والی تنظیم یا چیمبر کو جمع کرانا ہوں گی۔ یہ رپورٹیں سہ ماہی ختم ہونے کے پندرہ یوم کے اندر اور یہ معاونت حاصل کرنے کے پانچ سال تک جمع کرانا ہوں گی۔

(2) درخواست دہندہ نامزد بینک اور متعلقہ تنظیم یا چیمبر کو اپنی فنانشل سٹیٹمنٹ (Financial Statements) مثلاً آمدنی کی سٹیٹمنٹ یا بیلنس شیٹ، جن میں درآمد شدہ مشینری ظاہر کی گئی ہو، بھی جمع کرائے گا۔

(3) متعلقہ نامزد بینک اور تنظیم یا چیمبر اس آرڈر کے تحت درخواست دہندہ کی طرف سے جمع کرائی جانے والی متعلقہ دستاویزات کا ریکارڈ مرتب کریں گے اور مقررہ تاریخ تک یہ دستاویزات جمع نہ کرانے کی صورت میں فالواپ (Follow Up) کریں گے۔ وہ ایسے درخواست دہندگان کی فہرست بھی بھجوائیں گے جو ایف ای او ڈی یا ایس بی پی-بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس کو یہ دستاویزات فراہم نہ کریں اور یہ فہرست ایسا نہ کرنے کے ایک ہفتے کے اندر بھجوائی جائے گی۔

8. **خلاف ورزی پر جرمانے**— جہاں کسی درخواست دہندہ کے بارے میں پتہ چلے کہ اس نے جعلی دستاویزات جمع کرائیں یا اس آرڈر کے تحت اپنے کلیم سے متعلق حقائق کو مخفی رکھا تو وہ برآمدات ودرآمدات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (XXXIX، سال 1950) یا سردست نافذ کسی دیگر قانون میں طے کی گئی سزا کا پابند ہوگا۔

ضمیمہ-I

[دیکھیں پیراگراف(1)5]

نامزد بینک کے لیٹر ہیڈ پر

چیف مینجر

ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) (بینک)

_____

تاریخ_____

جناب عالی!

ایگرو پراسیسنگ (ایس ایم ای) کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے تحت مالی معاونت

کلیم برائے مدت از، تا:

یونٹ / کمپنی کا نام: میسرز----------

تنظیم / چیمبر کی رجسٹریشن:		
نمبر	تاریخ	رجسٹریشن موثر رہنے کی مدت:

میں / ہم بذریعہ ہذا_____(کمرشل بینک کا نام) سے قرضہ حاصل کرتے ہوئے نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے اس آرڈر کے پیرا 1 کے تحت فراہم کی جانے والی مالی معاونت سے استفادہ کی درخواست دیتے ہیں جو 'ایگرو پراسیسنگ ایس ایم ای کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016' کے تحت میسرز----------کے نام سے مذکورہ بالا سکیم کے لئے اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔

.a	قرضہ منظوری کی تاریخ اور رقم	تاریخ	رقم
.b	ادائیگی کی تاریخ اور رقم	تاریخ	رقم
.c	مشینری آئٹمز کا نام		
.d	صنعت کار کا مقام		
.e	مشینری کا ایچ ایس کوڈ(HS Code)		
.f	ذیلی سیکٹر		
.g	اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے پلانٹ اور مشینری کی سی اینڈ ایف مالیت(C&F Value)		
.h	قرضے کی شرائط (برائے مہربانی بنیادی شرح یعنی KIBOR اور بینک کا پھیلاؤ(Spread) درج کریں		

.i	قرضہ واپسی کی شرائط (جیسا کہ اوپر (a) کے لئے منظوری کے لیٹر میں درج ہو)	اقساط کی تعداد	قسط کی رقم	پہلی قسط کی مقررہ تاریخ
.j	قرضہ واپسی کے اصل شیڈول کی رو سے مورخہ _____ (وہ تاریخ درج کریں جس تک یہ معاونت حاصل کی گئی ہو) _____، پر واجب الادا قرضے کی رقم			
.k	اگر قرضہ مکمل ادا کر دیا گیا ہے تو اس کی تاریخ/رقم درج کریں	تاریخ	رقم	
.l	مذکورہ بالا مدت کے لئے مارک اپ کی شرح سے معاونت کی رقم (کلیم کے ساتھ مکمل تفصیل لف کی جائے)			
.m	a) ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے پہلے سے جاری شدہ معاونت کی رقم، اگر کوئی ہو	تاریخ یا تاریخیں	رقم	ذیلی سیکٹر
	b) معاونت کی رقم جس کی درخواست اب کی جا رہی ہے			
نوٹ: مذکورہ بالا قرضے کی ادائیگی کے ثبوت کے طور پر منظوری کے لیٹر کی کاپی اور واؤچر لف کریں				

.2 میں/ہم، میسرز _____ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ:

(i) حکومت پاکستان کی مذکورہ بالا سکیم میں درج شرائط وضوابط کی پاسداری کی گئی ہے؛

(ii) مذکورہ بالا سکیم کی تمام شرائط مکمل طور پر پوری کر دی گئی ہیں؛

(iii) مذکورہ کلیم میں ری فنانس (Refinance) کی ایسی کوئی رقم شامل نہیں جو ایس بی پی کی طویل مدتی فنانسنگ سکیم یا حکومت پاکستان کی کسی دیگر معاونت/رعایت کے تحت حاصل کی گئی ہو؛

(iv) میں/ہم پوری طرح سمجھتے ہیں اور اتفاق کرتے ہیں کہ اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو پتہ چلا کہ مذکورہ بالا انتظام کے تحت معاونت کے لئے غلط کلیم کیا گیا تھا تو ہم اس کلیم کی بنیاد پر حاصل کی گئی معاونت کی رقم مع اس کے 300 فیصد کے برابر جرمانہ واپس ادا کریں گے؛

(v) اس کلیم کے تحت دی گئی معلومات/ڈیٹا سچ اور درست ہیں؛

.1 درج ذیل کی مصدقہ کاپیاں لف ہذا ہیں:

(a) درآمدی ایل سی (LCs) اور ان کی ریٹائرمنٹ کا ثبوت؛

(b) گڈز ڈیکلریشن فارم؛

(c) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading) اگر لاگو ہو؛

(d) تنظیم/چیمبر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی مصدقہ کاپیاں اور مشینوں کی کمیشننگ (Commissioning) اور کمرشل آپریشن کا سرٹیفکیٹ؛

(e) اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے مشینری آئٹمز کے نام؛

(f) اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے پلانٹ اور مشینری کی سی اینڈ ایف مالیت (C&F Value)؛

(g) کمرشل/کسٹم انوائس (Invoice) کی کاپی؛

(h) مال بردرای (Freight) کی انوائس، جہاں لاگو ہو؛

(i) بینک کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ؛ اور

(j) قرضے کی واپسی کا شیڈول۔

تنظیم / چیمبر کی تصدیق کا نمبر:

_____ _____

درخواست دہندہ کے دستخط

تنظیم / چیمبر کے چیئرمین / صدر / سیکرٹری کی تصدیق

_____

متعلقہ برانچ مینجر کی تصدیق

_____

ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-II

[دیکھیں پیرا گراف(1)6]

کلیم کرنے والے یونٹ کے لیٹر ہیڈ پر

ڈائریکٹر ایف ای او ڈی/چیف مینجر

ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) (بینک)

تاریخ _____

_____

ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے ذریعے اعلان کردہ "ایگرو پراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کا آرڈر، 2016" کے تحت مالی معاونت کی درخواست

جناب عالی!

میں/ہم وزارت کامرس کی طرف سے جاری کردہ "ایگرو پراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016" بذریعہ ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے پیرا 1، ذیلی پیرا گراف _____ کے تحت نئے پلانٹ و مشینری، جو مذکورہ بالا سکیم کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں، کی درآمد کے لئے مالی معاونت حاصل کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ ضروری مطلوبہ تفصیلات حسب ذیل ہیں:-

کمپنی/فرم/سول پروپرائیٹر شپ کا نام	
پتہ/مقام و ٹیلی فون نمبر	
چیف ایگزیکٹو کا نام	
این ٹی این نمبر(NTN)	
آیا ایس ایم ای(SME) ہے یا نان ایس ایم ای(Non-SME)	
تنظیم/چیمبر کا نام جس کے ساتھ رجسٹرڈ ہے	
تنظیم/چیمبر کا رجسٹریشن نمبر	
تنظیم/چیمبر کے ساتھ رجسٹریشن موثر رہنے کی مدت	
درخواست کردہ گرانٹ کی کل رقم	
مالی سال جس کے تحت گرانٹ کی درخواست دی جارہی ہے	
ایگرو پراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے تحت قبل ازیں درخواست کردہ گرانٹ کی کل مالیت	
انڈسٹری کا سیکٹر	
درآمد کردہ مشینری کی تفصیلات مع ایچ ایس کوڈ (اگر ضرورت ہو تو اضافی کاغذ استعمال کریں)	
مشینری کی درآمد کی تاریخ یا تاریخیں	
جی ڈی فارم، انٹری کا بل نمبر	

برائے مہربانی جی ڈی فارم یا فارموں کی کاپی یا کاپیاں لف کریں	
فارم نمبر اور اس بینک کا نام، برانچ جس کے ذریعے مشینری کے سپلائیرز کو ادائیگی یا ادائیگیاں کی گئیں۔ برائے مہربانی I فارم کی کاپیاں لف کریں	
درآمد کردہ مشینری کی کل سی اینڈ ایف مالیت (C&F Value)	
ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے تحت وصول کی گئی سابقہ ادائیگیوں کی رقم، اگر کوئی ہوں	
ایس بی پی/وفاقی حکومت/صوبائی حکومت/ضلعی حکومت کے زیر انتظام مراعات کی کسی دیگر سکیم کے تحت وصول کی گئی مراعات کی تفصیلات (اگر کوئی ہوں)	

اقرار نامہ

2. میں/ہم، میسرز _____ تصدیق کرتے ہیں کہ:

(i) حکومت پاکستان کی مذکورہ بالا سکیم میں دی گئی شرائط وضوابط کی پاسداری کی گئی ہے؛

(ii) مذکورہ بالا سکیم کی تمام تر شرائط مکمل طور پر پوری کر دی گئی ہیں؛

(iii) مذکورہ بالا درآمدات میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کسی طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت کے تحت یا حکومت پاکستان کی کسی دیگر معاونت/رعایت کے تحت پہلے سے حاصل کی گئی ری فنانس کی کوئی رقم شامل نہیں؛

(iv) میں/ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ اس کلیم کی بنیاد پر جو بھی رقم ہمیں ادا کی جائے گی، اگر بعد ازاں ایس بی پی-بی ایس سی کو پتہ چلا کہ مذکورہ بالا انتظام کے تحت اس معاونت کا کلیم غلط تھا تو ہم یہ رقم مع اس کے 300 فیصد تک جرمانہ واپس کریں گے؛

(v) میں/ہم اپنے نامزد بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ اگر ایس بی پی-بی ایس سی، اس بینک سے پیرا (iv)2 میں مذکور رقم سزا کے طور پر واگذار کرے تو وہ ہمارے اکاؤنٹ سے یہ رقم منہا کر سکتے ہیں؛

(vi) ہم پوری طرح سمجھتے ہیں کہ اگر سزا کے طور پر وصول کی جانے والی یہ رقم ہمارے اکاؤنٹ سے واگذار نہ ہو سکے تو ہمیں سی آئی بی میں بطور نادہندہ رپورٹ کر دیا جائے گا؛

(vii) کلیم فارم کے تحت دی گئی معلومات/ڈیٹا مکمل اور درست ہے۔

(viii) ہم نے ایس بی پی-بی ایس سی کو کلیم جمع کرانے کے لئے _____ (بینک کا نام)، _____ (برانچ کا نام) کو نامزد کیا ہے اور اس مشینری کا کلیم کسی دوسرے بینک کے ذریعے جمع نہیں کرایا گیا اور نہیں کرایا جائے گا۔

3. درج ذیل کی مصدقہ کاپیاں لف ہذا ہیں:

(a) درآمدی ایل سی (LCs) اور ان کی ریٹائرمنٹ کا ثبوت

(b) گڈز ڈیکلریشن فارم، انٹری کا بل

(c) شپنگ دستاویزات؛ لدائی کا ماسٹر بل (Master Bill of Lading) مع لدائی کا ہاؤس بل (House Bill of Lading)، اگر لاگو ہو

(d) تنظیم/چیمبر کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

(e) مشینوں کی کمیشننگ (Commissioning) اور کمرشل آپریشنز کا سرٹیفکیٹ جس پر چیف ایگزیکٹو کے دستخط ثبت ہوں اور جو متعلقہ تنظیم/چیمبر آف کامرس سے توثیق شدہ ہو۔

(f) کمرشل/کسٹم انوائس (Invoice) کی کاپی

(g) مال برداری (Freight) کی انوائس، جہاں لاگو ہو

(h) بینک کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-IV)

(i) تنظیم/چیمبر کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ (ضمیمہ-V)

تنظیم/چیمبر کی تصدیق کا نمبر:

درخواست دہندہ کے دستخط

نام

عہدہ

کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر

تنظیم/چیمبر کے چیئرمین/صدر/سیکرٹری کی تصدیق

نام

عہدہ

کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر

متعلقہ برانچ مینجر کی تصدیق

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس (Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-III

[دیکھیں پیراگراف(1)5،(1)6اور(3)6]

ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر کے تحت تصدیق کا بینک سرٹیفکیٹ

بسلسلہ میسرز _____ کا کلیم مورخہ _____ ، جو ہمارا تصدیق شدہ تھا، برائے مبلغ _____ روپے (_____ روپے)اور جو وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے تحت کیا گیا، بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ جن کا رجسٹریشن نمبر _____ از _____ (تنظیم/چیمبر کا نام)اور این ٹی این(NTN) _____ ہے، نے ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مشینری درآمد کی اور اس سکیم کے تحت اہل ہیں جس کی تصدیق ہم نے اور _____ (تنظیم کا نام)نے اپنے منفرد نمبر شمار _____ کے تحت کی۔

کلیم میں دی گئی معلومات اور صنعت کار کا کلیم بالکل درست ہے اور مذکورہ بالا ایس آر او کی شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ خاص طور پر اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ درآمد کردہ مشینری کلیم کرنے والے کے ادارے میں نصب کر دی گئی ہے اور ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر کے سلسلے میں استعمال ہو رہی ہے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد کسی خامی کا پتہ لگنے کی صورت میں ایس بی پی-بی ایس سی(SBP-BSC) ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے تحت دی گئی رقم مع کلیم کرنے والے پر اور ہم پر جرمانہ بمطابق حسب ذیل واگذار کر سکتا ہے:

کلیم کرنے والے پر جرمانہ: کلیم کے 300 فیصد تک

بینک پر جرمانہ: شرح کا تعین ایس بی پی اور/یا ایس بی پی-بی ایس سی کرے گا جو ایس بی پی-بی ایس سی کی طرف سے ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے تحت گرانٹ کے اجراء کی تاریخ پر لاگو آر آر پی او(REPO) کی تین روزہ شرح سے کم شرح پر نہیں ہو گا۔ یہ جرمانہ اجراء کی تاریخ سے واگذاری کی تاریخ تک قابل ادائیگی ہو گا۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی-بی ایس سی کو ہماری طرف سے کلیم کی گئی ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کی رقم مع مذکورہ بالا جرمانوں کی رقم اس کے پاس موجود ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ایس بی پی اور ایس بی پی-بی ایس سی کو متعلقہ ریکارڈ اور مشینری کی تصدیق خود یا اپنے کسی نمائندے بشمول کسی ایکسٹرنل آڈیٹرز، جس کا مشاہرہ ہمارا بینک ادا کرے گا، سے کرانے کا حق حاصل ہے۔

_____

(نامزد بینک کے مجاز افسران کے دستخط و مہر)

_____

نامزد بینک کے ہیڈ آف کمپلائنس(Head of Compliance) یا اس کے ریجنل نمائندے کے دستخط

ضمیمہ-IV

[دیکھیں پیراگراف(1)4،(1)5 اور(1)6]

ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ اور مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے سلسلے میں تصدیق کے لئے تنظیم/چیمبر کا سرٹیفکیٹ

بذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز _____ ہمارا رجسٹرڈ رکن ہے۔ کمپنی نے وزارت کامرس کے ایس آر او نمبر _____ مورخہ _____ کے تحت ایگروپراسیسنگ ایس ایم ایز کے لئے پلانٹ و مشینری کی معاونت کے آرڈر، 2016 کے لئے اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والی مشینری درآمد کی۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ صنعت کار ادارہ اس وقت کام کر رہا ہے اور مذکورہ مشینری ایس آر او کی شرائط کے مطابق بذات خود ہمارے مذکورہ رکن کے زیر استعمال ہے۔ مذکورہ رکن اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر انتظام پلانٹ اور مشینری پر سرمایہ کاری کی کسی دوسری سکیم مثلاً طویل مدتی فنانسنگ کی معاونت وغیرہ یا اس نوعیت کی کسی دیگر سکیم جس کا اعلان وفاقی/صوبائی/ضلعی حکومت نے کیا ہو، کے تحت بیک وقت اس مشینری کے لئے کسی معاونت سے استفادہ نہیں کر رہا۔ اس سکیم کے تحت مارک اپ کی معاونت/گرانٹ کے لئے مبلغ _____ روپے کا کلیم ایس آر او کے تحت جائز ہے۔ مشینری اور کلیم کی تفصیلات کلیم درخواست مورخہ _____ میں دی گئی ہیں جس کی تصدیق ہم نے اپنے منفرد نمبر شمار _____ کے تحت کی۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کلیم میں دی گئی معلومات درست اور سچ ہیں۔

_____

(تنظیم/چیمبر کے صدر/چیئرمین/سیکرٹری کے دستخط و مہر)

ضمیمہ-V

[دیکھیں پیراگراف(3)5اور(4)5]

وزارت کامرس کی مراعات سکیم کے تحت کلیم نمٹانے والے ایس بی پی-بی ایس سی دفاتر(SBP-BSC) کی فہرست

نمبر شمار	دفتر محکمہ کانام
.1	فیصل آباد آفس
.2	گوجرانوالہ آفس
.3	کراچی (ایف ای او ڈی ہیڈ آفس)
.4	لاہور آفس
.5	ملتان آفس
.6	پشاور آفس
.7	کوئٹہ آفس
.8	راولپنڈی آفس
.9	سیالکوٹ آفس

[فائل نمبر(TP)SO-2014/(2)1]

(ایمن جویریہ)
سیکشن آفیسر

MINISTRY OF COMMERCE
GOVERNMENT OF PAKISTAN